حصہ 7

آیئے! قرآن سمجھتے ہیں

تعلیماتِ قرآن

برائے طلبہ و طالبات

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری، 3/410)

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 1)	1	سُوْرَۃُ هُوْد (حصہ 2)	158
سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 2)	13	سُوْرَۃُ هُوْد (حصہ 3)	167
سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 3)	25	سُوْرَۃُ يُوْسُف	174
سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 4)	37	سُوْرَۃُ الرَّعْد (حصہ 1)	179
سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 5)	47	سُوْرَۃُ الرَّعْد (حصہ 2)	189
سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (حصہ 1)	53	سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيم (حصہ 1)	196
سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (حصہ 2)	64	سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيم (حصہ 2)	205
سُوْرَۃُ التَّوْبَة (حصہ 1)	75	سُوْرَۃُ الْحِجْر (حصہ 1)	212
سُوْرَۃُ التَّوْبَة (حصہ 2)	85	سُوْرَۃُ الْحِجْر (حصہ 2)	218
سُوْرَۃُ التَّوْبَة (حصہ 3)	95	سُوْرَۃُ الْحِجْر (حصہ 3)	223
سُوْرَۃُ التَّوْبَة (حصہ 4)	105	سُوْرَۃُ النَّحْل (حصہ 1)	228
سُوْرَۃُ يُوْنُس (حصہ 1)	118	سُوْرَۃُ النَّحْل (حصہ 2)	237
سُوْرَۃُ يُوْنُس (حصہ 2)	132	سُوْرَۃُ النَّحْل (حصہ 3)	245
سُوْرَۃُ يُوْنُس (حصہ 3)	140	سُوْرَۃُ النَّحْل (حصہ 4)	255
سُوْرَۃُ هُوْد (حصہ 1)	150	”آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 7)“ کی تخاریج	262

نصاب "تعلیماتِ قرآن" کی خصوصیات

قرآنِ حکیم ربِ کریم کی وہ عظیم کتاب ہے جو ایک مسلمان کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ علوم کا سرچشمہ اور ہدایت کا ایسا مجموعہ ہے جو نہ صرف فرد کو احکام و آداب سکھا کر اس کی شخصیت نکھارتا ہے بلکہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کے لئے بھی کئی رہنما اصول اس کتابِ مبین کا حصہ ہیں۔ قرآن کریم کی روشن تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم ایک ترقی یافتہ، پر امن اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل دینے کے ساتھ ساتھ دونوں جہاں کا سفر فلاح ونجات کے ساتھ طے کرسکتے ہیں۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے عصر حاضر کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے مکمل قرآن پاک کا نصاب "قرآنی تعلیمات" کے نام سے چھٹی تا بارہویں جماعت کے لئے 7 حصوں میں ترتیب دیا ہے، طلبہ کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ابتدائی 3 حصوں میں ضروری بنیادی عقائد، انبیائے کرام کی سیرت اور سبق آموز قرآنی واقعات پر مشتمل مخصوص آیات اور 30ویں پارے کی تمام سورتیں شامل کی گئیں ہیں جبکہ آخری 4 حصوں میں 29 پاروں کی تمام سورتیں بالترتیب شامل کی گئیں ہیں۔

اس نصاب کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- ...... تمام اسباق آسان زبان میں تحریر کیے گئے ہیں، البتہ جن مشکل الفاظ یا اصطلاحات (TERMINOLOGIES) کا استعمال ضروری تھا ان کے معانی تقریباً ہر سبق کی ابتداء میں ذکر کردیئے گئے ہیں۔
- ...... ہر سبق میں آیات کے مضامین مستند تفاسیر سے لیے گئے ہیں۔
- ...... اسباق کی ترتیب میں طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور دلچسپی کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے۔
- ...... ہر سبق میں مضمون سے متعلق "آیات، لفظی ترجمہ اور آسان بامحاورہ ترجمہ" خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔
- ...... طلبہ کی دلچسپی کے لیے بعض اسباق کو مکالمے کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے۔
- ...... کسی بھی قرآنی واقعے یا آیات سے ماخوذ سبق کو بطورِ درس کتاب میں شامل کرنے سے قبل مستند تفاسیر کی روشنی میں اس کی ثقاہت (authenticity) کا خیال رکھا گیا ہے تاکہ ابتدا ہی سے طلبہ تک درست بات پہنچے اور ان کے ذہن میں پختہ ہو جائے۔
- ...... طلبہ کی آسانی کے لیے آیات میں موجود مضامین کو "ذہن نشین کیجیے" کے عنوان سے دیا گیا ہے تاکہ طلبہ میں قرآنِ کریم سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو۔
- ...... سبق، ترجمہ اور سورت کے مضامین پڑھنے کے بعد طلبہ کی ذہنی صلاحیت جانچنے (Examine) کے لیے "ذہنی مشق" کے تحت اس طرح کی مشقیں دی گئی ہیں: (1) سوالات کے جوابات دیجئے (2) قرآنی الفاظ سے جملے بنایئے (3) خالی جگہ پر کیجیے (4) لفظ درست کیجیے (5) درست نشانات لگایئے (6) قرآنی الفاظ معنی کے ساتھ یاد کیجیے وغیرہ۔ ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد طالبِ علم اپنے علم میں ترقی محسوس کرے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
- ...... علم کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر خوبیوں کو بڑھائے اور خامیوں کو دور کرے۔ اسی بات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے "اپنا جائزہ لیجیے" کے عنوان سے مشق میں چند سوالات دیئے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم سبق کی روشنی میں خود احتسابی (Self- accountability) کرتے

ہوئے اپنے اخلاق و کردار کا جائزہ لے سکے۔

۞...... مشق میں "کرنے کے کام" کے عنوان سے ایسی غیر نصابی سرگرمیاں بھی دی گئیں ہیں جو طلبہ کو اپنے اسباق تر و تازہ رکھنے میں نہایت معاون ثابت ہوں گی۔

۞...... طلبہ قوم کی "قوت" ہوتے ہیں، یہ قوت درسگاہوں میں پھلتی پھولتی ہے اور اسے قوت بنانے میں سب سے اہم کردار اساتذہ کا ہوتا ہے، اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسباق کی تیاری کے لیے "ہدایات برائے اساتذۂ کرام" کے نام سے ہر حصے کی ایک گائیڈ بک (Guide Book) بھی تیار کی گئی ہے۔

آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 7)

اس حصے میں ان امور کا بالخصوص خیال رکھا گیا ہے:

۞...... سورت کے نام کا لغوی معنی بیان کیا گیا ہے اور اسی مناسبت سے نام رکھنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔

۞...... ہر سورت کی ابتدا میں اس کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

۞...... ہر سورت میں شامل مضامین کو سورت کی ابتدا میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

۞...... سورتوں سے متعلق فضیلت پر احادیثِ مبارکہ شامل کی گئی ہیں۔

۞...... طلبہ کی ذہنی صلاحیت کا خیال کرتے ہوئے طویل سورتوں کو آیات کے اعتبار سے دو سے تین اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۞...... قرآنی مضامین طلبہ کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لئے ہر سورت کی ابتدا میں اہم مضامین نقشوں کی صورت میں دیے گئے ہیں۔

۞...... اس حصے میں درج ذیل 10 سورتیں مکمل شامل ہیں:

(1) سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (2) سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (3) سُوْرَۃُ التَّوْبَة (4) سُوْرَۃُ یُوْنُس (5) سُوْرَۃُ هُوْد

(6) سُوْرَۃُ یُوْسُف (7) سُوْرَۃُ الرَّعْد (8) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم (9) سُوْرَۃُ الْحِجْر (10) سُوْرَۃُ النَّحْل

۞...... ان سورتوں کی جو آیات پہلے 3 حصوں میں شامل کی جاچکی ہیں ہر سورت کے تحت اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

سُورَۃُ الأَعرَاف

1 — 7–1
نزولِ قرآن کی حکمت، قرآن کی پیروی کا حکم اور نافرمان لوگوں کی ہلاکت کا ذکر

2 — 10–8
قیامت کے دن اعمال کے وزن ہونے کا ذکر اور نعمت ملنے پر شکر میں کمی کرنے والوں کا بیان

3 — 25–11
حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور شیطان کا قصہ

4 — 36–26
اولادِ آدم سے چند خطابات اور احکاماتِ الٰہیہ کا بیان

5 — 43–37
مشرکین و مکذبین کا اخروی انجام اور نیکوں کے اچھے حال کا ذکر

6 — 53–44
جنتیوں، جہنمیوں اور اعراف والوں کی ایک دوسرے سے گفتگو اور کفار کی حسرت

7 — 58–54
اللہ پاک کی شان و قدرت کے دلائل اور دعا مانگنے کے آداب کا ذکر

8 — 171–59
انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات

- 64–59: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 72–65: حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 79–73: حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 84–80: حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 102–85: حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ نیز سابقہ بستیوں پر نزولِ عذاب کا سبب اور کفار کو تنبیہ
- 171–103: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات اور بنی اسرائیل کے حالات
  - 136–103: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام، فرعون اور اس کے جادوگروں کا واقعہ
  - 145–137: بنی اسرائیل کے جاہلانہ مطالبے پر انہیں تنبیہ اور نزولِ توریت اور دیدارِ الٰہی کا واقعہ
  - 156–146: متکبرین و مکذبین کا انجام اور بنی اسرائیل کا بچھڑے کو معبود بنانے کا واقعہ
  - 171–157: بنی اسرائیل کے متفرق حالات کا ذکر

9 — 183–172
اقرارِ ربوبیت کا ذکر، بَلْعَم بن باعوراء اور آیاتِ الٰہیہ کو جھٹلانے والوں کا عبرتناک انجام

10 — 198–184
کفار کے باطل نظریات اور شرک کی مذمت

11 — 206–199
اچھے اخلاق اپنانے اور شیطان کے وسوسوں سے بچنے کا حکم اور چند دیگر احکامات کا بیان

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

اَعراف کا معنی ہے: بلند جگہ۔ اس سورت کی آیت نمبر چھیالیس (46) میں جنت اور دوزخ کے درمیان کی ایک جگہ "اعراف" کا ذکر ہے جو بہت بلند ہے، اسی وجہ سے اس سورت کا نام "سورۂ اعراف" رکھا گیا ہے۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے حالات اور انہیں جھٹلانے والی قوموں کے انجام بیان کرکے اس امت کے لوگوں کو ان قوموں جیسا عذاب نازل ہونے سے ڈرایا گیا ہے نیز ایمان اور نیک اعمال کی ترغیب دی گئی ہے۔ اسلام کے بنیادی عقائد جیسے اللہ پاک کا ایک ہونا، وحی، رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کا بدلہ ملنے کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بھی بیان کئے گئے ہیں:

(1) قرآن اللہ پاک کا کلام اور اس کی نعمت ہے۔ قرآنِ پاک کی تعلیمات کی پیروی ضروری ہے۔

(2) قیامت کے دن اعمال کا وزن ضرور کیا جائے گا۔

(3) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور ابلیس کا واقعہ دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔

(4) کفار و مشرکین کا آخرت میں ہونے والا انجام بیان کیا گیا ہے۔

(5) اللہ پاک نے اپنی عطا کردہ نعمتوں کو اپنے موجود ہونے اور ایک ہونے کی دلیل کے طور پر بیان فرمایا ہے۔

(6) اس سورت میں حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے علاوہ حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

(7) اس سورت میں یہ بھی تفصیلی ذکر ہے کہ اللہ پاک کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی ہو سکتا ہے، نیز اچھے اخلاق اور اللہ پاک کی طرف رجوع کرنے کی تعلیم بھی دی گئی ہے۔

سورۂ اعراف کے فضائل:

حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس نے قرآنِ پاک کی پہلی سات (7) سورتوں کو یاد کیا اور ان کی تلاوت کرتا رہا تو یہ اس کے لئے بہت ثواب کا کام ہے۔"[1]

نوٹ: ان سات سورتوں میں سے ایک سورۂ اَعراف بھی ہے۔

پارہ 8، الاعراف: 1 تا 10- 28 تا 51

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	سے	شیطان	مردود، راندا ہوا

اللہ کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام سے (شروع)	اللہ	نہایت مہربان	رحمت والا

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا يَكُنْ	فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
الٓمّٓصٓ	(یہ) ایک کتاب (ہے)	نازل کی گئی (ہے)	تمہاری طرف	پس نہ ہو	تمہارے سینے میں	کوئی تنگی	اس کی طرف سے

الٓمّٓصٓ ○ اے حبیب! (یہ) ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے ڈر سنائیں اور مومنوں کے لئے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
تاکہ تم ڈراؤ	اس کے ذریعے	اور	نصیحت (ہے)	ایمان والوں کے لئے	پیروی کرو	(اس کی) جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف

نصیحت ہے پس آپ کے دل میں اس کی طرف سے کوئی تنگی نہ ہو ○ اے لوگو! تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف جو نازل کیا گیا ہے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾
تمہارے رب کی جانب سے	اور	پیچھے نہ جاؤ	اس (رب) کے سوا	دوستوں (یا) حاکموں (کے)	بہت ہی کم	تم نصیحت مانتے ہو

اس کی پیروی کرو اور اسے چھوڑ کر اور حاکموں کے پیچھے نہ جاؤ۔ تم بہت ہی کم سمجھتے ہو ○

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾

وَ	كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾
اور	کتنی ہی بستیاں (ایسی ہیں)	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	تو آیا ان پر	ہمارا عذاب	رات (میں)	یا	وہ	دوپہر میں سوئے ہوئے (تھے)

اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا تو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا (جب) وہ دوپہر کو سو رہے تھے ○

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾

فَمَا كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾
تو نہیں تھا	ان کا پکارنا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بیشک	ہم تھے	ظلم کرنے والے

توجب ان پر ہمارا عذاب آیا تو ان کی پکار اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ بیشک ہم (ہی) ظالم تھے ○

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦

فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦
پس ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	(رسول) بھیجے گئے	ان کی طرف	اور	ضرور ہم پوچھیں گے	رسولوں (سے)

تو بیشک ہم ضرور ان لوگوں سے سوال کریں گے جن کی طرف (رسول) بھیجے گئے اور بیشک ہم ضرور رسولوں سے سوال کریں گے ۝

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ࣣالْحَقُّ ۚ

فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّ	مَا كُنَّا	غَآئِبِيْنَ ۝٧	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ ࣣالْحَقُّ
پس ہم ضرور بیان کردیں گے	ان پر	علم کے ساتھ	اور	ہم نہ تھے	غائب	اور وزن	اس دن برحق (ہے)

تو ضرور ہم ان کو اپنے علم سے بتادیں گے اور ہم غائب نہ تھے ۝ اور اس دن وزن کرنا ضرور برحق ہے

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
تو جو شخص	بھاری ہوں گے	اس کے پلڑے	تو یہ لوگ	وہی	فلاح پانے والے (ہوں گے)	اور	جو شخص	ہلکے ہوں گے	اس کے پلڑے

تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے ۝ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩

فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩
تو یہ لوگ	وہ ہیں جنھوں نے	خسارے میں ڈال دیں	اپنی جانیں	(اس کے) سبب کہ	وہ ظلم کرتے تھے ہماری آیتوں پر

تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کیا کرتے تھے ۝

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ

وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
اور	ضرور بیشک	ہم نے ٹھکانہ دیا تمھیں	زمین میں	اور	ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	زندگی گزارنے کے اسباب

اور بیشک ہم نے تمھیں زمین میں ٹھکانہ دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے اسباب بنائے،

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ ع

قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ۝١٠
بہت ہی کم	تم شکر ادا کرتے ہو

تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو ۝

نوٹ: سورۂ اعراف کی آیت 11 تا 27 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق "حضرت آدم علیہ السلام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ

وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا
اور	جب	وہ کریں	کوئی بے حیائی	(تو) کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اور	اللہ (نے)	حکم دیا ہمیں	اس کا

اور جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی پر پایا تھا اور اللہ نے (بھی) ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا یَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
تم کہو	بیشک	اللہ	حکم نہیں دیتا	بے حیائی کا	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ (بات) جو	تم نہیں جانتے

(اے حبیب!) تم فرماؤ: بیشک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کی تمہیں خبر نہیں؟ ○

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ

قُلْ	اَمَرَ	رَبِّیْ	بِالْقِسْطِ	وَ	اَقِیْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ	ادْعُوْهُ
تم کہو	حکم دیا	میرے رب (نے)	انصاف کا	اور	سیدھے کرلو	اپنے چہرے	ہر سجدہ (نماز) کے وقت	اور	پکارو اسے

تم فرماؤ: میرے رب نے عدل کا حکم دیا ہے اور (یہ کہ) ہر نماز کے وقت تم اپنے منہ سیدھے کرو اور عبادت کو

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ

مُخْلِصِیْنَ	لَهُ	الدِّیْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾
خالص کرتے ہوئے	اس کے لئے	دین (عبادت)	جیسے	اس نے آغاز کیا تمہارا	(ویسے ہی) تم پلٹو گے

اسی کے لئے خالص کرکے اس کی بندگی کرو۔ اس نے جیسے تمہیں پیدا کیا ہے ویسے ہی تم پلٹو گے ○

فَرِیْقًا هَدٰى وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ

فَرِیْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِیْقًا	حَقَّ	عَلَیْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّیٰطِیْنَ	اَوْلِیَآءَ
ایک گروہ (کو)	اس نے ہدایت دی	اور	ایک گروہ	ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک وہ	انہوں نے بنالیا	شیطانوں (کو)	دوست

ایک گروہ کو ہدایت دی اور ایک فرقے پر گمراہی ثابت ہوگئی، انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنالیا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	یَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِیْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اللہ کے سوا	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	ہدایت پر ہیں	اے آدم کی اولاد	لے لو	اپنی زینت	ہر سجدہ (نماز) کے وقت

اور سمجھتے یہ ہیں کہ یہ ہدایت یافتہ ہیں ○ اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت اپنی زینت لے لو

وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع

وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا یُحِبُّ	الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾
اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	حد سے نہ بڑھو	بیشک وہ	پسند نہیں فرماتا	حد سے بڑھنے والوں (کو)

اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ○

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِیْنَةَ اللّٰهِ	الَّتِیْۤ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَ	الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ
تم کہو	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	وہ جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لئے	اور	پاکیزہ رزق

تم فرماؤ: اللہ کی اس زینت کو کس نے حرام کیا جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا فرمائی ہے؟ اور پاکیزہ رزق کو (کس نے حرام کیا؟)

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
تم کہو	وہ	ان لوگوں کے لئے ہے جو	ایمان لائے	دنیا کی زندگی میں	قیامت کے دن خاص (انہی کے لئے ہوگا)

تم فرماؤ: یہ دنیا میں ایمان والوں کے لئے ہے، قیامت میں تو خاص انہی کے لئے ہوگا۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾	قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) علم رکھتے ہیں	تم کہو	صرف	حرام قرار دی ہیں

ہم اسی طرح علم والوں کے لئے تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں ○ تم فرماؤ، میرے رب نے

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	الْاِثْمَ	وَ	الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ
میرے رب (نے)	بے حیائیاں	وہ جو	ظاہر ہوں	ان میں سے	اور	جو	چھپی ہوں	اور	گناہ	اور	ناحق زیادتی

تو ظاہری باطنی بے حیائیاں اور گناہ اور ناحق زیادتی کو حرام قرار دیا ہے

وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

وَ	اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ
اور	یہ کہ	تم شریک قرار دو	اللہ کے ساتھ	وہ چیز	اللہ نے نہیں اتاری	اس پر	کوئی دلیل	اور	یہ کہ	تم کہو	اللہ پر

اور اسے کہ تم اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک قرار دو جس کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
وہ (باتیں) جو	تمہیں معلوم نہیں	اور	ہر گروہ کے لئے	ایک مدت (مقرر ہے)	تو جب	آجائے گی	ان کی مدت

جس کا تم علم نہیں رکھتے ○ اور ہر گروہ کے لئے ایک مدت مقرر ہے تو جب ان کی وہ مدت آجائے گی

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
(تو) وہ پیچھے نہیں ہٹ سکیں گے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے ہو سکیں گے	اے آدم کی اولاد	اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے

تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہو گی اور نہ ہی آگے ○ اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول تشریف لائیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
(جو) بیان کریں	تم پر (تمہارے سامنے)	میری آیتیں	تو جو	پرہیزگاری اختیار کرے	اور	اپنی اصلاح کرلے	تو کوئی خوف نہیں (ہوگا)	ان پر

جو تمہارے سامنے میری آیتوں کی تلاوت کریں تو جو پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اپنی اصلاح کرلے گا تو ان پر نہ کچھ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تکبر کیا	ان سے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اور جو ہماری آیتیں جھٹلائیں گے اور ان کے مقابلے میں تکبر کریں گے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
یہ لوگ	آگ والے (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	تو کون	بڑا ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ

تو یہ لوگ جہنمی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ
یا	وہ جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	پہنچتا رہے گا انہیں	ان کا حصہ	(نصیب میں) لکھے ہوئے سے

یا اس کی آیتیں جھٹلائیں؟ تو انہیں ان کا لکھا ہوا حصہ پہنچتا رہے گا حتّٰی کہ

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا

حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا
یہاں تک کہ	جب	آتے ہیں ان کے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	جان نکالتے ہیں ان کی	(تو فرشتے) کہتے ہیں	کہاں ہیں	وہ جن کی

جب ان کے پاس ان کی جان قبض کرنے کے لئے ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آتے ہیں تو وہ (فرشتے ان سے) کہتے ہیں: وہ کہاں ہیں جن کی

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
تم عبادت کیا کرتے تھے	اللہ کے سوا	(جواب میں) وہ کہتے ہیں	وہ غائب ہو گئے	ہم سے	اور	وہ گواہی دیتے ہیں	اپنی جانوں پر (کے خلاف)

تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ (جواباً) کہتے ہیں: وہ ہم سے غائب ہو گئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ
کہ وہ	تھے	کفر کرنے والے	اللہ فرمائے گا	داخل ہو جاؤ	(ان) گروہوں میں	تحقیق	وہ گئے	تم سے پہلے

کہ وہ کافر تھے ○ اللہ ان سے فرمائے گا کہ تم سے پہلے جو جنوں اور آدمیوں کے گروہ آگ میں گئے ہیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا
جنوں اور انسانوں میں سے	آگ میں	جب کبھی	داخل ہو گا	ایک گروہ	لعنت کرے گا	اپنے ہم مذہب (گروہ پر)

تم بھی ان میں داخل ہو جاؤ۔ جب ایک گروہ (جہنم میں) داخل ہو گا تو دوسرے (گروہ) پر لعنت کرے گا

حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ

حَتّٰٓی	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِیْهَا	جَمِیْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ ایک دوسرے کے پیچھے جاکر جمع ہو جائیں گے	اس (آگ) میں	سب	(تو) کہیں گے	ان کے بعد والے

حتّٰی کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو ان میں بعد والے پہلے والوں کے لئے

لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ

لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ
اپنے پہلوں کے بارے	اے ہمارے رب	یہ لوگ	انہوں نے گمراہ کیا ہمیں	پس تو دے انہیں	دگنا عذاب	آگ سے

کہیں گے: اے ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو انہیں آگ کا دگنا عذاب دے۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ

قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ
اللہ فرمائے گا	سب کے لئے	دگنا (ہے)	اور	لیکن	تمہیں معلوم نہیں	اور	کہیں گے	ان کے پہلے	اپنے بعد والوں سے

اللہ فرمائے گا: سب کے لئے دُگنا ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں ○ اور پہلے والے دوسروں سے کہیں گے

فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

فَمَا كَانَ	لَكُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾
تو نہیں ہے	تمہارے لئے	ہم پر	کوئی فضیلت، برتری	تو چکھو	عذاب	(اس کے) بدلے جو	تم کام کرتے تھے

تو تمہیں ہم پر کوئی برتری نہ رہی تو اپنے اعمال کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو ○

اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ	لَهُمْ
بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تکبر کیا	ان سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے

بیشک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابلے میں تکبر کیا تو ان کے لیے آسمان کے دروازے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ

اَبْوَابُ السَّمَآءِ	وَ	لَا یَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰی	یَلِجَ	الْجَمَلُ	فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ
آسمان کے دروازے	اور	وہ داخل نہ ہوں گے	جنت (میں)	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اونٹ	سوئی کے سوراخ میں

نہ کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے حتّٰی کہ سوئی کے سوراخ میں اونٹ داخل ہو جائے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِیْ	الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ
اور	ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرموں (کو)	ان کے لئے	جہنم سے	بچھونا (ہے)	اور	ان کے اوپر سے

اور ہم مجرموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ○ ان کے لئے آگ کا بچھونا ہے اور ان کے اوپر سے

غَوَاشٍ ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
(آگ کی) اوڑھنیاں (ہوں گی)	اور	ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالموں (کو)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

(اسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ○ اور وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے	ہم بوجھ نہیں رکھتے	کسی جان (پر)	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)	یہ لوگ	جنت والے (ہیں)

اور انہوں نے اچھے اعمال کئے ہم کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں رکھتے، وہ جنت والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	ہم نے کھینچ لیا	جو	ان کے سینوں میں (تھا)	بغض وکینہ	(جنت میں) بہیں گی	ان کے نیچے	نہریں

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ اور ہم نے ان کے سینوں سے بغض وکینہ کھینچ لیا، ان کے نیچے نہریں بہیں گی

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا قف وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ
اور	وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور	ہم نہیں تھے	کہ ہدایت پاتے

اور وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ پاتے

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُوْدُوْٓا

لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا
اگر نہ ہوتا	کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	ضرور بیشک	آئے	ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور	انہیں ندا کی جائے گی

اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔ بیشک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور انہیں ندا کی جائے گی

اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
کہ	یہ	جنت (ہے)	تمہیں وارث بنا دیا گیا اس کا	(اس کے) بدلے جو	تم عمل کرتے تھے	اور	پکاریں گے	جنت والے

کہ یہ جنت ہے، تمہیں تمہارے اعمال کے بدلے میں اس کا وارث بنا دیا گیا ○ اور جنتی جہنم والوں کو

اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ

اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا	مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ
دوزخ والوں (کو)	کہ	بیشک	ہم نے پالیا	(اسے) جو	وعدہ کیا ہم سے	ہمارے رب (نے)	سچا	تو کیا	تم نے پالیا

پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ فرمایا تھا ہم نے اسے سچا پایا تو کیا تم نے بھی

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ

مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا	قَالُوْا	نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	بَيْنَهُمْ
(اسے) جو	وعدہ کیا	تمہارے رب (نے)	سچا	وہ کہیں گے	ہاں	پھر پکارے گا	ایک ندا دینے والا	ان (جنتیوں اور جہنمیوں) کے درمیان

اس وعدے کو سچا پایا جو تم سے تمہارے رب نے کیا تھا؟ وہ کہیں گے: ہاں، پھر ایک ندا دینے والا ان کے درمیان پکارے گا

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
کہ	اللہ کی لعنت (ہو)	ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	چاہتے ہیں اس میں	ٹیڑھا پن

کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو ○ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا (کرنا) چاہتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ
اور	وہ	آخرت کا	انکار کرنے والے (ہیں)	اور	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہے)	اور	اعراف پر

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں ○ اور جنت و دوزخ کے درمیان ایک پردہ ہے اور اعراف پر

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ

رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَ	نَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
کچھ مرد (ہوں گے)	وہ پہچانیں گے	سب (کو)	ان کی پیشانیوں سے	اور	وہ پکاریں گے	جنت والوں (کو)	کہ	تم پر سلام (ہو)

کچھ مرد ہوں گے جو سب کو ان کی پیشانیوں سے پہچانیں گے اور وہ جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلام ہو۔

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

لَمْ يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ	يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذَا	صُرِفَتْ
وہ (اعراف والے) داخل نہیں ہوئے اس (جنت) میں	اور (جبکہ)	وہ	(جنت کی) طمع رکھتے ہوں گے	اور	جب	پھیری جائیں گی

یہ اعراف والے خود جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور اس کی طمع رکھتے ہوں گے ○ اور جب ان اعراف والوں کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
ان (اعراف والوں) کی آنکھیں	جہنم والوں کی طرف	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تو نہ کرنا ہمیں	ظلم کرنے والی قوم کے ساتھ

جہنمیوں کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کرنا ○

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى

وَ	نَادٰۤى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَاۤ اَغْنٰى
اور	پکاریں گے	اعراف والے	کچھ مردوں (کو)	وہ پہچانتے ہوں گے انہیں	ان کی پیشانیوں سے	کہیں گے	نہیں کام آئی

اور اعراف والے کچھ مردوں کو پکار کر کہیں گے جنہیں ان کی پیشانیوں سے پہچانتے ہوں گے: تمہاری جماعت

عَنۡکُمۡ جَمۡعُکُمۡ وَمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمۡتُمۡ

عَنۡکُمۡ	جَمۡعُکُمۡ	وَ	مَا	كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٤٨﴾	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيۡنَ	اَقۡسَمۡتُمۡ
تم سے (تمہیں)	تمہاری جماعت	اور	جو	تم تکبر کرتے تھے	کیا یہ ہیں	وہ لوگ جو (جن کے بارے)	تم نے قسمیں کھائیں

اور جو تم تکبر کرتے تھے وہ تمہیں کام نہ آیا ○ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کر کہتے تھے

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ ؕ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ	اُدۡخُلُوا	الۡجَنَّةَ	لَا خَوۡفٌ	عَلَيۡكُمۡ
(کہ) اللہ انہیں رحمت نہیں پہنچائے گا	(ان سے تو فرمادیا گیا کہ) تم داخل ہو جاؤ	جنت (میں)	کوئی خوف نہیں	تم پر

کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا (ان سے تو فرمایا گیا ہے کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ

وَ	لَاۤ	اَنۡتُمۡ	تَحۡزَنُوۡنَ ﴿٤٩﴾	وَ	نَادٰٓى	اَصۡحٰبُ النَّارِ	اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ	اَنۡ	اَفِيۡضُوۡا	عَلَيۡنَا	مِنَ الۡمَآءِ
اور	نہ	تم	غمگین ہوگے	اور	پکاریں گے	جہنم والے	جنت والوں (کو)	کہ	ڈال دو	ہمارے اوپر	کچھ پانی

اور نہ تم غمگین ہوگے ○ اور جہنمی جنتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں کچھ پانی دیدو

اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٥٠﴾

اَوۡ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوۡۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٥٠﴾
یا	(اس) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	وہ کہیں گے	بیشک	اللہ (نے)	حرام کردیا ہے ان دونوں کو	کافروں پر

یا اس رزق سے کچھ دیدو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے۔ جنتی کہیں گے: بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں ○

الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ

الَّذِيۡنَ	اتَّخَذُوۡا	دِيۡنَهُمۡ	لَهۡوًا	وَّ	لَعِبًا	وَّ	غَرَّتۡهُمُ	الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	فَالۡيَوۡمَ
وہ لوگ جنہوں نے	بنالیا	اپنے دین (کو)	تماشا	اور	کھیل	اور	دھوکا دیا انہیں	دنیا کی زندگی (نے)	تو آج

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دیا تو آج

نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿٥١﴾

نَنۡسٰٮهُمۡ	كَمَا	نَسُوۡا	لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	يَجۡحَدُوۡنَ ﴿٥١﴾
ہم چھوڑ دیں گے انہیں	کیونکہ	انہوں نے بھلادیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اس لئے) کہ	وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے

ہم انہیں چھوڑ دیں گے کیونکہ انہوں نے اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قرآن مسلمانوں کے لیے نصیحت ہے اور اس کی تعلیمات پر مضبوطی سے عمل کرنا اللہ پاک کا حکم ہے۔

﴿2﴾... میزانِ عمل میں جن لوگوں کے نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا وہی کامیاب ہوں گے۔

﴿3﴾... زمین اور اس پر موجود زندگی گزارنے کی سہولیات اللہ پاک کی عظیم نعمتیں ہیں مگر کم لوگ اس پر شکر کرتے ہیں۔

﴿4﴾... عمدہ لباس میں نماز ادا کرنا نہایت پسندیدہ اور ثواب والا کام ہے۔

﴿5﴾... جس چیز کو شریعت نے حرام نہ کیا ہو وہ حلال ہے۔

﴿6﴾... کافر کبھی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

﴿7﴾... اللہ پاک کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ احکام کا پابند نہیں کرتا۔

﴿8﴾... دل کو بغض و حسد سے پاک رکھنا جنتی لوگوں کی نشانی ہے۔

﴿9﴾... ہر قسم کا کافر دوزخ میں اپنی قسم کے کافر پر لعنت کرے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ اعراف کی آیت نمبر 10 سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ______

______

سوال 2: سورۂ اعراف کی آیت نمبر 33 کی روشنی میں بتائیں کہ اللہ پاک نے کون کونسی چیزیں حرام فرمائی ہیں؟

جواب: ______

______

سوال 3: قیامت کے دن امن وامان میں کون لوگ ہوں گے؟

جواب: ______

______

سوال 4: ایمان والے جنت میں داخل ہوتے وقت کیا کہیں گے؟

جواب: ______

______

سوال 5: ”اصحابِ اعراف“ کون لوگ ہوں گے؟

جواب: ______

______

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ قرآن مجید سمجھ کر پڑھتے اور اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں آپ اپنے دل میں کینہ تو نہیں رکھتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ہر نماز کے وقت زینت اختیار کرنے کی وضاحت تحریر کریں۔

﴿2﴾... اس دعا کو یاد کریں اور گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ یعنی اے اللہ پاک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں بھٹک جاؤں یا مجھے بھٹکا یا جائے، غلطی کروں یا غلطی کروائی جائے، ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، جہالت والا کام کروں یا میرے ساتھ جہالت والا کام کیا جائے۔

﴿3﴾... آیت نمبر 23 کے دعائیہ الفاظ یاد کریں اور اسے اپنی دعاؤں میں شامل کریں۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 2)

پارہ 8،9، الاعراف: 52 تا 58 - 73 تا 102

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

وَ	لَقَدْ	جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى وَّرَحْمَةً
اور	ضرور بیشک	ہم لائے ان کے پاس ایک کتاب	ہم نے تفصیل سے بیان کیا اسے	ایک عظیم علم (کی بنا) پر	(وہ) ہدایت اور رحمت (ہے)

اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے ایک عظیم علم کی بنا پر بڑی تفصیل سے بیان کیا، ایمان لانے والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ
(ان) لوگوں کے لئے	(جو) ایمان لاتے ہیں	کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے	مگر	اس (قرآن) کا (بتایا ہوا) انجام

ہدایت اور رحمت ہے ○ وہ تو صرف قرآن کے کہے ہوئے آخری انجام کا انتظار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ
(جس) دن	(اُن کے سامنے) آئے گا	اس کا (بتایا ہوا) انجام	(تو) کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	بھلا دیا تھا اسے	(اس) سے پہلے

جس دن وہ آخری انجام آئے گا تو جو اِس سے پہلے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ

قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ
(کہ) بیشک	آئے تھے	ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	تو کیا	ہمارے لئے (ہیں)	کوئی سفارشی	تو وہ سفارش کریں	ہمارے لئے

کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ تشریف لائے تھے، تو ہیں کوئی ہمارے سفارشی جو ہماری شفاعت کر دیں؟

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ

اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْا	اَنْفُسَهُمْ
یا	ہمیں واپس بھیج دیا جائے	تو ہم عمل کریں	(اس کے) علاوہ جو	ہم عمل کیا کرتے تھے	بیشک	انہوں نے خسارے میں ڈالیں	اپنی جانیں

یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تو ہم جو پہلے عمل کیا کرتے تھے اس کے برخلاف اعمال کرلیں۔ بیشک انہوں نے اپنی جانیں نقصان میں ڈالیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	گم ہو گئے	ان سے	جو	وہ بہتان باندھتے تھے	بیشک	تمہارا رب	اللہ (ہے)	جس نے	بنائے	آسمان

اور ان سے کھو گئے جو یہ بہتان باندھتے تھے ○ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ النَّهَارَ
اور	زمین	چھ دن میں	پھر	(اپنی شان کے لائق) استواء فرمایا	عرش پر	وہ ڈھانپ دیتا ہے	رات دن (کو ایک دوسرے سے)

چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے، رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانپ دیتا ہے

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمَ
(کہ ہر ایک) پیچھے چلا آرہا ہے اس (دوسرے) کے	تیزی (سے)	اور	سورج	اور	چاند	اور	ستاروں (کو بنایا)

کہ (ایک) دوسرے کے پیچھے جلد جلد چلا آرہا ہے اور اس نے سورج اور چاند اور ستاروں کو بنایا اس حال میں کہ

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾
(یہ سب) اس کے حکم کے پابند (ہیں)	سن لو	اسی کے (لائق ہے)	پیدا کرنا	اور	حکم دینا	بڑی برکت والا ہے	اللہ	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

سب اس کے حکم کے پابند ہیں۔ سن لو! پیدا کرنا اور تمام کاموں میں تصرف کرنا اسی کے لائق ہے۔ اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ○

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾

اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾
دعا کرو	اپنے رب (سے)	گڑگڑاتے	اور	آہستہ	بیشک وہ	پسند نہیں فرماتا	حد سے بڑھنے والوں (کو)

اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آواز سے دعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والے کو پسند نہیں فرماتا ○

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

وَ	لَا تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	وَ	ادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
اور	تم فساد نہ کرو	زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	اور	دعا کرو اس سے	ڈرتے (ہوئے)	اور	طمع کرتے (ہوئے)

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اللہ سے دعا کرو ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ

اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ
بیشک	اللہ کی رحمت	قریب (ہے)	نیکی کرنے والوں سے	اور	وہی (ہے)	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (دیتی ہوئیں)

بیشک اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہے ○ اور وہی ہے جو ہواؤں کو اس حال میں بھیجتا ہے کہ اس کی رحمت کے آگے آگے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
اس کی رحمت کے آگے	یہاں تک کہ	جب	وہ اٹھا کر لاتی ہے	بھاری بادل	(تو) ہم چلاتے ہیں اسے	کسی مردہ شہر کی طرف

خوشخبری دے رہی ہوتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادل کو اٹھالاتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی مردہ شہر کی طرف چلاتے ہیں

فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

فَاَنۡزَلۡنَا	بِهِ	الۡمَآءَ	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
پھر ہم اتارتے ہیں	اس (بادل) سے (یا) اس (مردہ شہر) میں	پانی	تو ہم نکالتے ہیں	اس (پانی) کے ذریعے	ہر (قسم کے) پھل

پھر اس مردہ شہر میں پانی اتارتے ہیں تو اس پانی کے ذریعے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں۔

كَذٰلِكَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝٥٧ وَالۡبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ

كَذٰلِكَ	نُخۡرِجُ	الۡمَوۡتٰى	لَعَلَّكُمۡ	تَذَكَّرُوۡنَ ۝٥٧	وَ	الۡبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخۡرُجُ	نَبَاتُهٗ
اسی طرح	ہم نکالیں گے	مُردوں (کو)	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	اچھی زمین	نکل آتا ہے	اس کا سبزہ

اسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے۔ (یہ بیان اس لئے ہے) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ○ اور جو اچھی زمین ہوتی ہے اس کا سبزہ

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىۡ خَبُثَ لَا يَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ	وَ	الَّذِىۡ	خَبُثَ	لَا يَخۡرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا
اپنے رب کے حکم سے	اور	جو	خراب ہو	(اس کا سبزہ) نہیں نکلتا	مگر	تھوڑا، بڑی مشکل (سے)

تو اپنے رب کے حکم سے نکل آتا ہے اور جو خراب ہو اس کا سبزہ بڑی مشکل سے تھوڑا سا نکلتا ہے۔

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّشۡكُرُوۡنَ ۝٥٨

كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ	يَّشۡكُرُوۡنَ ۝٥٨
اسی طرح	ہم بار بار بیان کرتے ہیں	آیتیں	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) شکر کرتے ہیں

ہم اسی طرح شکر کرنے والے لوگوں کے لئے تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں ○

نوٹ: سورۂ اعراف کی آیت 59 تا 64 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق "حضرت نوح عَلَيۡهِ السَّلَام" اور سورہ ہود کی آیت 65 تا 72 (حصہ 3) کے سبق "حضرت ہود عَلَيۡهِ السَّلَام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ

وَ	اِلٰى ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمۡ
اور	ثمود کی طرف	ان کے (قومی) بھائی	صالح (کو بھیجا)	(انہوں نے) فرمایا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)	تمہارے لئے نہیں

اور قومِ ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالح کو بھیجا۔ صالح نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمۡ اٰيَةً

مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ	قَدۡ	جَآءَتۡكُمۡ	بَيِّنَةٌ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمۡ	اٰيَةً
اس کے علاوہ کوئی معبود	بیشک	آگئی تمہارے پاس	روشن نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی (ہے)	تمہارے لئے	نشانی

کوئی معبود نہیں۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن نشانی آگئی۔ تمہارے لئے نشانی کے طور پر اللہ کی یہ اونٹنی ہے۔

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
تو تم چھوڑ دو اسے	(تاکہ) وہ کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	ہاتھ نہ لگاؤ اسے	برائی کے ساتھ	(اگر ایسا کیا) تو پکڑ لے گا تمہیں	دردناک عذاب

تو تم اسے چھوڑے رکھو تاکہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا ○

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ	وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
اور	یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	(قوم) عاد کے بعد	اور	اس نے ٹھکانہ دیا تمہیں	زمین میں

اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم عاد کے بعد جانشین بنایا اور اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا،

تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ اللّٰهِ
تم بناتے	اس کے نرم حصے میں	محلات	اور	تراش کر بناتے	پہاڑوں (کو)	مکانات	تو یاد کرو	اللہ کی نعمتیں

تم نرم زمین میں محلات بناتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر مکانات بناتے تھے تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

وَ	لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
اور	نہ پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	کہا	سرداروں (نے)	وہ لوگ جنہوں نے	تکبر کیا	اس (صالح) کی قوم میں سے

اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ○ اس کی قوم کے متکبر سردار

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
ان لوگوں سے جو	کمزور سمجھے گئے	(اس) سے جو	ایمان لایا	ان میں سے	کیا تم جانتے ہو	کہ	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے

کمزور مسلمانوں سے کہنے لگے: کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
انہوں نے کہا	بیشک ہم	جس کے ساتھ	انہیں بھیجا گیا	اس پر	ایمان رکھنے والے (ہیں)	بولے	وہ لوگ جنہوں نے	تکبر کیا

انہوں نے کہا: بیشک ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جس کے ساتھ انہیں بھیجا گیا ہے ○ متکبر بولے:

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ
بیشک ہم	جس پر	تم ایمان لائے ہو	اس کا	انکار کرنے والے (ہیں)	تو انہوں نے ٹانگوں کی رگیں کاٹ دیں	اونٹنی (کی)

بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو ○ پس (کافروں نے) اونٹنی کی ٹانگوں کی رگوں کو کاٹ دیا

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	وَ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا بِمَا	تَعِدُنَآ
اور	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے	اور	انہوں نے کہا	اے صالح	لے آؤ ہمارے پاس جس کی	تم وعیدیں سناتے ہو ہمیں

اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے: اے صالح! اگر تم رسول ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧٧ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٧٨

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧٧	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۝٧٨
اگر	تم ہو	رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا انہیں	زلزلے (نے)	تو وہ صبح کو رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے منہ (مرے ہوئے)

جس کی تم ہمیں وعیدیں سناتے رہتے ہو ○ تو انہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ○

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ رَبِّيْ
پس اس (صالح) نے منہ پھیر لیا	ان سے	اور	فرمایا	اے میری قوم	ضرور بیشک	میں نے پہنچا دیا تمہیں	اپنے رب کا پیغام

تو صالح نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٧٩ وَلُوْطًا

وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ۝٧٩	وَ	لُوْطًا
اور	میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور	لیکن	تم پسند نہیں کرتے	خیر خواہی کرنے والوں (کو)	اور	لوط (کو بھیجا)

اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ○ اور (ہم نے) لوط کو بھیجا،

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی	تم سے پہلے نہیں کیا	اس کو	کسی ایک (نے)

جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان میں

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ
سارے جہان والوں میں سے	بیشک تم	ضرور آتے ہو	مردوں (کے پاس)	نفسانی خواہش (کے لئے)	عورتوں کی بجائے

کسی نے نہیں کی ○ بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝٨١ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝٨١	وَ	مَا كَانَ	جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
بلکہ	تم	حد سے گزرے ہوئے لوگ (ہو)	اور	نہیں تھا	اس کی قوم کا جواب	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

بلکہ تم لوگ حد سے گزرے ہوئے ہو ○ اور ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا:

اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ

اَخۡرِجُوۡهُمۡ	مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ	اِنَّهُمۡ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	وَ	اَهۡلَهٗۤ
نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ	بڑے پاک بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں (کو)

ان کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک بنتے پھرتے ہیں ○ تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ

اِلَّا	امۡرَاَتَهٗ	كَانَتۡ	مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾	وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	مَّطَرًا
سوائے	اس کی بیوی (کے)	وہ تھی	باقی رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے برسائی	ان پر	بارش

سوائے اس کی بیوی کے۔ وہ باقی رہنے والوں میں سے تھی ○ اور ہم نے ان پر بارش برسائی تو دیکھو،

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ

فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾	وَ	اِلٰى مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ	شُعَيۡبًا
تو دیکھو	کیسا	ہوا	مجرموں کا انجام	اور	مدین کی طرف	ان کے (قومی) بھائی	شعیب (کو بھیجا)

مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اور مدین کی طرف ان کے ہم قوم شعیب کو بھیجا:

قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ

قَالَ	يٰقَوۡمِ	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ	قَدۡ	جَآءَتۡكُمۡ	بَيِّنَةٌ
اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)	تمہارے لئے نہیں	اس کے علاوہ کوئی معبود	بیشک	آگئی تمہارے پاس	روشن نشانی

انہوں نے فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	فَاَوۡفُوا	الۡكَيۡلَ	وَ	الۡمِيۡزَانَ	وَ	لَا تَبۡخَسُوا	النَّاسَ	اَشۡيَآءَهُمۡ
تمہارے رب کی طرف سے	تو پورا کرو	ناپ	اور	تول	اور	کم کر کے نہ دو	لوگوں (کو)	ان کی چیزیں

روشن دلیل آگئی تو ناپ اور تول پورا پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ ۚ

وَ	لَا تُفۡسِدُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا	ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾
اور	فساد نہ کرو	زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	ایمان لانے والے

اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان لاؤ○

وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ

وَ	لَا تَقۡعُدُوۡا	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوۡعِدُوۡنَ	وَ	تَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	مَنۡ	اٰمَنَ	بِهٖ
اور	(اس لئے) نہ بیٹھو	ہر راستے پر	(کہ آنے جانے والوں کو) ڈراؤ	اور	روکو	اللہ کی راہ سے	(اسے) جو	ایمان لایا	اس پر

اور ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو کہ راہگیروں کو ڈراؤ اور اللہ کے راستے سے ایمان لانے والوں کو روکو

وَتَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۪

وَ	تَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَ	اذۡكُرُوۡۤا	اِذۡ	كُنۡتُمۡ	قَلِيۡلًا	فَكَثَّرَكُمۡ
اور	تم تلاش کرو اس میں	ٹیڑھا پن	اور	یاد کرو	جب	تم تھے	تھوڑے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں

اور تم اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہاری تعداد میں اضافہ کر دیا

وَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ

وَ	انۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اِنۡ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنۡكُمۡ
اور	دیکھو	کیسا	ہوا	فساد کرنے والوں کا انجام	اور	اگر	ہو	ایک گروہ	تم میں سے

اور دیکھو، فسادیوں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اور اگر تم میں ایک گروہ اس پر ایمان لائے

اٰمَنُوۡا بِالَّذِيۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا

اٰمَنُوۡا	بِالَّذِيۡۤ	اُرۡسِلۡتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا	فَاصۡبِرُوۡا
وہ ایمان لائیں	جس کے ساتھ	مجھے بھیجا گیا	اس پر	اور	ایک گروہ	وہ ایمان نہ لائیں	تو صبر کرو

جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے اور ایک گروہ (اس پر) ایمان نہ لائے تو تم انتظار کرو

حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ

حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	بَيۡنَنَا	وَ	هُوَ	خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	قَالَ	الۡمَلَاُ	الَّذِيۡنَ
یہاں تک کہ	فیصلہ کر دے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا	کہا	سرداروں (نے)	وہ لوگ جنہوں نے

حتّٰی کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہترین فیصلہ فرمانے والا ہے ○ اس کی قوم کے متکبر

اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ يٰشُعَيۡبُ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ

اسۡتَكۡبَرُوۡا	مِنۡ قَوۡمِهٖ	لَنُخۡرِجَنَّكَ	يٰشُعَيۡبُ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَكَ	مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ
تکبر کیا	اس کی قوم میں سے	ضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اے شعیب	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	تمہارے ساتھ	اپنی بستی سے

سردار کہنے لگے: اے شعیب! ہم ضرور تمہیں اور تمہارے ساتھ والے مسلمانوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے

اَوۡ لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا كٰرِهِيۡنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افۡتَرَيۡنَا

اَوۡ	لَتَعُوۡدُنَّ	فِىۡ مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوۡ	كُنَّا	كٰرِهِيۡنَ ﴿۸۸﴾	قَدِ افۡتَرَيۡنَا
یا	ضرور تم آجاؤ گے	ہمارے دین میں	فرمایا	کیا اگرچہ	ہم ہوں	بیزار، ناپسند کرنے والے	بیشک ہم بہتان باندھیں گے

یا تم ہمارے دین میں آجاؤ۔ فرمایا: کیا اگرچہ ہم بیزار ہوں؟ ○ بیشک (پھر تو) ضرور ہم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ عُدۡنَا فِىۡ مِلَّتِكُمۡ بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰٮنَا اللّٰهُ مِنۡهَا ؕ

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنۡ	عُدۡنَا	فِىۡ مِلَّتِكُمۡ	بَعۡدَ	اِذۡ	نَجّٰٮنَا	اللّٰهُ	مِنۡهَا
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم آجائیں	تمہارے دین میں	(اس کے) بعد	جبکہ	بچایا ہے ہمیں	اللہ (نے)	اس (دین) سے

جھوٹ باندھیں گے اگر اس کے بعد بھی ہم تمہارے دین میں آئیں جبکہ اللہ نے ہمیں اس سے بچایا ہے

وَمَا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّعُوۡدَ فِيۡهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ

وَ	مَا يَكُوۡنُ	لَنَاۤ	اَنۡ	نَّعُوۡدَ	فِيۡهَاۤ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا
اور	(جائز) نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم آئیں	اس (دین) میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	(جو) ہمارا رب (ہے)

اور ہم مسلمانوں میں کسی کا کام نہیں کہ تمہارے دین میں آئے مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا

وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ شَىۡءٍ	عِلۡمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلۡنَا	رَبَّنَا	افۡتَحۡ	بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا
گھیرے ہوئے ہے	ہمارا رب	ہر چیز (کو)	علم (سے)	اللہ پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب	فیصلہ کردے	ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان

ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ

بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ

بِالۡحَقِّ	وَ	اَنۡتَ	خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿۸۹﴾	وَ	قَالَ	الۡمَلَاُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ قَوۡمِهٖ
حق کے ساتھ	اور	تو	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا (ہے)	اور	کہا	سرداروں (نے)	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اس کی قوم میں سے

فیصلہ فرمادے اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ○ اور اس کی قوم کے کافر سردار بولے

لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ

لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ	شُعَيۡبًا	اِنَّكُمۡ	اِذًا	لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۰﴾	فَاَخَذَتۡهُمُ	الرَّجۡفَةُ
ضرور اگر تم نے پیروی کی	شعیب (کی)	بیشک تم	اس وقت	ضرور نقصان اٹھانے والے (ہوگے)	تو پکڑ لیا انہیں	زلزلے (نے)

کہ اگر تم شعیب کے تابع ہوئے تو ضرور نقصان میں رہوگے ○ تو انہیں شدید زلزلے نے اپنی گرفت میں لے لیا

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ ۛۚ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ۛۚ

فَاَصۡبَحُوۡا	فِىۡ دَارِهِمۡ	جٰثِمِيۡنَ ﴿۹۱﴾	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	شُعَيۡبًا	كَاَنۡ	لَّمۡ يَغۡنَوۡا	فِيۡهَا
تو وہ صبح کے وقت رہ گئے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب (کو)	گویا	وہ نہیں رہے	ان (گھروں) میں

تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ○ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا ایسے ہوگئے گویا ان گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے۔

اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا كَانُوۡا هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ

اَلَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	شُعَيۡبًا	كَانُوۡا	هُمُ	الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾	فَتَوَلّٰى	عَنۡهُمۡ
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب (کو)	ہوگئے	وہ	نقصان اٹھانے والے	تو (شعیب نے) منہ پھیر لیا	ان سے

شعیب کو جھٹلانے والے ہی نقصان اٹھانے والے ہوئے ○ تو شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا

وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ لَكُمۡ ۚ

وَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	لَقَدۡ	اَبۡلَغۡتُكُمۡ	رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ	وَ	نَصَحۡتُ	لَكُمۡ
اور	فرمایا	اے میری قوم	ضرور بیشک	میں نے پہنچادیئے تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	اور	میں نے خیر خواہی کی	تمہاری

اور فرمایا، اے میری قوم! بیشک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچادیئے اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِىٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾	وَ	مَآ اَرْسَلْنَا	فِىْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِىٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
تو کیسے	میں غم کروں	کفر کرنے والی قوم پر	اور	ہم نے نہ بھیجا	کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر	(انہیں جھٹلانے پر) ہم نے پکڑ لیا

تو کافر قوم پر میں کیسے غم کروں؟ ○ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہ بھیجا مگر

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ
اس کے باشندوں (کو)	سختی اور تکلیف میں	تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی	برائی (یعنی بدحالی) کی جگہ	بھلائی (یعنی خوشحالی)

ہم نے اس کے رہنے والوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ گڑگڑائیں ○ پھر ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی بدل دی

حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَ	السَّرَّآءُ
یہاں تک کہ	وہ بہت بڑھ گئے	اور	انہوں نے کہا	بیشک	پہنچتی رہی	ہمارے باپ دادا (کو)	تکلیف	اور	راحت

یہاں تک کہ وہ بہت بڑھ گئے اور وہ کہنے لگے: بیشک ہمارے باپ دادا کو (بھی) تکلیف اور راحت پہنچتی رہی ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا

فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا
تو ہم نے پکڑ لیا انہیں	اچانک	اور	وہ	(اس کی) خبر نہ رکھتے (تھے)	اور	اگر	بیشک	بستیوں والے	ایمان لاتے

تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں اس کا کچھ علم نہ تھا ○ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
اور	تقویٰ اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	ان کے اوپر	برکتیں	آسمان اور زمین سے	اور	لیکن	انہوں نے جھٹلایا

اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے تو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ
تو ہم نے پکڑ لیا انہیں	(اس کے) سبب جو	وہ کام کرتے تھے	تو کیا بے خوف ہو گئے	بستیوں والے	(اس بات سے) کہ	آئے ان کے پاس

تو ہم نے انہیں ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑ لیا ○ کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ط اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾	اَوَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ
ہمارا عذاب	رات (میں)	اور (جبکہ)	وہ	سو رہے ہوں	اور کیا بے خوف ہو گئے	بستیوں والے	(اس بات سے) کہ	آئے ان کے پاس

ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سو رہے ہوں ○ یا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب

بَاْسُنَا ضُحًی وَّ ھُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ

بَاْسُنَا	ضُحًی	وَّ	ھُمْ	یَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾	اَفَاَمِنُوْا	مَکْرَ اللّٰہِ	فَلَا یَاْمَنُ
ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور (جبکہ)	وہ	کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے	اللہ کی خفیہ تدبیر (سے)	تو بے خوف نہیں ہوتے

دن کے وقت آ جائے جب وہ کھیل میں پڑے ہوئے ہوں ○ کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں تو اللہ کی خفیہ تدبیر سے

مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ۧ اَوَلَمْ یَھْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

مَکْرَ اللّٰہِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾	اَوَلَمْ یَھْدِ	لِلَّذِیْنَ	یَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
اللہ کی خفیہ تدبیر (سے)	مگر	نقصان اٹھانے والے لوگ	اور کیا رہنمائی نہیں کرتی	ان لوگوں کی جو	وارث ہوئے	زمین (کے)

صرف تباہ ہونے والے لوگ ہی بے خوف ہوتے ہیں ○ اور کیا وہ لوگ جو زمین والوں کے بعد اس کے وارث ہوئے

مِنْ بَعْدِ اَھْلِھَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰھُمْ بِذُنُوْبِھِمْ ۚ وَ نَطْبَعُ

مِنْ بَعْدِ اَھْلِھَا	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰھُمْ	بِذُنُوْبِھِمْ	وَ	نَطْبَعُ
اس کے باشندوں کے بعد	(یہ بات) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) پہنچا دیں انہیں (عذاب)	ان کے گناہوں کے سبب	اور	ہم مہر لگا دیتے ہیں

اُنہیں اس بات نے بھی ہدایت نہ دی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں پر

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْکَ الْقُرٰی نَقُصُّ عَلَیْکَ مِنْ اَنْۢبَآئِھَا ۚ

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ	فَھُمْ	لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	تِلْکَ	الْقُرٰی	نَقُصُّ	عَلَیْکَ	مِنْ اَنْۢبَآئِھَا
ان کے دلوں پر	تو وہ	نہیں سنتے	یہ	بستیاں (ہیں)	ہم بیان کرتے ہیں	تم پر (تمہارے سامنے)	ان کی کچھ خبریں

مہر لگا دیتے ہیں تو وہ کچھ نہیں سنتے ○ یہ بستیاں ہیں جن کے احوال ہم تمہیں سناتے ہیں

وَلَقَدْ جَآءَتْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا

وَ	لَقَدْ	جَآءَتْھُمْ	رُسُلُھُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ	فَمَا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا
اور	ضرور بیشک	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	تو وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ ہوئے

اور بیشک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر تشریف لائے تو وہ اس قابل نہ ہوئے

بِمَا کَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ کَذٰلِکَ یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۱﴾

بِمَا	کَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	کَذٰلِکَ	یَطْبَعُ	اللّٰہُ	عَلٰی قُلُوْبِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۱﴾
(اس) پر جسے	انہوں نے جھٹلا دیا	(اس) سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	کافروں کے دلوں پر

کہ اس پر ایمان لے آتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اللہ یونہی کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ○

وَمَا وَجَدْنَا لِاَکْثَرِھِمْ مِّنْ عَھْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَکْثَرَھُمْ لَفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

وَ	مَا وَجَدْنَا	لِاَکْثَرِھِمْ	مِّنْ عَھْدٍ	وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَکْثَرَھُمْ	لَفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۲﴾
اور	ہم نے نہیں پایا	ان کی اکثریت کو	عہد (پورا کرنے والوں) سے	اور	بیشک	ہم نے پایا	ان کی اکثریت (کو)	ضرور نافرمانی کرنے والے

اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں کو عہد پورا کرنے والا نہ پایا اور بیشک ہم نے ان میں اکثر کو نافرمان ہی پایا ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہر وہ چیز جو انسانی ہدایت کے لئے ضروری ہے اس کا بیان قرآنِ کریم میں موجود ہے۔

﴿2﴾... قیامت کے روز کفار تمنا کریں گے کہ ان کی بھی سفارش ہو جائے اور جنت مل جائے مگر ان کی سفارش کرنے والا کوئی نہ ہو گا۔

﴿3﴾... زمین اور آسمان کو اللہ پاک نے چھ دنوں میں پیدا فرمایا۔

﴿4﴾... دعا میں حد سے نہ بڑھا جائے مثلاً انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا مرتبہ مانگنا یا ایسی چیزیں مانگنا جو ناممکن ہوں۔

﴿5﴾... تقویٰ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رحمتِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔

﴿6﴾... جس طرح اللہ پاک بنجر زمین کو زرخیز بناتا ہے اسی طرح قیامت کے دن مُردوں کو زندہ فرمائے گا۔

﴿7﴾... حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی اونٹنی آپ کا معجزہ تھی جو ایک پہاڑ کے پتھر سے پیدا ہوئی۔

﴿8﴾... عبرت حاصل کرنے کے لئے پچھلی امتوں کے تاریخی حالات معلوم کرنا انتہائی مفید ہے۔

﴿9﴾... مصیبت آنے پر توبہ نہ کرنا اور اس مصیبت کو محض ایک اتفاق سمجھنا غافل قوم کی علامت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: آیت نمبر 54 میں اللہ پاک کی عظمت و قدرت پر دلالت کرنے والی کونسی چیزیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: قرآنِ مجید میں کس طرح دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قوم ثمود کو اللہ پاک نے کیا صلاحیت عطا فرمائی تھی؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام نے قوم کی ہلاکت کے بعد ان کی لاشوں سے کیا فرمایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: مَدیَن والوں کی 3 خرابیاں بیان کیجئے۔

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ اللہ پاک کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے سے غافل تو نہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... دعا کے 5 آداب اور دعا میں حد سے بڑھنے کی 5 مثالیں ٹیچر سے معلوم کر کے اُن کا چارٹ بنائیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف (حصہ 3)

پارہ 9، الاعراف: 103 تا 126 - 137 تا 156

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انہوں نے زیادتی کی

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں پر

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ

بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ
ان (نشانیوں) پر	تو دیکھو	کیسا	ہوا	فساد کرنے والوں کا انجام	اور	فرمایا	موسیٰ (نے)	اے فرعون

زیادتی کی تو دیکھو فسادیوں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اور موسیٰ نے فرمایا: اے فرعون!

اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
بیشک میں	رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(مجھے) سزاوار (ہے)	کہ میں نہ کہوں	اللہ پر	مگر	حق

میں ربُّ العالمین کا رسول ہوں ○ میری شان کے لائق یہی ہے کہ اللہ کے بارے میں سچ کے سوا کچھ نہ کہوں۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ ؕ

قَدْ	جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾
بیشک	میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	پس تو بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل (کو)

بیشک میں تم سب کے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ چھوڑ دے ○

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ	فَاْتِ بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ
کہا	اگر	تم لے کر آئے ہو کوئی نشانی	تو پیش کرو اسے	اگر	تم ہو	سچوں میں سے	تو اس نے ڈال دیا	اپنا عصا

کہا: اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو اسے پیش کرو اگر تم سچے ہو ○ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا

فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ ۚۖ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
تو اسی وقت	وہ	ایک ظاہر اژدہا (بن گیا)	اور	(گریبان میں ڈال کر) نکالا	اپنا ہاتھ	تو اسی وقت	وہ	جگمگانے لگا	دیکھنے والوں کے لئے

تو وہ فوراً ایک ظاہر اژدہا بن گیا ○ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا ○

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ
کہا	سرداروں (نے)	فرعون کی قوم میں سے	بیشک	یہ	ضرور علم والا جادوگر (ہے)	وہ چاہتا ہے	کہ	نکال دے تمہیں	تمہاری زمین (ملک) سے

قوم فرعون کے سردار بولے: بیشک یہ تو بڑے علم والا جادوگر ہے ○ یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾
تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو	انہوں نے کہا	مہلت دو انہیں	اور	ان کے بھائی (کو)	اور	بھیج دو	شہروں میں	جمع کرنے والے

تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ ○ انہوں نے کہا: انہیں اور ان کے بھائی کو کچھ مہلت دو اور شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیج دو ○

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا
وہ لے آئیں گے تیرے پاس ہر علم والا جادوگر	اور	آگئے	جادوگر	فرعون (کے پاس)	انہوں نے کہا	(کیا) یقیناً	ہمارے لئے

وہ تمہارے پاس ہر علم والے جادوگر کو لے آئیں گے ○ اور (پھر) جادوگر فرعون کے پاس آگئے تو کہنے لگے: اگر ہم غالب آگئے

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾

لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾
ضرور کوئی انعام (ہوگا)	اگر	ہم ہوگئے	غالب آنے والے	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	ضرور قرب والوں میں سے (ہوجاؤ گے)

تو (کیا) ہمارے لئے یقینی طور پر کوئی انعام ہوگا ○ (فرعون نے) کہا: ہاں اور بیشک تم تو (میرے) قریبی لوگوں میں سے ہوجاؤ گے ○

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	کہ	آپ ڈالیں	اور	یا	کہ	ہوں	ہم	ڈالنے والے

(جادوگروں نے) کہا: اے موسیٰ! یا تو آپ (اپنا عصا) ڈالیں یا ہم (کچھ) ڈالتے ہیں ○

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَ	جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾
فرمایا	تم ڈالو	تو جب	انہوں نے ڈالا	(تو) جادو کر دیا	لوگوں کی آنکھوں (پر)	اور	خوف زدہ کر دیا انہیں	اور	وہ لے کر آئے بہت بڑا جادو

فرمایا: تم ہی ڈالو۔ جب انہوں نے ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں خوف زدہ کر دیا اور وہ بہت بڑا جادو لے کر آئے ○

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾
اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تم ڈال دو	اپنا عصا	(جب ڈالا) تو اچانک	وہ	نگلنے لگا	وہ (چیزیں) جو	انہوں نے بنائیں

اور ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ تم اپنا عصا ڈال دو تو اچانک وہ عصا ان کی بناوٹی چیزوں کو نگلنے لگا ○

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ

فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَ	انْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
تو ثابت ہو گیا	حق	اور	باطل ہو گیا	جو کچھ	وہ کر رہے تھے	تو وہ مغلوب ہو گئے	وہیں	اور	پلٹے	ذلیل (ہو کر)

تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا ○ تو وہ وہیں مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پلٹے ○

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
اور	ڈال دیئے گئے	جادوگر	سجدہ کرنے والے (سجدے میں)	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	تمام جہانوں کے رب پر

اور جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے ○ وہ کہنے لگے: ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے ○

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
(جو) موسیٰ اور ہارون کا رب (ہے)	کہا	فرعون (نے)	تم ایمان لے آئے	اس پر	(اس سے) پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ○ فرعون نے کہا: تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا
بیشک	یہ	ضرور بڑا دھوکا (ہے)	تم نے کیا ہے اسے	(اس) شہر میں	تاکہ نکال دو	اس (شہر) سے	اس کے (اصل) باشندوں (کو)

یہ تو بہت بڑا دھوکا ہے جو تم نے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم شہر کے لوگوں کو اس سے نکال دو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تو عنقریب تم جان جاؤ گے	بیشک میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف طرفوں سے

تو اب تم جان جاؤ گے ○ میں ضرور تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا

ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ

ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
پھر	بیشک میں ضرور سولی دے دوں گا تم سب کو	انہوں نے کہا	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	پلٹنے والے (ہیں)

پھر تم سب کو پھانسی دے دوں گا ○ (جادوگر) کہنے لگے: بیشک ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں ○

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ

وَ	مَا تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا
اور	تمہیں نہیں برا لگا	ہم سے	سوائے	یہ کہ	ہم ایمان لے آئے	اپنے رب کی نشانیوں پر	جب	وہ آئیں ہمارے پاس

اور تجھے ہماری طرف سے یہی بات بری لگی ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

رَبَّنَآ	اَفۡرِغۡ	عَلَيۡنَا	صَبۡرًا	وَّ	تَوَفَّنَا	مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾
اے ہمارے رب	انڈیل دے	ہمارے اوپر	صبر	اور	موت عطا فرما ہمیں	مسلمان (ہونے کی حالت میں)

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں حالتِ اسلام میں موت عطا فرما ○

نوٹ: سورۂ اعراف کی آیت 127 تا 136 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق "حضرت موسیٰ علیہ السلام حصہ 3" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَاَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبَهَا

وَ	اَوۡرَثۡنَا	الۡقَوۡمَ	الَّذِيۡنَ	كَانُوۡا يُسۡتَضۡعَفُوۡنَ	مَشَارِقَ الۡاَرۡضِ	وَ	مَغَارِبَهَا
اور	ہم نے وارث بنادیا	(ان) لوگوں (کو)	جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین کے مشرقوں	اور	اس کے مغربوں (کا)

اور ہم نے اس قوم کو جسے دبایا گیا تھا اُس زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنادیا

الَّتِيۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى عَلٰى بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ

الَّتِيۡ	بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا	وَ	تَمَّتۡ	كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنٰى	عَلٰى بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
جس (میں)	ہم نے برکت رکھی	اس میں	اور	پوری ہوگئی	تیرے رب کی اچھی بات	بنی اسرائیل پر

جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور بنی اسرائیل پر ان کے صبر کے بدلے میں تیرے رب کا

بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهٗ

بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ	دَمَّرۡنَا	مَا	كَانَ يَصۡنَعُ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	قَوۡمُهٗ
(اس کے) بدلے جو	انہوں نے صبر کیا	اور	ہم نے برباد کردیا	(اسے) جو	بناتا تھا	فرعون	اور	اس کی قوم

اچھا وعدہ پورا ہوگیا اور ہم نے وہ سب تعمیرات برباد کردیں جو فرعون اور اس کی قوم بناتی تھی

وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزۡنَا بِبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ

وَ	مَا	كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ	جٰوَزۡنَا	بِبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡبَحۡرَ	فَاَتَوۡا	عَلٰى قَوۡمٍ
اور	جو	وہ (عمارتیں) بلند کرتے تھے	اور	ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	دریا (سے)	تو وہ آئے	ایک قوم پر

اور وہ عمارتیں جنہیں وہ بلند کرتے تھے ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کردیا تو ان کا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا

يَّعۡكُفُوۡنَ عَلٰۤى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى اجۡعَلۡ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمۡ اٰلِهَةٌ ؕ

يَّعۡكُفُوۡنَ	عَلٰۤى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ	قَالُوۡا	يٰمُوۡسَى	اجۡعَلۡ	لَّنَاۤ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمۡ	اٰلِهَةٌ
وہ جم کر بیٹھے تھے	اپنے بتوں پر (کے آگے)	(بنی اسرائیل نے) کہا	اے موسیٰ	بنادو	ہمارے لئے	ایک معبود	جیسے	ان کے لئے	کئی معبود (ہیں)

جو اپنے بتوں کے آگے جم کر بیٹھے ہوئے تھے۔ (بنی اسرائیل نے) کہا: اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایسا ہی ایک معبود بنادو جیسے ان کے لئے کئی معبود ہیں۔

قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيۡهِ

قَالَ	اِنَّكُمۡ	قَوۡمٌ	تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا هُمۡ فِيۡهِ
فرمایا	یقیناً تم	لوگ	جاہل ہو	بیشک	یہ لوگ	برباد ہونے والا (ہے)	(وہ کام) جس میں وہ (پڑے ہیں)

(موسیٰ نے) فرمایا: تم یقیناً جاہل لوگ ہو ○ بیشک یہ لوگ جس کام میں پڑے ہوئے ہیں وہ سب برباد ہونے والا ہے

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا

وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا
اور	باطل (ہے)	جو کچھ	وہ کر رہے ہیں	(موسیٰ نے) فرمایا	کیا اللہ کے سوا	میں تلاش کروں تمہارے لئے	کوئی معبود

اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ سب باطل ہے ○ (موسیٰ نے) فرمایا: کیا تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں

وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾	وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور (حالانکہ)	وہ	اس نے فضیلت دی تمہیں	سارے جہان (والوں) پر	اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	فرعون والوں سے

حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے ○ اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ دیتے تمہیں	بری سزا	قتل کر دیتے	تمہارے بیٹے	اور	زندہ رہنے دیتے	تمہاری عورتیں، بچیاں

جو تمہیں بہت بری سزا دیتے، تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾	وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً
اور	اس (سزا) میں	آزمائش (تھی)	تمہارے رب کی طرف سے	بڑی	اور	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ (سے)	تیس راتوں (کا)

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ○ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

وَّ	اَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
اور	ہم نے پورا کر دیا انہیں	(مزید) دس (راتوں) سے	تو پوری ہو گئی	اس کے رب کی مقررہ مدت	چالیس راتیں

اور ان میں دس (راتوں) کا اضافہ کر کے پورا کر دیا تو اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا پورا ہو گیا

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ قَوْمِيْ	وَ	اَصْلِحْ
اور	کہا	موسیٰ (نے)	اپنے بھائی ہارون سے	تم نائب رہنا میرے	میری قوم میں	اور	(ان کی) اصلاح کرنا

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: تم میری قوم میں میرا نائب رہنا اور اصلاح کرنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا

وَ	لَا تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا
اور	نہ چلنا	فساد کرنے والوں کے راستے (پر)	اور	جب	آیا	موسیٰ	ہمارے مقرر کردہ وقت پر

اور فسادیوں کے راستے پر نہ چلنا ○ اور جب موسیٰ ہمارے وعدے کے وقت پر حاضر ہوا

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ

وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْۤ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ
اور	کلام فرمایا اس سے	اس کے رب (نے)	(تو) موسیٰ نے عرض کی	اے میرے رب	مجھے (اپنا جلوہ) دکھا	(تاکہ) میں دیدار کرلوں	تیرا

اور اس کے رب نے اس سے کلام فرمایا، تو اس نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے اپنا جلوہ دکھا تاکہ میں تیرا دیدار کرلوں۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ	وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ	فَاِنِ اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ
(اللہ نے) فرمایا	تو ہرگز نہ دیکھ سکے گا مجھے	اور	البتہ	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف	تو اگر وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ (پر)	تو عنقریب تو دیکھ لے گا مجھے

(اللہ نے) فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا، البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھ، یہ اگر اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھ لے گا

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا
پھر جب	تجلی فرمائی	اس کے رب (نے)	پہاڑ پر	(تو) کر دیا اسے	ریزہ ریزہ	اور	گر گئے	موسیٰ	بے ہوش (ہو کر)

پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا تو اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر گئے

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
پھر جب	انہیں ہوش آیا	(تو) عرض کی	تو پاک ہے	میں رجوع لایا تیری طرف	اور	میں	سب سے پہلا مسلمان (ہوں)

پھر جب ہوش آیا تو عرض کی: تو پاک ہے، میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ○

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ

قَالَ	يٰمُوْسٰۤى	اِنِّىْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ	وَ	بِكَلَامِىْ
فرمایا	اے موسیٰ	بیشک میں (نے)	منتخب کرلیا تجھے	لوگوں پر	اپنی رسالتوں کے ساتھ	اور	اپنے کلام کے ساتھ

(اللہ نے) فرمایا: اے موسیٰ! میں نے اپنی رسالتوں اور اپنے کلام کے ساتھ تجھے لوگوں پر منتخب کرلیا تو جو میں نے تمہیں عطا فرمایا ہے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِى الْاَلْوَاحِ
تو لے لو	جو	میں نے دیا تجھے	اور	ہو جاؤ	شکر گزاروں میں سے	اور	ہم نے لکھ دی	اس کے لیے	تختیوں میں

اسے لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ ○ اور ہم نے اس کے لیے (تورات کی) تختیوں میں

مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ

مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّ	اْمُرْ	قَوْمَكَ
ہر چیز کی نصیحت	اور	ہر چیز کی تفصیل	تو پکڑ لو اسے	مضبوطی کے ساتھ	اور	حکم دو	اپنی قوم (کو)

ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی (اور فرمایا) اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ

يَأْخُذُوْا بِأَحْسَنِهَا ؕ سَأُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ

يَأْخُذُوْا	بِأَحْسَنِهَا	سَأُورِيْكُمْ	دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾	سَأَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِيَ
وہ اختیار کریں	اس کی بہترین باتوں کو	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	نافرمانوں کا گھر	عنقریب میں پھیر دوں گا	اپنی آیتوں سے

وہ اس کی اچھی باتیں اختیار کریں۔ عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا ○ اور میں اپنی آیتوں سے

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ

الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	إِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا
ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	حق کے بغیر، ناحق	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	سب نشانیاں	(تو بھی) ایمان نہیں لاتے	ان پر

ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لاتے

وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

وَ	إِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	إِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ
اور	اگر	وہ دیکھ لیں	ہدایت کی راہ	(تو) نہیں بناتے اسے	(اپنا) راستہ	اور	اگر	وہ دیکھ لیں	گمراہی کا راستہ

اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ لیں تو اسے اپنا راستہ نہیں بناتے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾

يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾
(تو) بنا لیتے ہیں اسے	(اپنا) راستہ	یہ	(اس کے) سبب کہ وہ	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	وہ تھے	ان سے	لاپرواہی کرنے والے

تو اسے اپنا راستہ بنا لیتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے ○

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ؕ

وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	آخرت کی ملاقات (کو)	برباد ہو گئے	ان کے اعمال

اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو ان کے تمام اعمال برباد ہوئے،

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

هَلْ	يُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ
کیا (یعنی نہیں)	انہیں بدلہ دیا جائے گا	مگر	(اس کا) جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	بنا لیا	موسیٰ کی قوم (نے)	اس کے بعد

انہیں ان کے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا ○ اور موسیٰ کے پیچھے اس کی قوم نے

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهٗ

مِنْ حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	أَلَمْ يَرَوْا	أَنَّهٗ
اپنے زیورات سے	ایک بچھڑا (معبود)	بے جان	اس کی	گائے جیسی آواز (تھی)	کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ وہ

اپنے زیورات سے ایک بے جان بچھڑے کو (معبود) بنا لیا جس کی گائے جیسی آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ (بچھڑا)

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾

لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾
کلام نہیں کر سکتا ان سے	اور	دکھا نہیں سکتا انہیں	راستہ	انہوں نے بنالیا اسے (معبود)	اور	وہ تھے	ظلم کرنے والے

ان سے نہ کلام کرتا ہے اور نہ انہیں کوئی ہدایت دیتا ہے؟ انہوں نے اسے (معبود) بنالیا اور وہ ظالم تھے ۝

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

وَ	لَمَّا	سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا
اور	جب	وہ گرائے گئے اپنے ہاتھوں میں (یعنی شرمندہ ہوئے)	اور	انہوں نے دیکھا	کہ وہ	یقیناً	گمراہ ہوگئے

اور جب شرمندہ ہوئے اور سمجھ گئے کہ وہ یقیناً گمراہ ہوگئے تھے

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ
(تو) انہوں نے کہا	ضرور اگر	رحم نہ کیا ہم پر	ہمارے رب (نے)	اور	مغفرت (نہ) فرمائی	ہماری	(تو) بیشک ہم ضرور ہوجائیں گے

تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہماری مغفرت نہ فرمائی تو ہم ضرور

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
نقصان اٹھانے والوں میں سے	اور	جب	لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غضبناک	افسردہ

تباہ ہوجائیں گے ۝ اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت زیادہ غم وغصے میں بھرے ہوئے لوٹے

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْۢ بَعْدِيْ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ
(تو) فرمایا	کتنی بری	تم نے جانشینی کی میری	میرے بعد	کیا تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم (سے)

تو فرمایا: تم نے میرے بعد کتنا برا کام کیا، کیا تم نے اپنے رب کے حکم میں جلدی کی؟

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ
اور	موسیٰ نے ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑلیا	اپنے بھائی کے سر کو	کھینچنے لگا اسے	اپنی طرف	کہا	(اے) میری ماں کے بیٹے

اور موسیٰ نے تختیاں (زمین پر) ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ (ہارون نے) کہا: اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ

اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَاۗءَ
بیشک	قوم (نے)	کمزور سمجھا مجھے	اور	وہ قریب تھے کہ قتل کردیتے مجھے	تو تم نہ ہنساؤ	مجھ پر	دشمنوں (کو)

بیشک قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالتے تو تم مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو

وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ

وَ	لَا تَجْعَلْنِيْ	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَ	لِاَخِيْ
اور	نہ بناؤ مجھے	ظالم لوگوں کے ساتھ	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو

اور مجھے ظالموں کے ساتھ نہ ملا ○ عرض کی: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے

وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ	اَدْخِلْنَا	فِيْ رَحْمَتِكَ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	داخل فرما ہمیں	اپنی رحمت میں	اور	تو	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا (ہے)	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ○ بیشک وہ لوگ جنہوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
بنالیا	بچھڑے (کو معبود)	عنقریب پہنچے گا انہیں	غضب	ان کے رب کی طرف سے	اور	ذلت ورسوائی	دنیا کی زندگی میں

بچھڑے کو (معبود) بنالیا عنقریب انہیں دنیا کی زندگی میں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گی

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ
اور	ایسا ہی	ہم بدلہ دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں (کو)	اور	وہ لوگ جنہوں نے	عمل کئے	برے

اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ○ اور وہ لوگ جنہوں نے برے اعمال کئے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾
پھر	انہوں نے توبہ کرلی	ان کے بعد	اور	ایمان لے آئے	(تو) بیشک	تمہارا رب	اس (توبہ وایمان) کے بعد	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)

پھر ان کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو بیشک اس توبہ وایمان کے بعد تمہارا رب بخشنے والا مہربان ہے ○

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى

وَ	لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى
اور	جب	تھم گیا	موسیٰ سے (کا)	غصہ	(تو) اس نے پکڑلیں	تختیاں	اور	ان (تختیوں) کی تحریر میں	ہدایت

اور جب موسیٰ کا غصہ تھم گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں اور ان کی تحریر میں ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ

وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
اور	رحمت (ہے)	ان لوگوں کے لیے جو	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور	منتخب کرلیے	موسیٰ (نے)	اپنی قوم (سے)

اور رحمت ہے ان کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ○ اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے لیے

سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا لِّمِیۡقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ قَالَ رَبِّ

سَبۡعِیۡنَ رَجُلًا	لِّمِیۡقَاتِنَا	فَلَمَّاۤ	اَخَذَتۡهُمُ	الرَّجۡفَةُ	قَالَ	رَبِّ
ستر مرد	ہمارے مقرر کردہ وقت کے لئے	پھر جب	پکڑ لیا انہیں	زلزلے (نے)	(تو) موسیٰ نے عرض کی	اے میرے رب

اپنی قوم سے ستر مرد منتخب کر لیے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب!

لَوۡ شِئۡتَ اَهۡلَكۡتَهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

لَوۡ	شِئۡتَ	اَهۡلَكۡتَهُمۡ	مِّنۡ قَبۡلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهۡلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کر دیتا انہیں	(اس) سے پہلے	اور	مجھے	کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں	(اس کام کے) سبب جو	کیا

اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس کام کی وجہ سے ہلاک فرمائے گا

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنۡ هِيَ اِلَّا فِتۡنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنۡ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ مِنَّا	اِنۡ	هِيَ	اِلَّا	فِتۡنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنۡ	تَشَآءُ
ہم میں سے بے عقلوں (نے)	نہیں	وہ	مگر	تیری آزمائش	تو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	چاہتا ہے

جو ہمارے بے عقلوں نے کیا۔ یہ تو نہیں ہے مگر تیری طرف سے آزمانا تو اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَتَهۡدِيۡ مَنۡ تَشَآءُ ؕ اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا

وَ	تَهۡدِيۡ	مَنۡ	تَشَآءُ	اَنۡتَ	وَلِيُّنَا	فَاغۡفِرۡ	لَنَا	وَ	ارۡحَمۡنَا
اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	تو	ہمارا مولیٰ (ہے)	پس تو بخش دے	ہمیں	اور	ہم پر رحم فرما

اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ہمارا مولیٰ ہے، تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكۡتُبۡ لَنَا فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي الۡاٰخِرَةِ

وَ	اَنۡتَ	خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾	وَ	اكۡتُبۡ	لَنَا	فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي الۡاٰخِرَةِ
اور	تو	سب سے بہتر بخشنے والا (ہے)	اور	لکھ دے	ہمارے لیے	اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھلائی)

اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ○ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے،

اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَيۡكَ ؕ قَالَ عَذَابِيۡۤ اُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ

اِنَّا	هُدۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	قَالَ	عَذَابِيۡۤ	اُصِيۡبُ	بِهٖ	مَنۡ	اَشَآءُ
بیشک	ہم نے رجوع کیا	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	میں پہنچاتا ہوں	اس کو	جسے	چاہتا ہوں

بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ فرمایا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب پہنچاتا ہوں

وَرَحۡمَتِيۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ

وَ	رَحۡمَتِيۡ	وَسِعَتۡ	كُلَّ شَيۡءٍ	فَسَاَكۡتُبُهَا	لِلَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ
اور	میری رحمت	گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز (کو)	تو عنقریب میں لکھ دوں گا اس (رحمت) کو	ان لوگوں کے لیے جو	پرہیز گار ہیں

اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو عنقریب میں اپنی رحمت ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیز گار ہیں

وَ	یُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	بِاٰیٰتِنَا	یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اور	دیتے ہیں	زکوۃ	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان لاتے ہیں

وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ۚ

اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر باہر نکالتے تو وہ جگمگانے لگتا اور اپنا عصا زمین پر ڈالتے تو وہ اژدہا بن جاتا۔

﴿2﴾... فرعون نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے مقابلے کے لئے ستر ہزار (70,000) جادوگروں کو جمع کیا تھا۔

﴿3﴾... ایمانی جذبہ غالب ہو تو بندے کو اللہ پاک کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ہوتا جیسے ایمان لانے والے جادوگروں نے فرعون کی دھمکیوں کا بڑی جرأت سے جواب دیا۔

﴿4﴾... آفتوں اور مصیبتوں میں اللہ پاک کی بہت سی حکمتیں ہوتی ہیں، ایک حکمت یہ بھی ہے کہ بندے غفلت سے بیدار ہو جائیں۔

﴿5﴾... آدمی کو چاہئے کہ اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرے اور اس بات کا یقین رکھے اس میں میرا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ صرف اللہ پاک کا فضل ہے۔

﴿6﴾... نبی کی تعظیم سے ایمان ملتا ہے، جادوگروں نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ادب کیا تو انہیں ایمان نصیب ہوا۔

﴿7﴾... صبر بہت فضیلت والا عمل ہے بنی اسرائیل کو ان کے صبر کی وجہ سے حکمرانی نصیب ہوئی تھی۔

﴿8﴾... نبی کی دعا اور سفارش سے آفتیں ٹل جاتی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ دیکھ کر جادوگروں نے کیا کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: جادوگروں کے ایمان لانے پر فرعون نے انہیں کیا دھمکی دی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: جادوگروں نے فرعون کی اذیت ناک سزا سُن کر اللہ پاک سے کیا دعا کی تھی؟ آیت اور ترجمہ تحریر کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بنی اسرائیل کو کونسی غیبی خبر بتائی تھی جو بالکل درست ثابت ہوئی؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: جب ہمیں کوئی آزمائش آئے تو کیا دعا کرنی چاہئے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ ایمان پر خاتمے کی دعا مانگتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... فرعونیوں کے کفر کی وجہ سے بھیجی جانے والی نشانیاں اور عذابات کی معلومات جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف (حصہ 4)

پارہ 9، الاعراف: 157 تا 183

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ
وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول (کی)	(جو) غیب کی خبریں دینے والا	(کسی سے) پڑھا ہوا نہیں (ہے)	جسے	وہ (اہلِ کتاب) پاتے ہیں اسے

وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں، جسے یہ (اہلِ کتاب) اپنے پاس

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ
لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات اور انجیل میں	وہ حکم دیتا ہے انہیں	نیکی کا	اور	منع کرتا ہے انہیں	برائی سے

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے منع کرتے ہیں

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

وَ	يُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَ	يَضَعُ	عَنْهُمْ
اور	حلال فرماتا ہے	ان کے لئے	پاکیزہ چیزیں	اور	حرام فرماتا ہے	ان کے اوپر	گندی چیزیں	اور	اتار دیتا ہے	ان سے

اور ان کیلئے پاکیزہ چیزیں حلال فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے اوپر سے وہ بوجھ

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اِصْرَهُمْ	وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ
ان کے بوجھ	اور	گلے کے طوق	جو	تھے	ان پر	پس وہ لوگ جو	ایمان لائیں	اس (نبی) پر	اور	تعظیم کریں اس کی

اور قیدیں اتارتے ہیں جو ان پر تھیں تو وہ لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷ ۧ

وَ	نَصَرُوْهُ	وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰۗئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷
اور	مدد کریں اس کی	اور	پیروی کریں	(اس) نور (کی)	جو	نازل کیا گیا	اس کے ساتھ	یہ لوگ	وہی	فلاح پانے والے (ہیں)

اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا	الَّذِيْ لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم کہو	اے	لوگو	بیشک میں	(اس) اللہ کا رسول (ہوں)	تم سب کی طرف	جس کے لئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

تم فرماؤ: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	النَّبِيِّ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	نبی

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر جو نبی ہیں،

الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
(کسی سے) پڑھا ہوا نہیں (ہے)	جو	ایمان لاتا ہے	اللہ اور اس کی تمام باتوں پر	اور	پیروی کرو اس (رسول) کی	تاکہ تم	ہدایت پا جاؤ

(کسی سے) پڑھے ہوئے نہیں ہیں، اللہ اور اس کی تمام باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پالو ○

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

وَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
اور	موسیٰ کی قوم میں سے	ایک گروہ (ہے)	وہ رہنمائی کرتے ہیں	حق کی	اور	اسی کے ساتھ	وہ انصاف کرتے ہیں

اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ وہ ہے جو حق کی راہ بتاتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ○

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى
اور	ہم نے تقسیم کر دیا انہیں	بارہ قبیلوں (میں)	الگ الگ جماعت	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف

اور ہم نے انہیں بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے الگ الگ جماعت بنا دیا اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ

اِذِ	اسْتَسْقٰهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ
جب	پانی طلب کیا اس سے	اس کی قوم (نے)	کہ مار	اپنا عصا	پتھر (پر)	(جب عصا مارا) تو پھوٹ پڑے، جاری ہو گئے	اس سے

جب اُس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اس پتھر پر اپنا عصا مارو تو اس میں سے بارہ چشمے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ
بارہ	چشمے	تحقیق	جان، پہچان لی	تمام لوگوں، ہر گروہ (نے)	اپنے پینے کی جگہ	اور	ہم نے سایہ بنا دیا	ان کے اوپر	بادلوں (کو)

جاری ہو گئے، ہر گروہ نے اپنے پینے کی جگہ کو پہچان لیا اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ
اور	ہم نے اتارا	ان کے اوپر	من	اور	سلویٰ	کھاؤ	(اس) پاکیزہ سے	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں

اور ان پر من و سلویٰ اتارا (اور فرمایا) ہماری دی ہوئی پاک چیزیں کھاؤ

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمْ

وَ	مَا ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ
اور	انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہ کیا، ہمارا کچھ نہ بگاڑا	اور	لیکن	وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے	اور	جب	فرمایا گیا	ان سے

اور انہوں نے (ہماری نافرمانی کرکے) ہمارا کچھ نقصان نہ کیا لیکن اپنی ہی جانوں کا نقصان کرتے رہے ○ اور یاد کرو جب ان سے فرمایا گیا

اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اسْكُنُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ
(کہ) سکونت اختیار کرو	اس بستی، شہر (میں)	اور	کھاؤ	اس میں سے	جہاں، جو	تم چاہو	اور	کہو	ہمارے گناہ معاف ہوں

کہ اِس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس میں جو چاہو کھاؤ اور یوں کہو "ہماری بخشش ہو"

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ

وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ
اور	داخل ہو جاؤ	دروازہ (میں)	سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے	ہم بخش دیں گے	تمہارے لئے	تمہاری خطائیں

اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ تو ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ
عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں (کو)	تو بدل دی	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	بات	علاوہ، دوسری (بات سے)

(اور) نیکی کرنے والوں کو عنقریب اور زیادہ عطا فرمائیں گے ○ تو ان میں سے ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع

الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾
جو	کہی گئی	ان سے	تو ہم نے بھیج دیا	ان کے اوپر	عذاب	آسمان سے	(اس) وجہ سے کہ	وہ ظلم کرتے تھے

اسے دوسری بات سے بدل دیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا کیونکہ وہ ظلم کرتے تھے ○

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	حَاضِرَةَ الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ
اور پوچھو ان سے	(اس) بستی کے بارے	جو	تھی	دریا کے کنارے (پر)	جب	وہ حد سے بڑھنے لگے	ہفتے کے بارے میں

اور ان سے اُس بستی کا حال پوچھو جو دریا کے کنارے پر تھی، جب وہ ہفتے کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے،

اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ

اِذْ	تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا يَسْبِتُوْنَ	لَا تَاْتِيْهِمْ
جب	آتیں ان کے سامنے	ان کی مچھلیاں	ان کے ہفتے کے دن	پانی پر تیرتی	اور	(جس) دن	وہ ہفتہ نہ پاتے	(تو مچھلیاں) نہ آتیں ان کے پاس

جب ہفتے کے دن تو مچھلیاں پانی پر تیرتی ہوئی ان کے سامنے آتیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا اس دن مچھلیاں نہ آتیں۔

كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	ہم آزماتے انہیں	(اس کے) سبب کہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور	جب	کہا	ایک گروہ (نے)	ان میں سے

اسی طرح ہم ان کی نافرمانی کی وجہ سے ان کی آزمائش کرتے تھے ○ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا:

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمًا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا شَدِيْدًا
کیوں	تم نصیحت کرتے ہو	(ان) لوگوں (کو)	اللہ	ہلاک کرنے والا (ہے) انہیں	یا	عذاب دینے والا (ہے) انہیں	سخت عذاب

تم ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا
انہوں نے کہا	عذر پیش کرنے (کے لئے)	تمہارے رب کے حضور	اور	(اس لئے کہ) شاید وہ	ڈریں	پھر جب	انہوں نے بھلا دیا

انہوں نے کہا: تمہارے رب کے حضور عذر پیش کرنے کے لئے اور شاید یہ ڈریں ○ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا

مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖۤ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا
(اسے) جو	انہیں نصیحت کی گئی	اس کے ساتھ	(تو) ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	منع کرتے تھے	برائی سے	اور	ہم نے پکڑ لیا

جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے برائی سے منع کرنے والوں کو نجات دی اور ظالموں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍ بَـِٔيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾	فَلَمَّا	عَتَوْا
ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	برے عذاب کے ساتھ	(اس کے) سبب کہ	وہ نافرمانی کرتے تھے	پھر جب	انہوں نے سرکشی کی

ان کی نافرمانی کے سبب برے عذاب میں گرفتار کر دیا ○ پھر جب انہوں نے ممانعت کے حکم سے

عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْ مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
جس سے	انہیں منع کیا گیا	اس سے	(تو) ہم نے کہا	ان سے	ہو جاؤ	بندر	دھتکارے ہوئے	اور	جب	اعلان کر دیا	تمہارے رب (نے)

سرکشی کی ہم نے ان سے فرمایا: دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ ○ اور جب تمہارے رب نے اعلان کر دیا

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ
(کہ) ضرور وہ بھیجتا رہے گا	ان پر	قیامت کے دن تک	(انہیں) جو	پہنچاتے رہیں گے انہیں	برا عذاب	بیشک	تمہارا رب

کہ وہ ضرور قیامت کے دن تک ان پر ایسوں کو بھیجتا رہے گا جو انہیں برا عذاب دیتے رہیں گے بیشک تمہارا رب

لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا
ضرور جلد عذاب دینے والا (ہے)	اور	بیشک وہ	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	ہم نے تقسیم کر دیا انہیں	زمین میں	مختلف گروہوں (میں)

ضرور جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور ہم نے انہیں زمین میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا،

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ

مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ
ان میں سے (کچھ)	نیک (ہیں)	اور	ان میں سے (کچھ)	اس کے علاوہ (ہیں)	اور	ہم نے آزمایا انہیں	بھلائیوں (خوشحالیوں) سے

ان میں کچھ صالحین ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں اور ہم نے انہیں خوشحالیوں

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ
اور	برائیوں (بدحالیوں سے)	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	پھر آئے	ان کے بعد	(برے) جانشین	(جو) وارث ہوئے	کتاب (کے)

اور بدحالیوں سے آزمایا تاکہ وہ لوٹ آئیں ○ پھر ان کے بعد ایسے برے جانشین آئے جو کتاب کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ	لَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
وہ لیتے ہیں	اس دنیا کا مال	اور	کہتے ہیں	عنقریب بخش دیا جائے گا	ہمیں	اور (حالانکہ)	اگر	(مزید) آجائے ان کے پاس	اس کی مثل مال

وہ اس دنیا کا مال لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری مغفرت کر دی جائے گی حالانکہ اگر ویسا ہی مال ان کے پاس مزید آجائے

يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ

يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
(تو) وہ لے لیں گے اسے	کیا نہیں لیا گیا	ان پر (سے)	کتاب میں عہد	کہ	وہ نہیں کہیں گے	اللہ پر (کے بارے)	مگر	حق

تو اسے (بھی) لے لیں گے۔ کیا کتاب میں ان سے یہ عہد نہیں لیا گیا تھا؟ کہ اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہیں گے

وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ

وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
اور	انہوں نے پڑھ لیا	(اسے) جو	اس (کتاب) میں (ہے)	اور	آخرت کا گھر	بہتر (ہے)	ان لوگوں کے لئے جو	پرہیزگار ہیں

اور وہ پڑھ چکے ہیں جو اس کتاب میں ہے اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا نُضِيْعُ
تو کیا تمہیں عقل نہیں	اور	وہ لوگ جو	مضبوطی سے تھامتے ہیں	کتاب کو	اور	انہوں نے قائم رکھی	نماز	بیشک	ہم ضائع نہیں کرتے

تو کیا تمہیں عقل نہیں؟ ○ اور وہ جو کتاب کو مضبوطی سے تھامتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم رکھی، بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا

أَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا

أَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾	وَ	إِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَأَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَ	ظَنُّوْٓا
اصلاح کرنے والوں کا اجر	اور	جب	ہم نے بلند کردیا	پہاڑ	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان (ہے)	اور	انہوں نے گمان کرلیا

اجر ضائع نہیں کرتے ○ اور یاد کرو جب ہم نے پہاڑ ان کے اوپر بلند کردیا گویا وہ سائبان ہے اور انہوں نے سمجھ لیا

أَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

أَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ
کہ وہ	ان پر گرنے والا (ہے)	(ہم نے فرمایا) تھام لو	(اسے) جو	ہم نے دیا تمہیں	مضبوطی کے ساتھ	اور	یاد کرو	جو کچھ	اس میں (ہے)

کہ یہ ان پر گرنے ہی والا ہے (اور ہم نے کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾	وَ	إِذْ	أَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	اور	جب	نکالی	تمہارے رب (نے)	اولادِ آدم سے	ان کی پشتوں سے	ان کی اولاد

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ○ اور اے محبوب! یاد کرو جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی

وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ

وَ	أَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ	أَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا
اور	گواہ بنایا انہیں	ان کی جانوں پر	(اور فرمایا) کیا میں نہیں ہوں	تمہارا رب	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی

اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب نے کہا: کیوں نہیں، ہم نے گواہی دی۔

أَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ تَقُوْلُوْٓا إِنَّمَآ أَشْرَكَ

أَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	إِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾	أَوْ	تَقُوْلُوْٓا	إِنَّمَآ	أَشْرَكَ
(یہ اس لئے ہوا) تاکہ	تم (نہ) کہو	قیامت کے دن	بیشک	ہم تھے	اس سے	بے خبر	یا	کہنے لگو	صرف	شرک کیا

(یہ اس لئے ہوا) تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی ○ یا یہ کہنے لگو کہ شرک تو پہلے

اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	أَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا
ہمارے باپ دادا (نے)	(اس) سے پہلے	اور	ہم ہوئے	اولاد	ان کے بعد	تو کیا تو ہلاک فرمائے گا ہمیں	(اس کے) سبب جو

ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد (ان کی) اولاد ہوئے تو کیا تو ہمیں اس پر ہلاک فرمائے گا

فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾

فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾
کیا	اہلِ باطل (نے)	اور	اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	اور	تاکہ وہ	رجوع کرلیں

جو اہلِ باطل نے کیا ○ اور ہم اسی طرح تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں اور اس لیے کہ وہ رجوع کرلیں ○

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا
اور	پڑھو	ان پر	(اس کی) خبر	جسے	ہم نے دیں اسے	اپنی آیتیں	تو وہ صاف نکل گیا	ان سے

اور اے محبوب! انہیں اس آدمی کا حال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیات عطا فرمائیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا

فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا

فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا
پھر پیچھے لگ گیا اس کے	شیطان	تو وہ ہو گیا	گمراہوں میں سے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور بلند کر دیتے اسے	ان (آیتوں) کے سبب

پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ آدمی گمراہوں میں سے ہو گیا○ اور اگر ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے بلند مرتبہ کر دیتے

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

وَ	لٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ الْكَلْبِ
اور	لیکن وہ	جھک گیا	زمین (دنیا) کی طرف	اور	تابع ہو گیا	اپنی خواہش (کے)	تو اس کی مثال	کتے کی مثال جیسی (ہے)

مگر وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کا تابع ہو گیا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ الْقَوْمِ
اگر	تم سختی کرو	اس پر	(تو) وہ زبان نکالتا ہے	یا	تم چھوڑ دو اسے	(تو) زبان نکالتا ہے	یہ	(ان) لوگوں کی مثال (ہے)

تو اس پر سختی کرے تو زبان نکالے اور تو اسے چھوڑ دے تو (بھی) زبان نکالے۔ یہ ان لوگوں کا حال ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	سَآءَ	مَثَلَا ۨالْقَوْمُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو تم بیان کرو	(یہ) واقعات	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	کتنی بری ہے	(ان) لوگوں کی مثال

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو تم یہ واقعات بیان کرو تاکہ وہ غور و فکر کریں○ کتنی بری مثال ہے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	اپنی جانوں (پر)	وہ ظلم کیا کرتے تھے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ (ہے)

ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کیا کرتے تھے○ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	وَ	لَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ
اور	جسے	وہ گمراہ کر دے	تو یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے پیدا کئے	جہنم کے لئے

اور جنہیں اللہ گمراہ کر دے تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں○ اور بیشک ہم نے جہنم کے لیے

كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ

كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
بہت	جنوں اور انسانوں میں سے	ان کے	(ایسے) دل (ہیں)	وہ سمجھتے نہیں	ان کے ذریعے	اور	ان کی	آنکھیں (ہیں)

بہت سے جنات اور انسان پیدا کئے ہیں ان کے ایسے دل ہیں جن کے ذریعے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی ایسی آنکھیں ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ

لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ	بِهَا	اُولٰۗىِٕكَ	كَالْاَنْعَامِ
وہ نہیں دیکھتے	ان کے ساتھ	اور	ان کے	کان (ہیں)	وہ نہیں سنتے	ان کے ذریعے	یہ لوگ	جانوروں کی طرح (ہیں)

جن کے ساتھ وہ دیکھتے نہیں اور ان کے ایسے کان ہیں جن کے ذریعے وہ سنتے نہیں، یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ١٧٩ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى

بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ١٧٩	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى
بلکہ	وہ	زیادہ بھٹکے ہوئے (ہیں)	یہ لوگ	وہی	غفلت میں پڑے ہوئے (ہیں)	اور	اللہ کے (ہیں)	بہت اچھے نام

بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے، یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ○ اور بہت اچھے نام اللہ ہی کے ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ

فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوْا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ	سَيُجْزَوْنَ
تو تم پکارو اسے	ان (ناموں) کے ساتھ	اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	حق سے نکل جاتے ہیں	اس کے ناموں میں	عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا

تو اسے ان ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے دور ہوتے ہیں، عنقریب اُنہیں ان کے اعمال کا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٨٠ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٨٠	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
(اس کا) جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	ایک گروہ (ہے)	وہ رہنمائی کرتے ہیں	حق کی	اور	اس کے ساتھ

بدلہ دیا جائے گا ○ اور ہماری مخلوق میں سے ایک ایسا گروہ ہے جو حق کی ہدایت دیتا ہے اور اسی کے مطابق

يَعْدِلُوْنَ ١٨١ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

يَعْدِلُوْنَ ١٨١	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
وہ انصاف کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ (عذاب کی طرف) لے جائیں گے انہیں

عدل کرتے ہیں ○ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (عذاب کی طرف) لے جائیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ١٨٢ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ١٨٣

مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ١٨٢	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ١٨٣
جہاں سے	انہیں خبر نہ ہوگی	اور	میں ڈھیل دوں گا	انہیں	بیشک	میری خفیہ تدبیر	بہت مضبوط (ہے)

جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہوگی ○ اور میں انہیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اُمّی ہونا نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہے۔

﴿2﴾... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت عام ہے اور سارا جہان آپ کی اُمت ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کے حکم کی مخالفت اور ظلم کی وجہ سے بنی اسرائیل پر طاعون کا عذاب آیا۔

﴿4﴾... دریا کے کنارے آباد بستی میں رہنے والے بنی اسرائیل کو ہفتے کے دن شکار کرنا منع تھا۔

﴿5﴾... تورات شریف کے احکامات قبول نہ کرنے کی وجہ سے بنی اسرائیل پر تین میل لمبا اور تین میل چوڑا پہاڑ ہوا میں لٹکا دیا گیا تھا۔

﴿6﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے انسانوں کو اس عہد کی یاد دہانی کروائی جو انہوں نے عالمِ ارواح میں اپنے رب سے کیا تھا۔

﴿7﴾... لالچ اور نفسانی خواہشات نے بلعم بن باعوراء کی دنیا و آخرت تباہ کر دی۔

﴿8﴾... رحمٰن، قدیر، خالق وغیرہ نام نہیں رکھنے چاہئیں، کیونکہ یہ اللہ پاک کے نام ہیں۔ اگر رکھے جائیں تو عبد الرحمٰن، عبد القدیر اور عبد الخالق وغیرہ کہا جائے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بنی اسرائیل کو کیا کہتے ہوئے شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: دریا کے کنارے آباد بستی والوں کی کس طرح آزمائش کی گئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: عالمِ ارواح میں انسانوں سے کس طرح عہد لیا گیا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: جانوروں سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے لوگ کون ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ شریعت کی منع کی ہوئی چیزوں سے رکتے ہوئے اس پر صبر کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ پاک کے ننانوے (99) نام میں سے کوئی 10 نام لکھیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف (حصہ 5)

پارہ 9، الاعراف: 184 تا 206

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِنْ جِنَّةٍ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾
اور کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے	(کہ) نہیں	ان کے صاحب کو	کوئی جنون	نہیں	وہ	مگر	صاف ڈر سنانے والے

کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کے ساتھ جنون کا کوئی تعلق نہیں، وہ تو صاف ڈر سنانے والے ہیں ○

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا	فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ	وَ	أَنْ	عَسَىٰ
اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا	آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں	اور	جو	پیدا کی	اللہ (نے)	کوئی چیز	اور	(اس بات میں) کہ	شاید

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس میں غور نہیں کیا؟ اور اس بات میں کہ

أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

أَنْ	يَكُونَ	قَدِ اقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ	بَعْدَهُ	يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾	مَنْ	يُضْلِلِ	اللَّهُ
کہ	ہو	قریب آگئی	ان کی مدت	تو کون سی بات پر	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے	جسے	گمراہ کر دے	اللہ

شاید ان کی مدت نزدیک آگئی ہو تو اس (قرآن) کے بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟ ○ جسے اللہ گمراہ کرے

فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

فَلَا	هَادِيَ	لَهُ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِي طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾	يَسْأَلُونَكَ	عَنِ السَّاعَةِ
تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اسے	اور	وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں	(کہ) اپنی سرکشی میں	وہ بھٹکتے رہیں	وہ سوال کرتے ہیں تم سے	قیامت کے بارے

اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور وہ انہیں چھوڑتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ○ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں

أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ

أَيَّانَ	مُرْسَاهَا	قُلْ	إِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّي	لَا يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا	هُوَ
کب (ہے)	اس کا قائم ہونا	تم کہو	صرف	اس کا علم	میرے رب کے پاس (ہے)	ظاہر نہیں فرمائے گا اسے	اس کے وقت پر	مگر	وہی

کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب ہے؟ تم فرماؤ: اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے، اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا،

ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ

ثَقُلَتْ	فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	لَا تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا
وہ (قیامت) بھاری پڑ رہی ہے	آسمانوں اور زمین میں	وہ نہیں آئے گی تم پر	مگر	اچانک	وہ پوچھتے ہیں تم سے	گویا کہ تم	خوب واقف (ہو)	اس سے

وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری پڑ رہی ہے، تم پر وہ اچانک ہی آجائے گی۔ آپ سے ایسا پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی خوب تحقیق کر چکے ہیں،

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾	قُلْ	لَّاۤ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
تم کہو	صرف	اس کا علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	تم کہو	میں مالک نہیں	اپنی جان کے

تم فرماؤ: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ○ تم فرماؤ، میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ
نفع اور نہ نقصان (کا)	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	میں جان لیا کرتا	غیب	(تو) ضرور بہت جمع کرلیتا	بھلائی

خود مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جان لیا کرتا تو میں بہت سی بھلائی جمع کرلیتا

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾

وَ	مَا مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾
اور	نہ پہنچتی مجھے	کوئی برائی	نہیں	میں	مگر	ڈرسنانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	(ان) لوگوں کو	(جو) ایمان لاتے ہیں

اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔ میں تو ایمان والوں کو صرف ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں ○

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ
وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	اور	بنایا	اس میں سے	اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کی بیوی بنائی تاکہ اس سے سکون

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ

اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ
اس کی طرف (سے)	پھر جب	مرد چھایا اس (عورت) پر	(تو) وہ حاملہ ہوگئی	ہلکے حمل (کے ساتھ)	تو وہ چلتی پھرتی رہی	اس کے ساتھ

حاصل کرے پھر جب مرد اس عورت پر چھایا تو اسے ایک ہلکے سے بوجھ کا حمل ہوگیا تو وہ اسی کو لے کر چلتی رہی

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ
پھر جب	بوجھل ہوگئی	(تو) دونوں نے دعا کی	اپنے رب اللہ (سے)	ضرور اگر	تو عطا فرمادے ہمیں	تندرست بچہ	(تو) ضرور ہم ہوں گے

پھر جب حمل کا وزن بڑھ گیا تو دونوں اپنے رب سے دعا کرنے لگے: اگر تو ہمیں صحیح سالم بچہ عطا فرمادے تو ہم یقیناً

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ
شکر کرنے والوں سے	پھر جب	اس نے عطا کردیا انہیں	تندرست بچہ	(تو) ان دونوں نے ٹھہرادیئے	اس (رب) کے	شریک	(اس) میں جو

شکر گزار ہوں گے ○ پھر جب اس نے انہیں صحیح سالم بچہ عطا فرمادیا تو انہوں نے اس کی عطا میں شریک

اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٩٠ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا

اٰتٰهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝١٩٠	اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا
اس نے دیا انہیں	تو بلند و بالا ہے	اللہ	(اس) سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	(اسے) جو	بنا نہیں سکتا	کوئی چیز

ٹھہرا دیئے تو اللہ ان کے شرک سے بلند و بالا ہے ○ کیا وہ اسے (اللہ کا) شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز نہیں بنا سکتا

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝١٩١ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝١٩٢

وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ ۝١٩١	وَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ۝١٩٢
اور	وہ	بنائے جاتے ہیں	اور	وہ طاقت نہیں رکھتے	ان کے لئے	کسی مدد (کی)	اور	نہ	اپنی جانوں (کی)	وہ مدد کر سکتے ہیں

اور خود انہیں بنایا جاتا ہے ○ اور نہ وہ ان کی کوئی مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی جانوں کی مدد کر سکتے ہیں ○

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ

وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَاۗءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اور	اگر	تم بلاؤ انہیں	رہنمائی (کرنے) کی طرف	(تو) وہ پیچھے نہیں آئیں گے تمہارے	برابر (ہے)	تم پر	کیا تم پکارو انہیں

اور اگر تم انہیں رہنمائی کرنے کے لئے بلاؤ تو تمہارے پیچھے نہیں آئیں گے۔ تم پر برابر ہے کہ تم انہیں پکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝١٩٣ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ ۝١٩٣	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
یا	تم	خاموش رہو	بیشک	وہ جنہیں	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا	(وہ) بندے (ہیں)	تمہاری مثل	تو تم پکارو انہیں

یا تم خاموش رہو ○ بیشک وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں تو تم انہیں پکارو پھر اگر تم سچے ہو

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٩٤ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝١٩٤	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
پھر انہیں چاہیے کہ جواب دیں	تمہیں	اگر	تم ہو	سچے	کیا ان کے	پاؤں (ہیں)	وہ چلتے ہیں	ان کے ساتھ	یا	ان کے	ہاتھ (ہیں)

تو انہیں چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں ○ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے یہ چلتے ہیں؟ یا ان کے ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا
وہ پکڑتے ہیں	ان کے ساتھ	یا	ان کی	آنکھیں (ہیں)	وہ دیکھتے ہیں	ان کے ساتھ	یا	ان کے	کان (ہیں)	وہ سنتے ہیں	ان کے ساتھ

جن سے یہ پکڑتے ہیں؟ یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے یہ دیکھتے ہیں؟ یا ان کے کان ہیں جن سے یہ سنتے ہیں؟

قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝١٩٥ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ښ

قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَاۗءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝١٩٥	اِنَّ	وَلِيِّۦَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
تم کہو	بلالو	اپنے شریکوں (کو)	پھر	اپنا داؤ چلاؤ مجھ پر	پھر مہلت نہ دو مجھے	بیشک	میرا مددگار اللہ (ہے)	جس نے	نازل کی	کتاب

تم فرمادو کہ اپنے شریکوں کو بلالو پھر میرے اوپر اپنا داؤ چلاؤ اور مجھے مہلت نہ دو ○ بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب اتاری

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وَ	هُوَ	يَتَوَلّٰى	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ
اور	وہ	مدد کرتا ہے	نیک لوگوں (کی)	اور	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اس کے سوا	وہ طاقت نہیں رکھتے	تمہاری مدد (کی)

اور وہ صالحین کی مدد کرتا ہے ○ اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ

وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ
اور	نہ	اپنی جانوں (کی)	وہ مدد کرسکتے ہیں	اور	اگر	تم بلاؤ انہیں	رہنمائی کی طرف	(تو) وہ نہ سنیں گے	اور	تم دیکھو انہیں

اور نہ ہی وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں ○ اور اگر تم انہیں رہنمائی کرنے کے لئے بلاؤ تو وہ نہ سنیں گے اور تم انہیں دیکھو

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾	خُذِ	الْعَفْوَ	وَ	اْمُرْ	بِالْعُرْفِ
(گویا کہ) وہ دیکھ رہے ہیں	تمہاری طرف	اور (حالانکہ)	وہ	دیکھ نہیں سکتے	اختیار کرو	معاف کرنا	اور	حکم دو	بھلائی کا

(تو یوں لگے گا) کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا ○ اے حبیب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ

وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
اور	منہ پھیر لو	جاہلوں سے	اور	اگر	ابھارے تجھے	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگ	اللہ کی

اور جاہلوں سے منہ پھیر لو ○ اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے ابھارے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ،

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰۗىِٕفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ
بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	پرہیز گار ہوئے	جب	چھوتا ہے انہیں	کوئی خیال	شیطان کی طرف سے

بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے ○ بیشک پرہیز گاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ

تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾	وَ	اِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي الْغَيِّ
(تو) وہ یاد کرتے ہیں	پھر اسی وقت	وہ	دیکھنے لگتے ہیں	اور	ان (شیطانوں) کے بھائی	انہیں کھینچ رہے ہیں (شیطان)	سرکشی میں

تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں ○ اور وہ جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان انہیں گمراہی میں کھینچتے ہیں

ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ

ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾	وَ	اِذَا	لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا
پھر	وہ کمی نہیں کرتے	اور	جب	تم نہیں لاتے ان کے پاس کوئی نشانی	(تو) کہتے ہیں	کیوں نہیں	تم نے خود بنالیا اسے

پھر وہ کمی نہیں کرتے ○ اور اے حبیب! جب تم ان کے پاس نشانی نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے خود ہی کیوں نہ بنالی؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ

قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ
تم کہو	صرف	میں پیروی کرتا ہوں	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	میرے رب کی جانب سے	یہ	آنکھیں کھول دینے والے دلائل (ہیں)

تم فرماؤ: میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی بھیجی جاتی ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ

مِنْ رَّبِّكُمْ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ
تمہارے رب کی طرف سے	اور	ہدایت	اور	رحمت	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن

کھول دینے والے دلائل ہیں اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○ اور جب قرآن پڑھا جائے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تو غور سے سنو	اسے	اور	خاموش رہو	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اور	یاد کرو	اپنے رب (کو)	اپنے دل میں	گڑگڑاتے (ہوئے)

تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو گڑگڑاتے ہوئے

وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	وَ	لَا تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
اور	ڈرتے (ہوئے)	اور	بلندی سے کچھ کم	قول (آواز) سے	صبح اور شام کو	اور	تم نہ ہونا	غافلوں میں سے

اور ڈرتے ہوئے اور بلندی سے کچھ کم آواز میں، صبح و شام، اور غافلوں میں سے نہ ہونا ○

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ
بیشک	وہ جو	تیرے رب کے پاس (ہیں)	وہ تکبر نہیں کرتے	اس کی عبادت سے	اور	وہ پاکی بیان کرتے ہیں اس کی

بیشک وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ السجدة ع

وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
اور	اسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بندوں سے قیامت کا وقت اس لئے چھپایا گیا ہے تاکہ وہ خوفزدہ رہیں اور عمل کریں۔

﴿2﴾... ذاتی طور پر غیب کا علم صرف اللہ پاک کے پاس ہے لیکن آیات سے ثابت ہے کہ انبیاء کو بھی غیب کا علم دیا گیا۔

﴿3﴾... مخلوق کو معبود سمجھ کر اُن سے مدد مانگنا شرک ہے۔

﴿4﴾... شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھیں یعنی اللہ پاک کی پناہ مانگیں۔

﴿5﴾... جب قرآن پاک کی تلاوت ہو رہی ہو تو سننے والوں پر خاموشی سے سننے کا حکم ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: جن بتوں کی کافر پوجا کرتے ہیں ان سے تو انسان خود افضل ہے۔ قرآن نے اس بات کو کیسے واضح کیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آیت نمبر 199 میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کتنی اور کون کونسی باتوں کا حکم دیا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۂ اعراف کے آخر میں فرشتوں کی کون کونسی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... جب قرآنِ مجید پڑھا جائے تو کیا آپ توجہ سے تلاوت سنتے ہیں؟

﴿2﴾... کہیں آپ اپنی نیکیوں اور عبادات پر تکبر تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... مذکورہ سبق میں ایک آیتِ سجدہ آئی ہے، بتایئے ترتیب کے لحاظ سے یہ کونسی آیت سجدہ ہے؟ نیز ٹیچر سے معلوم کیجئے کہ قرآن پاک میں کتنی آیاتِ سجدہ ہیں اور کن کن سورتوں میں ہیں۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ الأَنفَال

1 — 4–1

مالِ غنیمت کے احکام، مومنین کی صفات اور ان کی جزا

2 — 19–5

غزوۂ بدر کا ذکر اور اس کے احوال کا بیان

3 — 24–20

اللہ و رسول کی اطاعت کا حکم اور اِن کی نافرمانی کی ممانعت

4 — 29–25

فتنوں اور آزمائشوں کا ذکر، خیانت کی ممانعت اور خوفِ خدا کا حکم

5 — 41–30

کفار و مشرکین کے مکر و فریب اور انجام کا ذکر نیز مالِ غنیمت کے مصارف کا بیان

6 — 55–42

غزوۂ بدر کے دیگر احوال و واقعات اور احکام کا بیان

7 — 64–56

ملکی معاہدوں کے قوانین، جنگی آلات بنانے کی ترغیب، مسلمانوں کی ایک دوسرے سے دلی محبت اور اللہ پاک کی مدد و نصرت کا ذکر

8 — 71–65

جہاد کی ترغیب، قیدیوں اور مالِ غنیمت کے متعلق احکام

9 — 75–72

مسلمانوں کی مدد کا حکم اور ان میں باہمی تعاون نہ ہونے کا نقصان نیز مہاجرین و انصار کی فضیلت

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اَنفال نَفَل کی جمع ہے اور اس کا معنی ہے غنیمت کا مال، اس سورت کی پہلی آیت میں مالِ غنیمت کے احکام کے بارے میں مسلمانوں کے سوال اور انہیں دیئے جانے والے جواب کا ذکر ہے، اس لیے اس سورت کا نام "سورۂ اَنفال" رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مالِ غنیمت کے احکام، غزوۂ بدر کا تفصیلی واقعہ اور اس کی حکمتیں بیان کی گئی ہیں اور مسلمانوں کو جنگ کے اصول سکھائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) اللہ پاک اور اس کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے اور خوفِ خدا کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

(2) مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلاف کفار کی سازش اور اللہ پاک کا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس سازش سے محفوظ رکھنے کا بیان ہے۔

(3) ہر چیز میں ضروری اسباب اختیار کرنے کے بعد اللہ پاک پر توکل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(4) مسلمانوں کو کفار کے ساتھ کیا ہوا معاہدہ پورا کرنے اور معاہدہ توڑنے پر سختی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(5) کفار کے ساتھ جہاد کرنے کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں۔

(6) کفار کے دلوں میں ڈر اور خوف بٹھانے کے لئے مسلمانوں کو جنگی ساز و سامان کی بھرپور تیاری کا حکم دیا گیا ہے۔

(7) سورت کے آخر میں قیدیوں کے بارے میں احکام اور مہاجر و انصار مجاہدین کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

پارہ 9، الانفال: 01 تا 40

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا

یَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَصْلِحُوْا
وہ پوچھتے ہیں تم سے	اموالِ غنیمت کے بارے	تم کہو غنیمت کے مال	اللہ اور رسول کے (ہیں)	تو ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اور	صلح صفائی رکھو

اے محبوب! تم سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ، غنیمت کے مالوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں

ذَاتَ بَیْنِكُمْ۪ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ

ذَاتَ بَیْنِكُمْ	وَ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ ①	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ
اپنے درمیان	اور	اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول (کی)	اگر	تم ہو	ایمان والے	صرف	ایمان والے	وہ لوگ ہیں جو

صلح صفائی رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم مومن ہو○ ایمان والے وہی ہیں کہ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ

اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ
جب	یاد کیا جائے	اللہ (کو)	(تو) ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور	جب	تلاوت کی جائے	ان پر	اس کی آیتوں (کی)

جب اللہ کو یاد کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ②	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا
وہ ترقی دیتی ہیں انہیں	ایمان (میں)	اور	اپنے رب پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	(اس میں) سے جو

تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں ○ وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہی	ایمان والے (ہیں)	سچے	ان کے لیے	درجات (ہیں)	ان کے رب کے پاس

رزق میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں ○ یہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجات

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

وَ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ④	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ
اور	مغفرت	اور	عزت والا رزق (ہے)	جیسے	باہر لایا تمہیں	تمہارا رب	تمہارے گھر سے	حق کے ساتھ

اور مغفرت اور عزت والا رزق ہے ○ جیسے تمہیں تمہارے رب نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ بر آمد کیا

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ⑤	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ
اور	بیشک	ایک گروہ	ایمان والوں میں سے	ضرور ناخوش (تھا)	وہ جھگڑتے (تھے) تم سے	حق کے بارے میں	(اس کے) بعد	کہ	وہ ظاہر ہو چکا

حالانکہ یقیناً مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا ○ یہ حق بات کے بارے میں اس کے روشن ہو جانے کے بعد تم سے جھگڑتے تھے

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ

كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ⑥	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ
گویا کہ	انہیں ہانکا جا رہا ہے	موت کی طرف	اور	وہ	دیکھ رہے ہیں	اور	جب	وعدہ کیا تم سے (اے لوگو!)	اللہ (نے)	دو گروہوں میں سے ایک (کا)

گویا کہ انہیں آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکا جا رہا ہے ○ اور یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا کہ ان دونوں گروہوں میں

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ

اَنَّهَا	لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
کہ وہ	تمہارے لیے	اور	تم (لوگ) چاہتے (تھے)	کہ	کانٹے والے کے علاوہ	ہو	تمہارے لئے	اور	چاہتا (تھا)	اللہ

ایک تمہارے لیے ہے اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہ ہو اور اللہ یہ چاہتا تھا

اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ ۝٧ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَ

اَنْ	یُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	یَقْطَعَ	دَابِرَ الْكٰفِرِیْنَ ۝٧	لِیُحِقَّ	الْحَقَّ	وَ
کہ	حق کر دکھائے	حق (کو)	اپنے کلمات سے	اور	کاٹ دے	کافروں کی جڑ	تاکہ حق کر دکھائے	حق (کو)	اور

کہ اپنے کلام سے سچ کو سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ○ تاکہ سچ کو سچا کر دکھائے اور

یُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

یُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨	اِذْ	تَسْتَغِیْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ
باطل کر دکھائے	باطل (کو)	اگرچہ	ناپسند کریں	جرم کرنے والے	جب	تم فریاد کرتے (تھے)	اپنے رب (سے)	تو اس نے فریاد قبول کرلی	تمہاری

جھوٹ کو جھوٹا کر دکھائے اگرچہ مجرم ناپسند کریں ○ یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری فریاد قبول کی

اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝٩ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

اَنِّیْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِیْنَ ۝٩	وَ	مَا جَعَلَهُ	اللّٰهُ
کہ میں	مدد کرنے والا ہوں تمہاری	ایک ہزار کے ساتھ	فرشتوں میں سے	لگاتار آنے والے	اور	نہیں بنایا اس (امداد) کو	اللہ (نے)

کہ میں ایک ہزار لگاتار آنے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرنے والا ہوں ○ اور اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

اِلَّا	بُشْرٰی	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مگر	خوشخبری (کے لئے)	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمہارے دل	اور	نہیں	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے

اس کو خوشخبری کیلئے ہی بنایا اور اس لیے کہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝١٠ ع اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ ۝١٠	اِذْ	یُغَشِّیْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ
بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	جب	اس نے ڈال دی تم پر	اونگھ	تسکین (کے لئے)	اپنی طرف سے

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ○ یاد کرو جب اس نے اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لئے تم پر اونگھ ڈال دی

وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ

وَ	یُنَزِّلُ	عَلَیْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ	یُذْهِبَ
اور	اس نے اتارا	تمہارے اوپر	آسمان سے	پانی	تاکہ وہ پاک کردے تمہیں	اس کے ذریعے	اور	لے جائے (دور کردے)

اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس کے ذریعے وہ تمہیں پاک کردے اور تم سے شیطان کی

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ۝١١

عَنْكُمْ	رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	وَ	لِیَرْبِطَ	عَلٰی قُلُوْبِكُمْ	وَ	یُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ ۝١١
تم سے	شیطان کی ناپاکی	اور	تاکہ (ڈھارس) باندھ دے	تمہارے دلوں پر	اور	جمادے	اس سے	قدموں (کو)

ناپاکی کو دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہارے قدم جمادے ○

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوْا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جب	وحی بھیجتا (تھا)	تمہارا رب	فرشتوں کی طرف	کہ میں	تمہارے ساتھ (ہوں)	تو ثابت رکھو	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے

یاد کرو اے حبیب! جب تمہارا رب فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کو ثابت رکھو۔

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ
عنقریب میں ڈال دوں گا	ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے	کفر کیا	رعب، ہیبت	تو مارو	گردنوں کے اوپر

عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا تو تم کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۭ ⑫ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ بَنَانٍ ⑫	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاۗقُّوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور	ضربیں لگاؤ	ان سے (کے)	تمام جوڑوں (پر)	یہ	(اس کے) سبب کہ وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول (کی)

اور ان کے ایک ایک جوڑ پر ضربیں لگاؤ ○ یہ عذاب اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ
اور	جو	مخالفت کرے	اللہ اور اس کے رسول (کی)	تو بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)	یہ (سزا ہے)	تو چکھو اسے

اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ یہ (سزا ہے) تو اس کا مزہ چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ⑭ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ ⑭	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اور	بیشک	کافروں کے لئے	آگ کا عذاب (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جب	تم ملو	ان لوگوں سے جنہوں نے

اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے ○ اے ایمان والو! جب کافروں کے لشکر سے

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ⑮ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ⑮	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ	دُبُرَهٗ
کفر کیا	(ان کے) لشکر (سے)	تو نہ پھیرو ان سے پیٹھیں	اور	جو	پھیرے گا ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ

تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو ○ اور جو اس دن لڑائی میں ہنر مندی کا مظاہرہ کرنے

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

اِلَّا	مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
علاوہ (اس کے جو)	لڑائی کا ہنر دکھانے والا (ہو)	یا	ملنے والا (ہو)	لشکر کی طرف	تو بیشک	وہ پلٹا	غضب کے ساتھ	اللہ کی طرف سے

یا اپنے لشکر سے ملنے کے علاوہ کسی اور صورت میں انہیں پیٹھ دکھائے گا تو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہوگا

وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠

وَ	مَأْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑯	فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	اور	کتنی بری	لوٹنے کی جگہ	تو تم نے قتل نہیں کیا انہیں	اور	لیکن	اللہ (نے)	قتل کیا انہیں

اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے ○ تو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	تم نے (خاک) نہیں پھینکی	جب	تم نے پھینکی	اور	لیکن	اللہ (نے)	پھینکی	اور	تاکہ وہ انعام عطا فرمائے	ایمان والوں (کو)

اور اے حبیب! جب آپ نے خاک پھینکی تو آپ نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور اس لئے تاکہ مسلمانوں کو

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ⑰ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ⑰	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اپنی طرف سے	اچھا انعام	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	یہ (حق ہے)	اور	بیشک	اللہ

اپنی طرف سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ یہ حق ہے اور یہ کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ⑱ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ⑱	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
کمزور کرنے والا (ہے)	کافروں کے مکر و فریب (کو)	اگر	تم فیصلہ مانگتے ہو	تو بیشک	آ گیا تمہارے پاس	فیصلہ

کافروں کے مکر و فریب کو کمزور کرنے والا ہے ○ اے کافرو! اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ
اور	اگر	تم باز آ جاؤ	تو وہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اور	اگر	تم پھر (یہی) کرو گے	(تو) ہم پھر (ان کی مدد) کریں گے

اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر یہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑲ ع

وَ	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑲
اور	ہرگز فائدہ نہ دے گا	تم سے (تمہیں)	تمہارا گروہ	کچھ	اگرچہ	وہ بہت زیادہ ہو	اور	بیشک	اللہ	ایمان والوں کے ساتھ (ہے)

اور تمہارا گروہ تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گا اگرچہ بہت زیادہ ہو اور مزید یہ کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ⑳

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	اَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ⑳
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	اطاعت کیا کرو	اللہ اور اس کے رسول (کی)	اور	منہ نہ پھیرو	اس سے	اور	تم	سنتے ہو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور سن کر اس سے منہ نہ پھیرو ○

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾
اور	نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح جنہوں نے	کہا	ہم نے سن لیا	اور (حالانکہ)	وہ	نہیں سنتے

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے کہا: ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ○

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

اِنَّ	شَرَّ الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
بیشک	سب جانوروں میں بدتر	اللہ کے نزدیک	بہرے	گونگے (ہیں)	جو	عقل نہیں رکھتے

بیشک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جن کو عقل نہیں ○

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا

وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَ	لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا
اور	اگر	جانتا	اللہ	ان میں	کچھ بھلائی	ضرور سنا دیتا انہیں	اور	اگر	وہ سنا دیتا انہیں	(تو) ضرور پلٹ جاتے

اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو انہیں سنا دیتا اور اگر وہ انہیں سنا دیتا تو بھی وہ روگردانی

وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
اور	وہ	منہ پھیرتے ہوئے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	حاضر ہو جاؤ	اللہ اور رسول کی (بارگاہ میں)

کرتے ہوئے پلٹ جاتے ○ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَحُوْلُ	بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ
جب	وہ بلائیں تمہیں	(اس چیز) کے لئے جو	زندگی دیتی ہے تمہیں	اور	جان لو	بیشک	اللہ	حائل ہو جاتا ہے	آدمی اور اس کے دل کے درمیان

جب وہ تمہیں اس چیز کے لئے بلائیں جو تمہیں زندگی دیتی ہے اور جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ

وَ	اَنَّهٗۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	اتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ
اور	بیشک وہ	اس کی طرف	تمہیں اٹھایا جائے گا	اور	ڈرتے رہو	(اس) فتنہ (سے)	(جو) ہرگز نہیں پہنچے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے

اور یہ کہ اسی کی طرف تمہیں اٹھایا جائے گا ○ اور اس فتنے سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں کو

ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾	وَ	اذْكُرُوْۤا	اِذْ	اَنْتُمْ
ظلم کیا	تم میں سے	(بطور) خاص	اور	جان لو	بیشک	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)	اور	یاد کرو	جب	تم

ہی نہیں پہنچے گا اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ اور یاد کرو جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ
قلیل (تھے)	کمزور سمجھے جاتے (تھے)	زمین میں	تم ڈرتے (تھے)	کہ	اچک کر (نہ) لے جائیں تمہیں	لوگ	تو اللہ نے ٹھکانہ دیا تمہیں

زمین میں تھوڑے تھے، دبے ہوئے تھے، تم ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک کر نہ لے جائیں تو اللہ نے تمہیں ٹھکانہ دیا

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	قوت دی تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ	اور	رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر ادا کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا تاکہ تم شکر ادا کرو○ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	وَ	تَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
خیانت نہ کرو	اللہ اور رسول (سے)	اور	(نہ) خیانت کرو	اپنی امانتوں (میں)	اور (حالانکہ)	تم	جانتے ہو

اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو○

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
اور	جان لو	صرف	تمہارے اموال	اور	تمہاری اولاد	ایک امتحان (ہے)	اور	بیشک	اللہ	اس کے پاس	بڑا ثواب (ہے)

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	اگر	تم ڈرو گے	اللہ (سے)	(تو) وہ بنا دے گا	تمہارے لئے	حق و باطل میں فرق کرنے والا (نور)

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں حق و باطل میں فرق کر دینے والا نور عطا فرما دے گا

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
اور	مٹا دے گا	تم سے	تمہاری خطائیں	اور	مغفرت فرما دے گا	تمہاری	اور	اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہاری مغفرت فرما دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے○

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

وَ	اِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ
اور	جب	سازش کرتے (تھے)	تمہارے ساتھ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تاکہ وہ باندھ دیں تمہیں	یا	قتل کر دیں تمہیں

اور اے حبیب! یاد کرو جب کافروں نے تمہارے خلاف سازش کی کہ تمہیں باندھ دیں یا تمہیں شہید کر دیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

اَوْ	يُخْرِجُوْكَ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
یا	نکال دیں تمہیں	اور	وہ سازشیں کر رہے (تھے)	اور	خفیہ تدبیر فرما رہا (تھا)	اللہ	اور	اللہ	سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا (ہے)

یا تمہیں نکال دیں اور وہ اپنی سازشیں کر رہے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے ○

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ
اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر (کے سامنے)	ہماری آیتیں	(تو) وہ کہتے ہیں	بیشک	ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہتے

اور جب ان کے سامنے ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں: بیشک ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہتے

لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا

لَقُلْنَا	مِثْلَ هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِذْ	قَالُوا
(تو) ضرور کہہ دیتے	اس (کلام) کی مثل	نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی داستانیں	اور	جب	انہوں نے کہا

تو ایسا (کلام) ہم بھی کہہ دیتے، یہ صرف پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں ○ اور جب انہوں نے کہا:

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
اے اللہ	اگر	ہے	یہ	وہ (قرآن ہی)	حق	تیری طرف سے	تو تو برسا دے	ہمارے اوپر	پتھر	آسمان سے

اے اللہ اگر یہ (قرآن) ہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ	اَنْتَ	فِيْهِمْ
یا ہم پر دردناک عذاب لے آ	اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان)	وہ عذاب دے انہیں	اور (جبکہ)	تم	ان میں (تشریف فرما ہو)

یا کوئی دردناک عذاب ہم پر لے آ ○ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

وَ	مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ	وَ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَا	لَهُمْ	اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ
اور	اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں ہے	اور (جبکہ)	وہ	بخشش مانگ رہے ہیں	اور	کیا ہے	انہیں	کہ عذاب نہ دے انہیں	اللہ

اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگ رہے ہیں ○ اور انہیں کیا ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے

وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

وَ	هُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	مَا كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اور (حالانکہ)	وہ	روک رہے ہیں	مسجد حرام سے	اور (حالانکہ)	وہ نہیں تھے	اس کے متولی	نہیں	اس کے متولی

حالانکہ یہ مسجدِ حرام سے روک رہے ہیں اور یہ اس کے اہل ہی نہیں، اس کے اہل

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ

اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٤	وَ	مَا كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ
مگر	پرہیز گار لوگ	اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے	اور	نہیں تھی	ان کی نماز	خانہ کعبہ کے پاس

تو پرہیز گار ہی ہیں مگر ان میں اکثر جانتے نہیں ○ اور بیتُ اللہ کے پاس ان کی نماز صرف سیٹیاں بجانا

اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٥ اِنَّ الَّذِيْنَ

اِلَّا	مُكَآءً	وَّ	تَصْدِيَةً	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٥	اِنَّ	الَّذِيْنَ
مگر	سیٹیاں بجانا	اور	تالیاں بجانا	تو چکھو	عذاب	(اس کے) بدلے جو	تم کفر کرتے تھے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے

اور تالیاں بجانا ہی تھا تو اپنے کفر کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو ○ بیشک کافر

كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ
کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے اموال	تاکہ وہ روکیں	اللہ کی راہ سے	تو اب وہ خرچ کریں گے اسے	پھر	وہ ہوگا	ان پر

اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں تو اب مال خرچ کریں گے پھر وہی مال ان پر

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝٣٦

حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ۝٣٦
حسرت، ندامت	پھر	وہ مغلوب کر دیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف	انہیں چلایا جائے گا

حسرت وندامت ہو جائیں گے پھر یہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور کافروں کو جہنم کی طرف چلایا جائے گا ○

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ	يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ
تاکہ جدا کر دے	اللہ	خبیث، ناپاک (کو)	پاکیزہ سے	اور	رکھ دے	خبیثوں، ناپاکوں (کو)	ان کے بعض (کو)	بعض پر

تاکہ اللہ خبیث کو پاکیزہ سے جدا کر دے اور خبیثوں کو ایک دوسرے کے اوپر کر کے

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٣٧ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝٣٧	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
پھر ڈھیر بنا دے ان سب کو	پھر ڈال دے اسے	جہنم میں	یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)	تم کہو	ان لوگوں سے جنہوں نے

سب کو ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے، وہی نقصان پانے والے ہیں ○ تم کافروں سے فرماؤ

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا

كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ	سَلَفَ	وَ	اِنْ	يَّعُوْدُوْا
کفر کیا	اگر	وہ باز آ گئے	(تو) بخش دیا جائے گا	ان کے لئے	جو	تحقیق	گزر چکا	اور	اگر	وہ دوبارہ (لڑائی) کریں گے

کہ اگر وہ باز آ گئے تو جو پہلے گزر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ دوبارہ (لڑائی) کریں گے

فَقَدۡ مَضَتۡ سُنَّتُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ							
فَقَدۡ	مَضَتۡ	سُنَّتُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾	وَ	قَاتِلُوۡهُمۡ	حَتّٰى	لَا تَكُوۡنَ	فِتۡنَةٌ
تو بیشک	گزر چکا	پہلے لوگوں کا دستور	اور	لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فساد
تو پہلے لوگوں کا دستور گزر چکا ○ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے							

وَّيَكُوۡنَ الدِّيۡنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۳۹﴾									
وَّ	يَكُوۡنَ	الدِّيۡنُ كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ انۡتَهَوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ﴿۳۹﴾
اور	ہو جائے	سارا دین	اللہ ہی کا	پھر اگر وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ	(اس) کو جو	وہ کام کرتے ہیں	دیکھ رہا ہے
اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے ○									

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ ﴿۴۰﴾											
وَ	اِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	نِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	وَ	نِعۡمَ	النَّصِيۡرُ ﴿۴۰﴾
اور	اگر	وہ منہ پھیریں	تو جان لو	بیشک	اللہ	تمہارا مولیٰ، مددگار (ہے)	کیا ہی اچھا	مولیٰ	اور	کیا ہی اچھا	مددگار (ہے)
اور اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے، کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ○											

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مسلمان کو اللہ پاک سے ڈرنے والا اور آپس میں میل جول رکھنے والا ہونا چاہیے۔

﴿2﴾... کوئی بھی اچھا کام کرنے کے بعد اس پر فخر کرنے کی بجائے اسے اللہ پاک کا فضل سمجھنا چاہیے۔

﴿3﴾... کافروں کی نافرمانی کے باوجود عذاب نہ آنا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت ہے۔

﴿4﴾... جنگ بدر میں مسلمانوں پر اونگھ اور بارش اللہ کریم کی طرف سے رحمت تھی۔

﴿5﴾... جس نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کی، اُس نے اللہ پاک کی اطاعت کی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ انفال کی ابتداء میں کامل مومن کے کتنے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ______________________

____

سوال 2: قرآن میں کن لوگوں کو بدترین کہا گیا ہے؟

جواب: ______________________

____

سوال 3: اللہ پاک سے ڈرنے والے مسلمان کے لیے کیا انعامات ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کفارِ مکہ پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلاف کیا سازش کر رہے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: خانۂ کعبہ میں کفار کس طرح عبادت کرتے تھے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ امانت میں خیانت تو نہیں کرتے؟

﴿2﴾... کیا آپ روزانہ استغفار یعنی اللہ کریم سے مغفرت طلب کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... پانچ بدری صحابہ کے نام جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (حصہ 2)

پارہ 9، 10، الانفال: 41 تا 75

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ	لِلرَّسُوْلِ
اور	جان لو	کہ جو	تم غنیمت حاصل کرو	کوئی چیز	تو بیشک	اللہ کے لئے (ہے)	اس کا پانچواں حصہ	اور	رسول کے لئے

اور جان لو کہ تم جو مالِ غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ کے لئے اور رسول کے لئے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
اور	(رسول کے) رشتہ داروں کے لئے	اور	یتیموں	اور	مسکینوں	اور	مسافر (کے لئے ہے)	اگر	تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر

اور (رسول کے) رشتے داروں کیلئے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم اللہ پر اور اس پر ایمان رکھتے ہو

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ	يَوْمَ الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
اور	(اس پر) جو	ہم نے نازل کیا	اپنے بندے پر	حق و باطل میں فرق کرنے والے دن	(جس) دن ملیں	دو فوجیں

جو ہم نے اپنے خاص بندے پر فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئی تھیں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى
اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	جب	تم	(مدینہ سے) قریب والے کنارے پر	اور	وہ (یعنی کافر)	دور والے کنارے پر (تھے)

اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ جب تم قریب والی جانب تھے اور وہ کافر دور والی جانب تھے

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ

وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ مِنْكُمْ	وَ	لَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
اور	قافلہ	تم سے نیچے (والی طرف تھا)	اور	اگر	تم آپس میں وعدہ کر لیتے	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے	مدت کے بارے میں

اور قافلہ تم سے نیچے والی طرف تھا اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کرتے تو ضرور مدت کے بارے میں تمہارا اختلاف ہو جاتا

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ

وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ
اور	لیکن	(تم وعدے کے بغیر ملے) تاکہ پورا کر دے	اللہ	(وہ) کام	(جسے) تھا	ہونا	تاکہ ہلاک ہو جائے	جسے	ہلاک ہونا ہے	واضح دلیل سے

لیکن کیونکہ اللہ نے اس کام کو پورا کرنا تھا جسے ہو کر ہی رہنا تھا تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ واضح دلیل سے ہلاک ہو

وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ

وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ
اور	زندہ رہے	جسے	زندہ رہنا ہے	واضح دلیل سے	اور	بیشک	اللہ	ضرور سننے والا	جاننے والا (ہے)	جب	دکھائے تمہیں وہ کافر

اور جو زندہ رہے وہ بھی واضح دلیل سے زندہ رہے اور بیشک اللہ ضرور سننے والا جاننے والا ہے ○ (اے حبیب! یاد کرو) جب اللہ نے

اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اللّٰهُ	فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ
اللہ (نے)	تمہاری خواب میں	تھوڑے	اور	اگر	دکھادیتا تمہیں وہ کافر	زیادہ	(تو اے مسلمانو) ضرور تم بزدل ہو جاتے

یہ کافر تمہاری خواب میں تمہیں تھوڑے کر کے دکھائے اور اگر وہ ان کو زیادہ کر کے تمہیں دکھاتا تو اے مسلمانو! تم ضرور بزدل ہو جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾

وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾
اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	کام میں	اور	لیکن	اللہ (نے)	سلامت رکھا، بچالیا	بیشک وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں والی (بات) کو

اور تم ضرور معاملے میں اختلاف کرتے لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بیشک وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے ○

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ

وَ	اِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ الْتَقَيْتُمْ	فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ
اور	جب	اللہ دکھارہا تھا تمہیں وہ کافر	جس وقت تم ملے (تمہارا مقابلہ ہوا)	تمہاری نگاہوں میں	تھوڑے	اور	تھوڑا کردیا تمہیں	ان کی نگاہوں میں

اور (اے مسلمانو! یاد کرو) جب لڑتے وقت اللہ تمہیں وہ کافر تمہاری نگاہوں میں تھوڑے کر کے دکھارہا تھا اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کردیا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
تاکہ پورا کردے	اللہ	وہ کام	(جو) ہے	ہونے والا	اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

تاکہ اللہ اس کام کو پورا کرے جسے ہو کر ہی رہنا ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام کاموں کا رجوع ہے ○ اے ایمان والو!

اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ

اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَ
جب	تم ملو (تمہارا مقابلہ ہو)	کسی فوج (سے)	تو ثابت قدم رہو	اور	یاد کرو	اللہ (کو)	بہت	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	اور

جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ فلاح پاؤ ○ اور

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ
اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول (کی)	اور	آپس میں جھگڑا نہ کرو	(اگر جھگڑے) تو تم بزدل ہو جاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا (قوت)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں بے اتفاقی نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا (قوت) اکھڑ جائے گی

وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۴۶﴾ ۚ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بَطَرًا

وَ	اصۡبِرُوۡا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَا تَكُوۡنُوۡا	كَالَّذِيۡنَ	خَرَجُوۡا	مِنۡ دِيَارِهِمۡ	بَطَرًا
اور	صبر کرو	بیشک	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)	اور	نہ ہونا	ان لوگوں کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اتراتے (ہوئے)

اور صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○ اور ان لوگوں جیسا نہ ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے

وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۴۷﴾

وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ	يَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	مُحِيۡطٌ ﴿۴۷﴾
اور	لوگوں کو دکھاتے (ہوئے)	اور	وہ روک رہے تھے	اللہ کی راہ سے	اور	اللہ	(ان) کو جو	وہ کام کرتے ہیں	گھیرے ہوئے (ہے)

اور لوگوں کو دکھاوا کرتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کے راستے سے روک رہے تھے اور اللہ ان کے تمام اعمال کو گھیرے ہوئے ہے ○

وَاِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ

وَ	اِذۡ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اَعۡمَالَهُمۡ	وَ	قَالَ	لَا غَالِبَ	لَكُمُ	الۡيَوۡمَ
اور	جب	خوبصورت بنا دیئے	ان کے لئے	شیطان (نے)	ان کے اعمال	اور	اس نے کہا	کوئی غالب آنے والا نہیں	تم پر	آج

اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کے اعمال خوبصورت کر کے دکھائے اور شیطان نے کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر

مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّـكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ

مِنَ النَّاسِ	وَ	اِنِّىۡ	جَارٌ	لَّكُمۡ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الۡفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيۡهِ
لوگوں میں سے	اور	بیشک میں	پناہ دینے والا (ہوں)	تمہیں	تو جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں لشکروں (نے)	(تو شیطان) بھاگا	اپنی ایڑیوں پر

غالب آنے والا نہیں اور بیشک میں تمہارا مددگار ہوں پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو شیطان الٹے پاؤں بھاگا

وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

وَ	قَالَ	اِنِّىۡ	بَرِىۡٓءٌ	مِّنۡكُمۡ	اِنِّىۡۤ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوۡنَ	اِنِّىۡۤ	اَخَافُ	اللّٰهَ
اور	کہنے لگا	بیشک میں	بیزار (ہوں)	تم سے	بیشک میں	دیکھ رہا ہوں	جو	تم نہیں دیکھ رہے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ (سے)

اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بیزار ہوں۔ میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے۔ بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ

وَ	اللّٰهُ	شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۴۸﴾	اِذۡ	يَقُوۡلُ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ
اور	اللہ	سخت عذاب دینے والا (ہے)	جب	کہنے لگے	منافقین	اور	وہ لوگ جو	ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ

غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيۡنُهُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۹﴾

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيۡنُهُمۡ	وَ	مَنۡ	يَّتَوَكَّلۡ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ ﴿۴۹﴾
دھوکے میں ڈال رکھا ہے	انہیں	ان کے دین (نے)	اور	جو	توکل کرے	اللہ پر	تو بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)

ان مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈالا ہوا ہے اور جو اللہ پر توکل کرے تو بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ○

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
اور	اگر	تم دیکھتے	جب	جان نکالتے ہیں	ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	فرشتے	وہ مارتے ہیں	ان کے چہروں

اور اگر آپ دیکھتے جب فرشتے کافروں کی ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ
اور	ان کی پیٹھوں (پر)	اور	(کہتے ہیں) چکھو	آگ کا عذاب	یہ	(اس کا) بدلہ جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں (نے)

جان نکالتے ہیں اور (کہتے ہیں) آگ کا عذاب چکھو ○ یہ بدلہ ہے ان اعمال کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ذرا سا بھی ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسا فرعون والوں کا طریقہ	اور	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (تھے)

اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ○ جیسا فرعونیوں اور ان سے پہلوں کا طریقہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ
انہوں نے کفر کیا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو پکڑ لیا انہیں	اللہ (نے)	ان کے گناہوں کے سبب	بیشک	اللہ	بڑی قوت والا

وہ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرتے تھے تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑ لیا، بیشک اللہ بڑی قوت والا،

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ
سخت عذاب دینے والا (ہے)	یہ	(اس) وجہ سے کہ	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت (کو)	اس نے انعام فرمایا ہو اس کا	کسی قوم پر

سخت عذاب دینے والا ہے ○ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ کسی نعمت کو ہرگز نہیں بدلتا جو اس نے کسی قوم کو عطا فرمائی ہو

حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾	كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ
یہاں تک کہ	وہ بدل دیں	(اسے) جو	ان کی ذاتوں میں (ہے)	اور	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	جیسا فرعون والوں کا طریقہ

جب تک وہ خود ہی اپنی حالت کو نہ بدلیں اور بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ جیسا فرعونیوں

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (تھے)	انہوں نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	ان کے گناہوں کے سبب

اور ان سے پہلوں کا طریقہ، انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ	شَرَّ الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	ہم نے غرق کر دیا	فرعون والوں (کو)	اور	(وہ) سب	تھے	ظلم کرنے والے	بیشک	سب جانوروں میں بدتر	اللہ کے نزدیک

اور ہم نے فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے ○ بیشک جانوروں میں سب سے بد تر، اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾	اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے	کفر کیا	تو وہ	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو	تم نے معاہدہ کیا	ان سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	اپنا عہد	ہر بار میں

وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا تو وہ ایمان نہیں لاتے ○ وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

وَّ	هُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
اور	وہ	نہیں ڈرتے	تو اگر	تم پاؤ انہیں	لڑائی میں	تو بھگا دو	ان کے (قتل کے) ذریعے	(ان کو) جو	ان کے پیچھے (ہیں)

اور ڈرتے نہیں ○ تو اگر تم انہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی مار مارو جس سے ان کے پیچھے والے (بھی) بھاگ جائیں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ
تاکہ وہ	عبرت حاصل کریں	اور	اگر	تمہیں اندیشہ ہو	کسی قوم سے	خیانت (کا)	تو (ان کا عہد) پھینک دو	ان کی طرف

اس امید پر (مارو) کہ شاید انہیں عبرت ہو ○ اور اگر تمہیں کسی قوم سے عہد شکنی کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف اس طرح پھینک دو

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۧ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عَلٰى سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
برابری (کی بنیاد) پر	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا	خیانت کرنے والوں (کو)	اور	ہر گز گمان نہ کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

کہ (دونوں علم میں) برابر ہوں بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○ اور ہر گز کافر یہ خیال نہ کریں

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ

سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ
(کہ) وہ سبقت لے گئے	بیشک وہ	عاجز نہیں کر سکتے	اور	تیار رکھو	ان کے لیے	جو	تم سے ہو سکے	سے	قوت

کہ وہ ہاتھ سے نکل گئے ہیں، بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ○ اور ان کے لیے جتنی قوت ہو سکے تیار رکھو

وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

وَّ	مِنْ	رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ
اور	سے	گھوڑے باندھنے	تم ڈراؤ	اس کے ذریعے	اللہ کے دشمنوں	اور	اپنے دشمنوں (کو)	اور	(انہیں جو) دوسرے	ان کے علاوہ (ہیں)

اور جتنے گھوڑے باندھ سکو تاکہ اس تیاری کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور جو اُن کے علاوہ ہیں انہیں ڈراؤ،

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ
تم نہیں جانتے انہیں	اللہ	جانتا ہے انہیں	اور	جو	تم خرچ کرو گے	کوئی چیز	اللہ کی راہ میں	(اس کا اجر) پورا دیا جائے گا	تمہیں

تم انہیں نہیں جانتے اور اللہ انہیں جانتا ہے اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ

وَ	اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ
اور	تم (پر)	زیادتی نہیں کی جائے گی	اور	اگر	وہ مائل ہوں	صلح کی طرف	تو تم مائل ہو جاؤ	اس کی طرف	اور	بھروسہ رکھو	اللہ پر

اور تم پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی ○ اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ
بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	اور	اگر	وہ چاہیں گے	دھوکا دینا تجھے	تو بیشک	تجھے کافی (ہے)	اللہ

بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے ○ اور (اے حبیب!) اگر وہ تمہیں دھوکا دینا چاہیں گے تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۗ

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	وَ	اَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وہی (ہے)	جس نے	تائید کی تمہاری	اپنی مدد سے	اور	مسلمانوں کے ذریعے	اور	الفت پیدا کر دی	ان کے دلوں کے درمیان

وہی ہے جس نے اپنی مدد اور مسلمانوں کے ذریعے تمہاری تائید فرمائی ○ اور اس نے مسلمانوں کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ اَلَّفْتَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اگر	تم خرچ کر دیتے	جو کچھ	زمین میں (ہے)	سب	(تو بھی) تم الفت پیدا نہ کر سکتے	ان کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ (نے)

اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے تھے لیکن اللہ نے

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ

اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ
الفت پیدا کر دی	ان کے درمیان	بیشک وہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	اے	نبی	تجھے کافی (ہے)	اللہ

ان کے دلوں کو ملا دیا، بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ○ اے نبی! اللہ تمہیں کافی ہے

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۗ

وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ
اور	جو	پیروکار ہوئے تمہارے	مسلمانوں میں سے	اے	نبی	ترغیب دو، ابھارو	ایمان والوں (کو)	جہاد پر

اور جو مسلمان تمہارے پیروکار ہیں ○ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو،

إِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ
اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو (پر)	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو

اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
(تو) وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار (پر)	ان لوگوں میں سے جنہوں نے	کفر کیا	(اس کے) سبب کہ وہ	لوگ	سمجھ نہیں رکھتے

تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے کیونکہ کافر سمجھ نہیں رکھتے ○

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ

اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا
اب	تخفیف فرمادی	اللہ (نے)	تم سے	اور	وہ جانتا ہے	کہ	تم میں	کمزوری (ہے)

اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرمادی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
تو اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو سو (پر)	اور	اگر	ہوں	تم میں سے

تو اگر تم میں سو صبر کرنے والے ہوں تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾
ایک ہزار	(تو) وہ غالب آئیں گے	دو ہزار (پر)	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)

ہزار ہوں تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب ہوں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ

مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِى الْاَرْضِ
(لائق) نہیں ہے	کسی نبی کے	کہ	ہوں	اس کے لئے	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خوب خون بہالے	زمین میں

کسی نبی کے لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرلے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہالے۔

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾
تم چاہتے ہو	دنیا کا مال واسباب	اور	اللہ	چاہتا ہے	آخرت	اور	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)

تم لوگ دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

لَوْلَا	كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾
اگر نہ ہوتا	پہلے سے لکھا ہوا اللہ کی طرف سے	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس کے بدلے) میں جو	تم نے لیا	بڑا عذاب

اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے ایک حکم لکھا ہوا نہ ہوتا، تو اے مسلمانو! تم نے کافروں سے جو مال لیا ہے اس کے بدلے تمہیں بڑا عذاب پکڑ لیتا ○

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾

فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾
تو کھاؤ	(اس میں) سے جو	تمہیں غنیمت ملی	حلال	پاکیزہ	اور	ڈرتے رہو	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)

تو اس سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ غنیمت تمہیں ملی ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
اے	نبی	تم کہو	(ان) سے جو	تمہارے ہاتھ میں (ہیں)	قیدیوں میں سے	اگر	جانے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں	بھلائی

اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرماؤ، اگر اللہ تمہارے دل میں بھلائی دیکھے گا

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾
(تو) وہ عطا فرمائے گا تمہیں	بہتر	(اس) سے جو	لیا گیا	تم سے	اور	بخش دے گا	تمہیں	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)

تو جو مال تم سے لیا گیا اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ
اور	اگر	وہ چاہتے ہیں	تم سے خیانت کرنا	تو بیشک	وہ خیانت کر چکے ہیں	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے	تو اس نے (تمہارے) قابو میں دے دیے

اور اے حبیب! اگر وہ تم سے خیانت کرنا چاہتے ہیں تو بیشک یہ اس سے پہلے اللہ سے خیانت کر چکے ہیں جس پر اُس نے اِنہیں تمہارے

مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
ان میں سے	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا

قابو میں دے دیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ○ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جگہ دی، پناہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	ان کے بعض

اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا اور وہ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہ سب ایک دوسرے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ يُهَاجِرُوْا	مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ
بعض کے وارث (ہیں)	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت نہ کی	نہیں (ہے)	تمہارے لئے	ان کی میراث سے	کوئی چیز

کے وارث ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَ	اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ
یہاں تک کہ	وہ ہجرت کرلیں	اور	اگر وہ مدد مانگیں تم سے	دین میں	تو تم پر (واجب ہے)	مدد کرنا	سوائے	(اس) قوم پر (کے خلاف

جب تک وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا واجب ہے مگر یہ کہ ایسی قوم کے خلاف (مدد مانگیں)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾	وَ	الَّذِيْنَ
(کہ) تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	معاہدہ (ہو)	اور	اللہ	(اس) کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا (ہے)	اور	وہ لوگ جنہوں نے

کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے ○ اور کافر

كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ؕ

كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	اِلَّا تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾
کفر کیا	ان کے بعض	بعض کے وارث (ہیں)	اگر تم نہ کروگے اسے (جو حکم دیا گیا)	(تو) ہوگا	فتنہ	زمین میں	اور	بڑا فساد

آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور	وہ لوگ جنہوں نے	جگہ دی، پناہ دی

اور وہ جو ایمان لائے اور مہاجر بنے اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے پناہ دی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾
اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی	ایمان والے (ہیں)	سچے	ان کے لیے	مغفرت	اور	عزت والا رزق (ہے)

اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں، ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	(اس کے) بعد	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو یہ لوگ	تم میں سے (ہی ہیں)

اور جو اس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تمہیں میں سے ہیں

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾									
وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾
اور	رشتے والے	ان کے بعض	زیادہ حقدار (ہیں)	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	بیشک	اللہ	ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)
اور رشتے دار اللہ کی کتاب میں (وراثت میں) ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ○									

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... مالِ غنیمت کا حلال ہونا اس امت کی خصوصیت ہے۔

﴿2﴾... غزوۂ بدر میں اللہ پاک نے مسلمانوں کو مشرکین کی تعداد کم دکھائی تاکہ ان کے دل مضبوط ہوں اور حوصلہ بڑھے۔

﴿3﴾... مسلمانوں کو جنگ یا کسی بھی آزمائش کی تمنا نہیں کرنی چاہئے لیکن اگر جنگ مُسلَّط ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

﴿4﴾... دشمن کے مقابلے میں ثابت قدمی اختیار کرنا اور کثرت سے اللہ پاک کا ذکر کرنا فتح کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک بغیر جرم کے کسی کو عذاب نہیں دیتا، کافروں کو عذاب دینا اس کا عدل ہے۔

﴿6﴾... کسی قوم کو دی ہوئی نعمت ان کی بداعمالیوں اور ناشکریوں کی وجہ سے عذاب میں بدل جاتی ہے۔

﴿7﴾... جنگ کی بھرپور طاقت حاصل کرنا اور جنگی ساز و سامان تیار کرنا حکمِ الٰہی ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: جنگِ بدر والے دن کو قرآن کریم میں کیا نام دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: آپس میں جھگڑنے اور اتفاق نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کافروں کی روح نکالتے وقت فرشتے کیا کرتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: جانوروں سے بدتر کافروں کی کونسی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: مہاجرین اور انصار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے لئے اللہ پاک نے کیا انعامات بیان فرمائے ہیں؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اتفاق و اتحاد کے ساتھ رہتے اور لڑائی جھگڑوں سے بچتے ہیں؟

﴿2﴾... کیا کوئی کام کرنے سے پہلے اللہ پاک کی پکڑ کا تصور آپ کے ذہن میں رہتا ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... ٹیچر سے معلوم کیجئے کہ کافروں کو "شَرَّ الدَّوَآبِّ" یعنی جانوروں سے بدتر کہنے کی کیا وجہ ہے؟ اور اسے تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

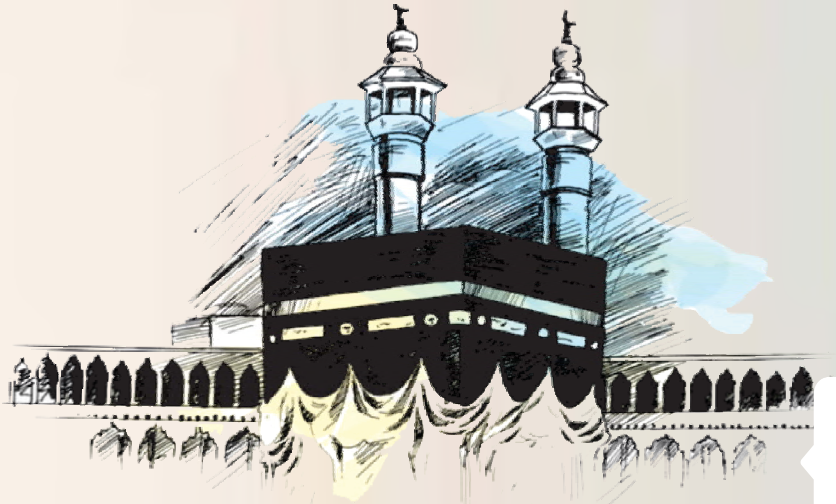

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ

1 15–1
مشرکین کی عہد شکنی کا ذکر اور ان سے متعلق احکام

2 22–16
ایمان کے امتحان اور مسجد آباد کرنے کے حق دار کا ذکر
نیز مہاجر مجاہدین کے لیے بشارت

3 29–23
کفار سے ترکِ موالات کا حکم، جنگِ حنین کا بیان
اور کفار کے متعلق دیگر احکام

4 37–30
یہود و نصاریٰ کے برے اعمال و انجام کا ذکر
اور مہینوں کی تعداد و حُرمت کا بیان

5 59–38
غزوۂ تبوک کا واقعہ، ہجرت نبوی کا واقعہ،
منافقین کے برے اعمال کا بیان

6 72–60
مصارف زکوٰۃ کا ذکر، منافقوں کی بُری صفات
اور انجام کا بیان، مومنوں کے اوصاف
اور اجر و ثواب کا ذکر

7 98–73
جہاد کے متعلق احکامات و معاملات کا ذکر
اور منافقین کی حیلہ بازیوں کا بیان

8 106–99
نیکوں کا ذکر اور ان کی جزا، توبہ قبول ہونے
اور اس کے متعلق احکام کا بیان

9 116–107
مسجدِ ضرار کا واقعہ، مومنین کے اوصاف
اور غیر مسلم کے لیے دعا کرنے کی ممانعت

10 122–117
رحمتِ الٰہی پانے والوں کا ذکر، مجاہدین کے فضائل
اور علمِ دین حاصل کرنے کا حکم

11 129–123
جنگ کے آداب، نزولِ قرآن پر منافقوں کا طرزِ عمل
نیز نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا ذکر

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

اس سورت کے دس سے زیادہ نام ہیں، ان میں سے یہ دو نام مشہور ہیں (1) توبہ: اس سورت میں کثرت سے توبہ کا ذکر کیا گیا ہے اس لئے اسے "سورۂ توبہ" کہتے ہیں۔ (2) بَراءت: یہاں اس کا معنی بری الذمہ ہونا ہے، اس کی پہلی آیت میں کفار سے براءت کا اعلان کیا گیا ہے، اس مناسبت سے اسے "سورۂ براءت" کہتے ہیں۔ اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی، اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اس سورت کے ساتھ بسم اللہ لے کر نازل ہی نہیں ہوئے تھے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے لکھنے کا حکم نہیں فرمایا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں مشرکین اور اہلِ کتاب کے خلاف جہاد کرنے کے احکام بیان کئے گئے ہیں اور غزوۂ تبوک سے منافقوں کو روک کر مسلمانوں اور منافقوں میں فرق کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) جن مشرکین سے مسلمانوں کا معاہدہ ہوا اور وہ اپنے معاہدے پر قائم نہ رہے، ان سے بَراءت کا اعلان کیا گیا۔

(2) کفارِ مکہ کے مسلمانوں سے افضل ہونے کے دعوے کا رد کیا گیا ہے۔

(3) غزوۂ حُنَین کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(4) یہودیوں کا حضرت عزیر عَلَیْہِ السَّلَام کو اور عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اللہ پاک کا بیٹا قرار دینے کا رد کیا گیا ہے۔

(5) ہجرت کے وقت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی غارِ ثور میں ہونے والی گفتگو بیان کی گئی ہے۔

(6) زکوٰۃ کے مَصارِف بیان کئے گئے ہیں۔

(7) مسجدِ ضِرار کا واقعہ اور مسجدِ قُبا کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

(8) غزوۂ تبوک میں حاضر نہ ہونے والے حضرت کعب بن مالک، حضرت ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کی توبہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

سورۂ توبہ کے فضائل:

(1) حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "منافق سورۂ ہود، سورۂ براءت، سورۂ یٰس، سورۂ دُخان اور سورۂ نبا کو یاد نہیں کر سکتا۔"(1)

(2) حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ جب سورۂ براءت نازل ہوئی تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "میں لوگوں کی خاطر داری کے لئے بھیجا گیا ہوں۔"(2)

نوٹ: قرآن مجید کی پیروی کرتے ہوئے سورہ توبہ کے شروع میں بسم اللہ شامل نہیں کی۔

پارہ 10، التوبة: 01 تا 29

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١
(یہ اعلانِ) براءت (ہے)	اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے	ان لوگوں کی طرف جن سے	تم نے معاہدہ کیا	مشرکوں میں سے

یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کی طرف اعلانِ براءت ہے جن سے تمہارا معاہدہ تھا ۝

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

فَسِيْحُوْا	فِى الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	وَّ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
تو (اے مشرکو!) تم چل پھر لو	زمین میں	چار مہینے	اور	جان لو	کہ تم	اللہ کو عاجز کرسکنے والے نہیں	اور	یہ کہ	اللہ

تو (اے مشرکو!) تم چار مہینے تک زمین میں چلو پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور یہ کہ اللہ

مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

مُخْزِى	الْكٰفِرِيْنَ ۝٢	وَ	اَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
ذلیل و رسوا کرنے والا (ہے)	کافروں (کو)	اور	(یہ) اعلان (ہے)	اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے	لوگوں کی طرف	بڑے حج کے دن

کافروں کو ذلیل و رسوا کرنے والا ہے ۝ اور (یہ) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام لوگوں کی طرف بڑے حج کے دن اعلان ہے

اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِىْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
کہ	اللہ	بری (ہے)	مشرکوں سے	اور	اس کا رسول (بھی)	تو اگر	تم توبہ کرلو	تو وہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے

کہ اللہ مشرکوں سے بری ہے اور اس کا رسول بھی تو اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	اگر	تم منہ پھیرو	تو جان لو	کہ تم	اللہ کو عاجز کرسکنے والے نہیں	اور	خوشخبری سنادو	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا

اور اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو تھکا نہیں سکتے اور کافروں کو دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـــًٔا

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـــًٔا
دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے معاہدہ کیا	مشرکوں میں سے	پھر	انہوں نے کمی نہ کی تمہارے (عہد میں)	کچھ

خوشخبری سناؤ ۝ مگر وہ مشرکین جن سے تمہارا معاہدہ تھا پھر انہوں نے تمہارے معاہدے میں کوئی کمی نہیں کی

وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَّ	لَمْ يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مدد نہیں کی	تم پر (تمہارے خلاف)	کسی ایک (کی)	تو تم پورا کرو	ان کی طرف	ان کا عہد	ان کی مدت تک	بیشک	اللہ

اور تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد نہیں کی تو ان کا معاہدہ ان کی مقررہ مدت تک پورا کرو، بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾	فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ
محبت فرماتا ہے	پرہیز گاروں (سے)	پھر جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم قتل کرو	مشرکوں (کو)	جہاں	تم پاؤ انہیں

پرہیز گاروں سے محبت فرماتا ہے ○ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو مارو جہاں تم انہیں پاؤ

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَ	اقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
اور	پکڑلو انہیں	اور	قید کرلو انہیں	اور	(تاک میں) بیٹھو	ان کی	ہر گھات کی جگہ (پر)	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور	قائم رکھیں	نماز

اور انہیں پکڑلو اور قید کرلو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا	سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾	وَ	اِنْ	اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور	ادا کریں	زکوٰۃ	تو چھوڑدو	ان کا راستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	اگر	مشرکوں میں سے کوئی ایک

اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور اگر کوئی مشرک تم سے

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ

اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ
پناہ مانگے تم سے	تو تم پناہ دے دو اسے	یہاں تک کہ	وہ سنے	اللہ کا کلام	پھر	تم پہنچادو اسے	اس کی امن کی جگہ	یہ

پناہ مانگے تو اسے پناہ دو حتّٰی کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچادو یہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ

بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾	كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
(اس) لیے کہ وہ	لوگ	علم نہیں رکھتے	کیسے	ہوگا	مشرکوں کے لئے	کوئی عہد	اللہ کے پاس	اور	اس کے رسول کے پاس

اس لیے کہ وہ نادان لوگ ہیں ○ اللہ اور اس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لئے کوئی عہد کیسے ہوگا؟

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا
سوائے	ان لوگوں کے جن سے	تم نے معاہدہ کیا	مسجد حرام کے نزدیک	تو جب تک	وہ (عہد پر) قائم رہیں	تمہارے لیے	تو تم قائم رہو

سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک معاہدہ کیا تو جب تک وہ تمہارے لیے عہد پر قائم رہیں تو تم ان کے لیے

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾	كَيْفَ	وَ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
ان کے لیے	بیشک	اللہ	محبت فرماتا ہے	پرہیز گاروں (سے)	کیسے (ہوگا ان کے لئے عہد)	اور (حالانکہ)	اگر	غالب آجائیں	تم پر

قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیز گاروں سے محبت فرماتا ہے ○ بھلا کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ

لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ
(تو)وہ لحاظ نہیں کریں گے	تمہارے بارے میں	کسی رشتہ داری (کا)	اور	نہ	کسی عہد (کا)	وہ راضی کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے

تو تمہارے بارے میں نہ کسی رشتے داری کا لحاظ کریں گے اور نہ ہی کسی معاہدے کا۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے راضی کرتے ہیں

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۸	اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا
اور	انکار کرتے ہیں	ان کے دل	اور	ان میں اکثر	نافرمانی کرنے والے (ہیں)	انہوں نے خرید لی	اللہ کی آیتوں کے بدلے	تھوڑی قیمت

اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ۝ انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ

فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۹	لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ مُؤْمِنٍ
تو انہوں نے روکا	اس کے راستے سے	بیشک وہ (لوگ)	بہت برا ہے	جو	وہ عمل کرتے تھے	وہ لحاظ نہیں کرتے	کسی مسلمان کے بارے میں

اور اس کے راستے سے روکا۔ بے شک یہ بہت برے عمل کرتے ہیں ۝ کسی مسلمان کے بارے میں نہ رشتے داری

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۱۰ فَاِنْ تَابُوْا

اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُعْتَدُوْنَ ۱۰	فَاِنْ	تَابُوْا
رشتہ داری (کا)	اور	نہ	کسی عہد (کا)	اور	یہ لوگ	وہی	سرکشی کرنے والے (ہیں)	پھر اگر	وہ توبہ کر لیں

کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی معاہدے کا اور یہی لوگ سرکش ہیں ۝ پھر اگر وہ توبہ کر لیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِى الدِّيْنِ	وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اور	قائم رکھیں	نماز	اور	ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی (ہیں)	دین میں	اور	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں

اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دین میں بھائی ہیں اور ہم جاننے والوں کے لیے تفصیل سے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۱۱ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۱۱	وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) جانتے ہیں	اور	اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد	اور	طعنہ زنی کریں	تمہارے دین میں

آیتیں بیان کرتے ہیں ۝ اور اگر معاہدہ کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۱۲ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ

فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ ۱۲	اَلَا تُقَاتِلُوْنَ
تو لڑو	کفر کے پیشواؤں (سے)	بیشک وہ	نہیں	کوئی قسم	ان کے لئے	(ان سے لڑو) تاکہ وہ	باز آجائیں	کیا تم نہیں لڑو گے

تو کفر کے پیشواؤں سے لڑو، بیشک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں (ان سے لڑو) تاکہ یہ باز آئیں ۝ کیا تم اس

قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ

قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
(اس) قوم (سے)	(جنہوں نے) توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور	انہوں نے ارادہ کیا	رسول کو نکالنے کا	اور (حالانکہ)	وہ

قوم سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے ہی

بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾
انہوں نے ابتداء کی تم سے	پہلی مرتبہ	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	تو اللہ	زیادہ حقدار (ہے)	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

تم سے ابتداء کی تھی تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ پس اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو ○

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ
تم لڑو ان سے	عذاب دے گا انہیں	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	ذلیل و رسوا کرے گا انہیں	اور	مدد کرے گا تمہاری	ان پر (کے خلاف)

تم ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے انہیں عذاب دے گا اور انہیں ذلیل و رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد فرمائے گا

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى

وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى
اور	راحت پہنچائے گا	مسلمان لوگوں کے سینوں کو	اور	دور کر دے گا	ان کے دلوں کا غصہ، گھٹن	اور	اللہ توبہ قبول فرماتا ہے

اور ایمان والوں کے دلوں کو ٹھنڈا کر دے گا ○ اور ان کے دلوں کی گھٹن دور فرمائے گا اور اللہ جس پر چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا
جس کی	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	کیا	تم نے گمان کر لیا	کہ	تمہیں چھوڑ دیا جائے گا	اور (حالانکہ)	ابھی

اپنی رحمت سے رجوع فرماتا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○ کیا تم نے یہ گمان کر لیا کہ تمہیں ایسے ہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی

يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

يَعْلَمِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
پہچان نہیں کروائی	اللہ (نے)	ان لوگوں کی جنہوں نے	(اخلاص کے ساتھ) جہاد کیا	تم میں سے	اور	انہوں نے نہیں بنایا	اللہ کے علاوہ

اللہ نے ان لوگوں کی پہچان نہیں کروائی جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں اور وہ جنہوں نے اللہ

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور	نہ	اس کے رسول	اور	نہ	ایمان والوں (کے علاوہ)	کوئی رازدار	اور	اللہ	خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم کرتے ہو

اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے علاوہ کسی کو اپنا رازدار نہیں بنایا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ○

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ
نہیں ہے	مشرکوں کے لئے	کہ	وہ آباد کریں	اللہ کی مسجدیں	(جبکہ یہ) گواہی دینے والے (ہیں)	اپنی جانوں پر	کفر کی

مشرکوں کو کوئی حق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ یہ خود اپنے کفر کے گواہ ہیں،

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ

اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
یہ لوگ	برباد ہوگئے	ان کے اعمال	اور	آگ میں	وہ	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	صرف	آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدیں	وہ جو

ان کے تمام اعمال برباد ہیں اور یہ ہمیشہ آگ ہی میں رہیں گے ○ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	اس نے قائم کی	نماز	اور	ادا کی	زکوۃ	اور	نہیں ڈرتا	مگر	اللہ (سے)

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تو قریب ہے	یہ لوگ	کہ	ہوں گے	ہدایت والوں میں سے	کیا تم نے ٹھہرا دیا	حاجیوں کو پانی پلانے	اور	مسجد حرام کی خدمت کرنے (والے کو)

تو عنقریب یہ لوگ ہدایت والوں میں سے ہوں گے ○ تو کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے (والے) کو اور مسجدِ حرام کی خدمت کرنے (والے) کو

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
(اس) جیسا جو	ایمان لایا	اللہ اور آخرت کے دن پر	اور	اس نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہ برابر نہیں ہیں	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

اس شخص کے برابر ٹھہرا لیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اللہ کی راہ میں

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○ وہ جنہوں نے ایمان قبول کیا اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ دَرَجَةً	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	(ان کا) بہت بڑا درجہ (ہے)	اللہ کے نزدیک	اور	یہ لوگ	وہی	کامیاب ہونے والے (ہیں)

اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک ان کا بہت بڑا درجہ ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ○

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا
بشارت دیتا ہے انہیں	ان کا رب	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی، خوشنودی	اور	باغوں (کی)	ان کے لئے	ان میں

ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور باغوں کی بشارت دیتا ہے، ان کے لئے ان باغوں میں

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دائمی نعمتیں (ہیں)	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	ہمیشہ	بیشک	اللہ	اس کے پاس	بہت بڑا ثواب (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

دائمی نعمتیں ہیں ○ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان جنتوں میں رہیں گے بیشک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے ○ اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

لَا تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ
نہ بناؤ	اپنے باپ دادا	اور	اپنے بھائیوں (کو)	دوست	اگر وہ پسند کریں	کفر (کو)	ایمان پر	اور	جو	دوستی کرے گا ان سے

اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ
تم میں سے	تو یہ لوگ	وہی	ظالم (ہیں)	تم کہو	اگر	ہوں	تمہارے باپ دادا	اور	تمہارے بیٹے	اور	تمہارے بھائی

دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں ○ تم فرماؤ: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور	(وہ) مال تم نے کمایا انہیں	اور	(وہ) تجارت	تم ڈرتے ہو	اس کے نقصان (سے)

اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو

وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
اور	(وہ) مکانات	تم پسند کرتے ہو انہیں	(یہ سب) زیادہ محبوب (ہوں)	تمہیں	اللہ اور اس کے رسول سے	اور	اس کی راہ میں جہاد کرنے (سے)

اور تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ

فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾	لَقَدْ
تو انتظار کرو	یہاں تک کہ	اللہ اپنا حکم لائے	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمان لوگوں (کو)	ضرور بیشک

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○ بیشک

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

نَصَرَكُمْ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ
مدد کی تمہاری	اللہ (نے)	بہت سے مقامات میں	اور	حنین کے دن	جب	خود پسندی میں مبتلا کر دیا تمہیں	تمہاری کثرت (نے)

اللہ نے بہت سے مقامات میں تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن کو یاد کرو جب تمہاری کثرت نے تمہیں خود پسندی میں مبتلا کر دیا

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ

فَلَمْ تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ
پس اس نے فائدہ نہ دیا	تم سے (تمہیں)	کچھ	اور	تنگ ہو گئی	تمہارے اوپر	زمین	اپنی وسعت کے باوجود	پھر	تم واپس لوٹے

تو یہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور تم پر زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر

مُّدْبِرِيْنَ ۚ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ

مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْزَلَ
پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	نازل فرمائی	اللہ (نے)	اپنی تسکین	اپنے رسول پر	اور	ایمان والوں پر	اور	اس نے اتارے

بھاگ گئے ○ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور اہلِ ایمان پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اس نے

جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾
لشکر	تم نے نہ دیکھا انہیں	اور	عذاب دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور	یہی	کافروں کی سزا (ہے)

ایسے لشکر اتارے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتے تھے اور اس نے کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے ○

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ثُمَّ	يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
پھر	اس کے بعد اللہ توبہ کی توفیق دے گا	جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

پھر اس کے بعد اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اے ایمان والو!

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ

اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ
بیشک	مشرکین	بالکل ناپاک (ہیں)	تو وہ قریب نہ آنے پائیں	مسجد حرام (کے)	اپنے اس سال کے بعد	اور	اگر	تمہیں ڈر ہو

مشرک بالکل ناپاک ہیں تو اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں

عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

عَيْلَةً	فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَاۗءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾
محتاجی، تنگدستی (کا)	تو عنقریب دولت مند کر دے گا تمہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اس نے چاہا	بیشک	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)

محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو تمہیں دولت مند کر دے گا بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے ○

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ

قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ
لڑتے رہو	ان لوگوں سے جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	نہ	آخرت کے دن پر	اور	حرام قرار نہیں دیتے

وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ان میں سے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی آخرت کے دن پر اور نہ وہ ان چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
جسے	حرام کیا	اللہ	اور	اس کے رسول (نے)	اور	قبول نہیں کرتے	سچا دین	ان لوگوں میں سے جنہیں	دی گئی	کتاب

جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ وہ سچے دین پر چلتے ہیں

حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾

حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾
یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور (اس حال میں کہ)	وہ	ذلیل (ہوں)

ان سے جہاد کرتے رہو حتّٰی کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں O

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کفار کے لیے دنیا و آخرت دونوں میں رسوائی ہے۔

﴿2﴾... کفار کبھی مسلمانوں کے خیر خواہ اور ان سے راضی نہیں ہو سکتے۔

﴿3﴾... ایمانِ کامل کا تقاضا یہ ہے کہ مومن اپنے رب کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور نہ اس کے علاوہ کسی کی پرواہ کرے۔

﴿4﴾... مشکل حالات کے ذریعہ مومن کے صبر کا امتحان لیا جاتا ہے۔

﴿5﴾... کفار دنیا میں اگر کوئی اچھے کام کرتے بھی ہیں تو وہ ضائع ہو جائیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

﴿6﴾... ایمان کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں، ہدایت یافتہ وہی ہیں جو اللہ پاک اور قیامت پر ایمان لائیں، نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کریں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ توبہ کی ابتداء میں کن لوگوں سے کونسی وجوہات کی بناء پر قطع تعلق کا اعلان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: اللہ پاک نے مشرکین کی منافقت کا حال کس طرح بیان فرمایا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: ایمان لا کر ہجرت کرنے اور جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو کیا خوشخبریاں دی گئی ہیں؟

جواب: ____

____

سوال 4: کافر سے دوستی کرنے والے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال 5: مشرکین اور ان کے مسجد میں داخلے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آیت 24 کے مطابق کیا واقعی ہمارے دل میں سب سے زیادہ محبت اللہ پاک اور اس کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہے؟

﴿2﴾... کیا آپ دین کو دنیا پر ترجیح دیتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... چند سطروں میں غزوۂ حنین کی منظر کشی کیجیے اور غزوۂ حنین سے متعلق آیات میں بیان کی گئی کوئی تین باتیں ذکر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ التَّوْبَة (حصہ 2)

پارہ 10، التوبة: 30 تا 59

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ

وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ
اور	کہا	یہودیوں (نے)	عزیر اللہ کا بیٹا (ہے)	اور	کہا	عیسائیوں (نے)	مسیح اللہ کا بیٹا (ہے)	یہ	ان کا اپنے مونہوں سے کہنا (ہے)

اور یہودیوں نے کہا: عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا: مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کی اپنے منہ سے کہی ہوئی بات ہے،

يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾
وہ مشابہت کرتے ہیں	ان لوگوں کی بات سے جنہوں نے	کفر کیا	(ان) سے پہلے	مارے انہیں	اللہ	کہاں	وہ اوندھے جاتے ہیں

یہ پہلے کے کافروں جیسی بات کرتے ہیں۔ اللہ انہیں مارے، کہاں اوندھے جاتے ہیں؟ ○

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

اِتَّخَذُوْۤا	اَحْبَارَهُمْ	وَ	رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
انہوں نے بنالیا	اپنے پادریوں	اور	اپنے درویشوں (کو)	رب	اللہ کے سوا	اور	مریم کے بیٹے مسیح (کو بھی)

انہوں نے اپنے پادریوں اور درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنالیا اور مسیح بن مریم (کو بھی)

وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

وَ	مَاۤ اُمِرُوْۤا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْۤا	اِلٰهًا وَّاحِدًا	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا
اور (حالانکہ)	انہیں حکم نہیں دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	ایک معبود (کی)	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ	پاکی ہے اسے	(ان) سے جنہیں

حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ان کے شرک سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبٰى	اللّٰهُ	اِلَّاۤ
لوگ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ	بجھادیں	اللہ کا نور	اپنے مونہوں سے	اور (حالانکہ)	نہیں مانے گا	اللہ	مگر

پاک ہے ○ یہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھادیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
یہ کہ	وہ پورا کردے	اپنا نور	اگرچہ	ناپسند کریں	کفر کرنے والے	وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت اور سچے دین کے ساتھ

مکمل کئے بغیر نہ مانے گا اگرچہ کافر ناپسند کریں ○ وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ۝٣٣	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
تاکہ غالب کر دے اسے	تمام دینوں پر	اگرچہ	ناپسند کریں	مشرکین	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک ناپسند کریں ○ اے ایمان والو!

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک	بہت	پادریوں اور درویشوں میں سے	ضرور وہ کھاجاتے ہیں	لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	وہ روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے

بیشک بہت سے پادری اور روحانی درویش باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھاجاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ
اور	وہ لوگ جو	جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور	وہ خرچ نہیں کرتے اسے	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنا دو انہیں

اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣٤ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣٤	يَّوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ
دردناک عذاب کی	(جس) دن	تپایا جائے گا	اس پر (اسے)	جہنم کی آگ میں	تو داغی جائیں گی	اس کے ساتھ	ان کی پیشانیاں

خوشخبری سناؤ ○ جس دن وہ مال جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیوں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥

وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَ	ظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝٣٥
اور	ان کی کروٹیں	اور	ان کی پشتیں	یہ	(وہ ہے) جو	تم نے جمع کر کے رکھا تھا	اپنی جانوں کے لئے	تو چکھو	جسے	تم جمع کر کے رکھتے تھے

اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا تو اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو ○

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اِنَّ	عِدَّةَ الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
بیشک	مہینوں کی گنتی	اللہ کے نزدیک	بارہ مہینے (ہے)	اللہ کی کتاب میں	(جس) دن	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے،

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	فَلَا تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ
ان میں سے	چار (مہینے)	حرمت والے (ہیں)	یہ	سیدھا دین (ہے)	تو تم ظلم نہ کرو	ان (مہینوں) میں	اپنی جانوں (پر)

ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا

وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِينَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُونَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوٓا
اور	تم لڑو	مشرکوں (سے)	سب (مل کر، یا) ہر حال (میں)	جیسے	وہ لڑتے ہیں تم سے	سب (مل کر، یا) ہر حال (میں)	اور	جان لو

اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر حال میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو

أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ

أَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾	إِنَّمَا	النَّسِيٓءُ	زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ
بیشک	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ (ہے)	بیشک	مہینوں کو آگے پیچھے کرنا	کفر میں زیادہ ہونا (ہے)	گمراہ کیا جاتا ہے	اس کے ذریعے

کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ○ مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں ترقی کرنا ہے، اس کے ذریعے اُن کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا

الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُحِلُّونَهُ	عَامًا	وَ	يُحَرِّمُونَهُ	عَامًا
ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال قرار دیتے ہیں اس (حرمت والے مہینے) کو	ایک سال	اور	حرام قرار دیتے ہیں اسے	ایک سال

گمراہ کیا جاتا ہے جو ایک سال کسی حرمت والے مہینے کو حلال قرار دے دیتے ہیں اور ایک سال اسے حرام قرار دیتے ہیں

لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۚ

لِيُوَاطِئُوا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ
تاکہ وہ پوری کردیں	گنتی	(ان مہینوں کی) جنہیں	حرام کیا	اللہ (نے)	تو وہ حلال کرلیں	(اس کو) جسے	حرام کیا	اللہ (نے)

تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی گنتی پوری کردیں اور اللہ کے حرام کئے ہوئے کو حلال کرلیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
خوشنما بنادیئے گئے	ان کے لئے	ان کے برے اعمال	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم (کو)	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

ان کے برے کام ان کے لئے خوشنما بنادیئے گئے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ○ اے ایمان والو!

مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ

مَا	لَكُمْ	إِذَا	قِيلَ	لَكُمُ	انْفِرُوا	فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	إِلَى الْأَرْضِ
کیا ہوا	تمہیں	جب	کہا جائے	تم سے	کوچ کرو، نکلو	اللہ کی راہ میں	(تو) تم بوجھل ہو کر جھک جاتے ہو	زمین کی طرف

تمہیں کیا ہوا؟ جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو زمین کے ساتھ لگ جاتے ہو۔

أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

أَرَضِيتُمْ	بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا	مِنَ الْآخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	فِي الْآخِرَةِ	إِلَّا	قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾
کیا تم راضی ہوگئے	دنیا کی زندگی پر	آخرت سے (کی بجائے)	تو نہیں	دنیاوی زندگی کا سازوسامان	آخرت میں	مگر	بہت تھوڑا

کیا تم آخرت کی بجائے دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے؟ تو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا سازوسامان بہت ہی تھوڑا ہے ○

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

إِلَّا تَنفِرُوا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا	وَ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ
اگر تم کوچ نہیں کروگے	تو وہ سزا دے گا تمہیں	دردناک سزا	اور	بدلے میں لے آئے گا	(دوسری) قوم	تمہارے علاوہ

اگر تم کوچ نہیں کروگے تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ

وَ	لَا تَضُرُّوهُ	شَيْئًا	وَ	اللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾	إِلَّا تَنصُرُوهُ	فَقَدْ
اور	تم نقصان نہیں کر سکوگے اس کا	کچھ	اور	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)	اگر تم مدد نہیں کروگے اس (نبی) کی	تو بیشک

اور تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکوگے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کروگے تو

نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

نَصَرَهُ	اللَّهُ	إِذْ	أَخْرَجَهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	ثَانِيَ اثْنَيْنِ	إِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ
مدد فرمائی اس کی	اللہ (نے)	جب	نکال دیا اسے	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	(یہ) دو میں سے دوسرے (تھے)	جب	وہ دونوں	غار میں (تھے)

اللہ ان کی مدد فرما چکا ہے جب کافروں نے انہیں (ان کے وطن سے) نکال دیا تھا جبکہ یہ دو میں سے دوسرے تھے، جب دونوں غار میں تھے،

إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

إِذْ	يَقُولُ	لِصَاحِبِهِ	لَا تَحْزَنْ	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَنَا	فَأَنزَلَ	اللَّهُ	سَكِينَتَهُ	عَلَيْهِ
جب	وہ فرما رہے تھے	اپنے ساتھی سے	غم نہ کرو	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ (ہے)	تو نازل فرمائی	اللہ (نے)	اپنی تسکین	اس پر

جب یہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اُس پر اپنی تسکین نازل فرمائی

وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ

وَ	أَيَّدَهُ	بِجُنُودٍ	لَّمْ تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ الَّذِينَ	كَفَرُوا	السُّفْلَىٰ
اور	مدد فرمائی اس کی	(اُن) لشکروں کے ساتھ	تم نے نہ دیکھا انہیں	اور	کردی	ان لوگوں کی بات جنہوں نے	کفر کیا	نیچے

اور اُن لشکروں کے ساتھ اُس کی مدد فرمائی جو تم نے نہ دیکھے اور اُس نے کافروں کی بات کو نیچے کر دیا

وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

وَ	كَلِمَةُ اللَّهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾	انفِرُوا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اور	اللہ کی بات	وہی	بلند و بالا (ہے)	اور	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	تم کوچ کرو	ہلکے (ہوکر)	اور	بوجھل (ہوکر)

اور اللہ کی بات ہی بلند و بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○ تم مشقت اور آسانی ہر حال میں کوچ کرو

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

وَ	جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ذَٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن	كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾
اور	جہاد کرو	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے	اگر	تم جانتے ہو

اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ○

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلٰكِنْ

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيبًا	وَّ	سَفَرًا قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوكَ	وَ	لٰكِنْ
اگر	(جس کی طرف آپ نے بلایا) وہ ہوتا	کوئی مال	قریب	اور	درمیانہ سفر (ہوتا)	(تو) ضرور وہ (منافق) پیچھے چلتے تمہارے	اور	لیکن

اگر آسانی سے ملنے والا مال ہوتا اور درمیانہ سا سفر ہوتا تو وہ ضرور تمہارے پیچھے چلتے لیکن

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُونَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ
دور پڑ گیا	ان پر	مشقت کا راستہ	اور	عنقریب وہ قسم کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	(تو) ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ

مشقت والا سفر ان پر بہت دور پڑ گیا اور اب اللہ کی قسم کھائیں گے کہ ہمیں طاقت ہوتی تو ہم آپ کے ساتھ ضرور نکلتے۔

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ

يُهْلِكُونَ	أَنْفُسَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	إِنَّهُمْ	لَكٰذِبُونَ ﴿٤٢﴾	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ
وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنی جانوں (کو)	اور	اللہ	جانتا ہے	بیشک وہ	ضرور جھوٹے ہیں	معاف کرے	اللہ	تم سے (تمہیں)

یہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ بیشک جھوٹے ہیں ○ اللہ تمہیں معاف کرے،

لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ

لِمَ	أَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِينَ	صَدَقُوا	وَ	تَعْلَمَ
کیوں	تم نے اجازت دی	انہیں	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	تمہارے لئے	وہ لوگ جنہوں نے	سچ کہا	اور	تم جان لیتے

آپ نے انہیں اجازت کیوں دیدی؟ جب تک آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو

الْكٰذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا

الْكٰذِبِينَ ﴿٤٣﴾	لَا يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	أَنْ	يُجَاهِدُوا
جھوٹ بولنے والوں (کو)	رخصت نہیں مانگیں گے تم سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ اور آخرت کے دن پر	(اس سے) کہ	وہ جہاد کریں

نہ جان لیتے ○ اور جو لوگ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے سے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيمٌ	بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾	إِنَّمَا	يَسْتَأْذِنُكَ	الَّذِينَ
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	پرہیزگاروں کو	صرف	رخصت مانگتے ہیں تم سے	وہ لوگ جو

بچنے کی چھٹی نہیں مانگیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ○ آپ سے چھٹی وہی لوگ مانگتے ہیں

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾

لَا يُؤْمِنُونَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوبُهُمْ	فَهُمْ	فِي رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾
ایمان نہیں رکھتے	اللہ اور آخرت کے دن پر	اور	شک میں پڑے ہیں	ان کے دل	تو وہ	اپنے شک میں	حیران و پریشان ہیں

جو اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں تو وہ اپنے شک میں حیران، پریشان ہیں ○

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ

وَ	لَوْ	أَرَادُوا	الْخُرُوجَ	لَأَعَدُّوا	لَهُ	عُدَّةً	وَ	لَٰكِنْ	كَرِهَ	اللَّهُ	انْبِعَاثَهُمْ
اور	اگر	انہوں نے ارادہ کیا ہوتا	نکلنے (کا)	(تو) ضرور تیار کرتے	اس کے لئے	سامان	اور	لیکن	ناپسند فرمایا	اللہ (نے)	ان کا اٹھنا

اور اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو اس کے لئے کچھ تو سامان تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا ہی ناپسند ہے

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ

فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيلَ	اقْعُدُوا	مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾	لَوْ	خَرَجُوا	فِيكُمْ
تو سست کر دیا انہیں	اور	کہہ دیا گیا	بیٹھے رہو	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)

تو اس نے ان میں سستی پیدا کر دی اور کہہ دیا گیا: تم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ○ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو یہ

مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ

مَا زَادُوكُمْ	إِلَّا	خَبَالًا	وَ	لَأَوْضَعُوا	خِلَالَكُمْ	يَبْغُونَكُمُ
(تو) وہ نہیں زیادہ کرتے تمہارے لئے	مگر	نقصان، فساد	اور	ضرور وہ تیزی سے دوڑتے پھرتے ہیں	تمہارے درمیان	وہ چاہتے ہیں تم میں

تمہارے نقصان میں اضافہ ہی کرتے اور تمہارے درمیان فتنہ انگیزی کرنے کے لئے دوڑتے پھرتے

الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

الْفِتْنَةَ	وَ	فِيكُمْ	سَمَّاعُونَ	لَهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
فتنہ	اور	تم میں	خوب سننے والے (یعنی جاسوس ہیں)	ان کے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	ظالموں کو

اور تمہارے اندر ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ○

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	قَلَّبُوا	لَكَ	الْأُمُورَ
ضرور بیشک انہوں نے چاہا فتنہ	(اس) سے پہلے	اور	الٹ پلٹ کیا	تمہارے لئے	کاموں (تدبیروں کو)

بیشک انہوں نے پہلے ہی فتنہ و فساد چاہا تھا اور اے حبیب! انہوں نے پہلے بھی تمہارے لئے الٹی تدبیریں کی ہیں

حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٤٨﴾

حَتَّىٰ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	أَمْرُ اللَّهِ	وَ	هُمْ	كَارِهُونَ ﴿٤٨﴾
یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور	غالب ہو گیا	اللہ کا حکم (دین)	اور (حالانکہ)	وہ	ناپسند کرنے والے (تھے)

حتّٰی کہ حق آ گیا اور اللہ کا دین غالب ہو گیا اگرچہ یہ ناپسند کرنے والے تھے ○

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ

وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُولُ	ائْذَنْ	لِي	وَ	لَا تَفْتِنِّي	أَلَا	فِي الْفِتْنَةِ	سَقَطُوا
اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	کہتا ہے	اجازت دیدیں	مجھے	اور	فتنہ میں نہ ڈالیں مجھے	سن لو	فتنہ میں	وہ پڑے ہوئے ہیں

اور ان میں کوئی آپ سے یوں کہتا ہے کہ مجھے رخصت دیدیں اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیں۔ سن لو! یہ فتنے ہی میں پڑے ہوئے ہیں

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ
اور	بیشک	جہنم	ضرور گھیرے ہوئے (ہے)	کافروں کو	اگر	پہنچتی ہے تجھے	بھلائی	(تو) بری لگتی ہے انہیں

اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ○ اگر تمہیں بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں برا لگتا ہے

وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا

وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَاۤ	اَمْرَنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا
اور	اگر	پہنچتی ہے تجھے	مصیبت	(تو) وہ کہتے ہیں	بیشک	ہم نے پکڑ لیا تھا	اپنا (احتیاطی) کام	(اس) سے پہلے (ہی)	اور	وہ لوٹ جاتے ہیں

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: ہم نے پہلے ہی اپنا احتیاطی معاملہ اختیار کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے

وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	قُلْ	لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا
اور	وہ	خوشیاں منانے والے (ہوتے ہیں)	تم کہو	ہر گز نہیں پہنچے گا ہمیں	مگر	وہ جو	لکھ دیا	اللہ (نے)	ہمارے لئے	وہ	ہمارا مدد گار (ہے)

لوٹ جاتے ہیں ○ تم فرماؤ: ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہ ہمارا مدد گار ہے

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَاۤ	اِلَّاۤ	اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ
اور	اللہ پر	تو چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	تم کہو	کیا (یعنی نہیں)	تم انتظار کر رہے	ہمارے اوپر	مگر	دو اچھائیوں میں سے ایک (کا)

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ○ تم فرماؤ، تم ہمارے اوپر دو اچھی خوبیوں میں سے ایک کا انتظار کر رہے ہو

وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا

وَ	نَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖۤ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْۤا
اور	ہم	انتظار کر رہے ہیں	تم پر	کہ	ڈال دے تم پر	اللہ	عذاب	اپنے پاس سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے	تو تم انتظار کرو

اور ہم تم پر انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دے تو تم انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ

اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ
بیشک ہم	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے (ہیں)	تم کہو	تم خرچ کرو	خوشدلی (سے)	یا	ناگواری (سے)	ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا	تم سے

اور ہم (بھی) منتظر ہیں ○ تم فرماؤ کہ تم خوشدلی سے خرچ کرو یا ناگواری سے (بہر صورت) تم سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا۔

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾	وَ	مَا مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ
بیشک تم	ہو	نافرمانی کرنے والی قوم	اور	محروم نہیں کیا انہیں	(اس سے) کہ	قبول کئے جائیں	ان سے	ان کے صدقات

بیشک تم نافرمان قوم ہو ○ اور ان کے صدقات قبول کئے جانے سے یہ بات مانع ہے

إِلَّآ أَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ إِلَّا

اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا
مگر	(اس چیز نے) کہ وہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ	اور	وہ نہیں آتے	نماز (کے لئے)	مگر

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کی طرف

وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ إِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ

وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾	فَلَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ
اور	وہ	سستی و کاہلی (سے)	اور	وہ خرچ نہیں کرتے	مگر	اور	وہ	ناپسند کرنے والے (ہوتے ہیں)	تو تجھے پسند نہ آئیں	ان کے اموال

سستی و کاہلی سے ہی آتے ہیں اور ناگواری سے ہی مال خرچ کرتے ہیں ○ تو تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد

وَلَآ أَوْلَادُهُمْ ۭ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
اور	نہ	ان کی اولاد	صرف	چاہتا ہے	اللہ	وہ عذاب دے انہیں	ان کے ذریعے	دنیا کی زندگی میں	اور	نکل جائے	ان کی جان

تعجب میں نہ ڈالیں، اللہ یہی چاہتا ہے کہ اِن چیزوں کے ذریعے دنیا کی زندگی میں اِن سے راحت و آرام دور کر دے اور کفر کی حالت

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کفر کرنے والے (ہوں)	اور	وہ قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ وہ	ضرور تم میں سے (ہیں)	اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	تم میں سے

میں ان کی روح نکلے ○ اور (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا
اور	لیکن وہ	لوگ	(تم سے) ڈرتے ہیں	اگر	وہ پالیں	کوئی پناہ گاہ	یا	کچھ غار	یا	کوئی داخل ہونے کی جگہ	(تو) ضرور پھر جائیں گے

لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں ○ اگر انہیں کوئی پناہ گاہ یا غار یا کہیں سما جانے کی جگہ مل جاتی تو جلدی کرتے ہوئے

إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَإِنْ

اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ
اس کی طرف	اور	وہ	جلدی کررہے ہوں گے	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	اعتراض کرتا ہے تم پر	صدقات (کی تقسیم) میں	تو اگر

ادھر پھر جائیں گے ○ اور ان میں سے کوئی وہ ہے جو صدقات تقسیم کرنے میں تم پر اعتراض کرتا ہے تو اگر

أُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَإِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ إِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾

اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
انہیں دے دیا جائے	ان میں سے	(تو) راضی ہوجاتے ہیں	اور	اگر	انہیں نہ دیا جائے	ان میں سے	اسی وقت	وہ	ناراض ہوجاتے ہیں

اِنہیں اُن (صدقات) میں سے کچھ دیدیا جائے تو راضی ہوجاتے ہیں اور اگر اِنہیں اُن میں سے کچھ نہ دیا جائے تو اس وقت ناراض ہوجاتے ہیں ○

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ									
وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَاۤ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ
اور	اگر	بیشک وہ	راضی ہو جاتے	(اس پر) جو	دیا انہیں	اللہ اور اس کے رسول (نے)	اور	وہ کہتے	ہمیں کافی (ہے)	اللہ
اور (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں عطا فرمایا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔									

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۵۹							
سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اِنَّاۤ	اِلَى اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ۵۹
عنقریب دے گا ہمیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اس کا رسول	بیشک ہم	اللہ کی طرف	رغبت رکھنے والے (ہیں)
عنقریب اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائیں گے۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں ○							

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... علم دین کے ذریعے اللہ پاک کی رضا کے بجائے مالِ دنیا حاصل کرنے والا قیامت میں دردناک عذاب میں مبتلا ہوگا۔

﴿2﴾... کفار کے مقابلے میں اللہ پاک پرہیزگاروں کی مدد کرتا ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کا دین ہمارا محتاج نہیں بلکہ ہم اس کے محتاج ہیں۔

﴿4﴾... منافقوں کی ایک خصلت مسلمانوں کی جاسوسی کرنا، مسلمانوں کے راز کفار تک پہنچانا ہے۔

﴿5﴾... نماز میں سستی کرنا نفاق کی علامت ہے۔

﴿6﴾... جھوٹی قسم کھانا ہلاکت کا سبب ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ توبہ میں اللہ پاک کے لئے اولاد ماننے والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

سوال 2: اللہ پاک نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا مقصد کیا بیان فرمایا؟

جواب: ____________________

سوال 3: اللہ پاک نے لوگوں کا مال ناحق کھانے اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لئے کونسے دردناک عذاب کی خبر سنائی ہے؟

جواب: ____________________

سوال 4: آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کے سازو سامان کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟

جواب:____________________

____

سوال 5: قرآن پاک میں مہینوں کی تعداد کتنی بتائی گئی ہے اور حُرمَت والے مہینے کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب:____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ نماز پڑھنے میں سستی تو نہیں کرتے؟

﴿2﴾... آپ جھوٹی قسم تو نہیں کھاتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... غزوۂ تبوک کی منظر کشی کیجئے اور اس غزوہ کے لئے مسلمانوں کی تیاری کا حال بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر:____________ دستخط سرپرست:____________

سُوْرَةُ التَّوْبَة (حصہ 3)

پارہ 10، التوبة: 60 تا 89

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	وَ	الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
زکوٰتیں صرف	فقیروں کے لئے	اور	مسکینوں	اور	ان (کی وصولی) پر کام کرنے والوں	اور	وہ جن کے دلوں (کو اسلام کی) الفت دلائی جائے

زکوٰۃ صرف فقیروں اور بالکل محتاجوں اور زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر کئے ہوئے لوگوں اور ان کیلئے ہے جن کے دلوں میں اسلام کی الفت ڈالی جائے

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً

وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً
اور	(غلامی سے) گردنیں (چھڑانے) میں	اور	قرضداروں (کے لئے)	اور	اللہ کے راستے میں	اور	مسافر (کے لئے ہیں)	مقرر کیا ہوا حکم

اور غلام آزاد کرانے میں اور قرضداروں کیلئے اور اللہ کے راستے میں (جانے والوں کیلئے) اور مسافر کے لئے ہے۔ یہ اللہ کا

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾	وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)	اور	ان میں سے (کچھ)	وہ لوگ ہیں جو	ایذا دیتے ہیں	نبی (کو)

مقرر کیا ہوا حکم ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○ اور ان میں کچھ وہ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کہتے ہیں	وہ	کان (ہے)	تم کہو	تمہاری بہتری (کے لئے) کان (ہے)	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور	یقین کرتا ہے	مسلمانوں کا

اور کہتے ہیں وہ تو کان ہیں۔ تم فرماؤ: تمہاری بہتری کے لئے کان ہیں، وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور	رحمت (ہے)	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول (کو)

اور تم میں جو مسلمان ہیں ان کیلئے رحمت ہیں اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ

لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ
ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	وہ قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لئے (سامنے)	تاکہ وہ راضی کرلیں تمہیں	اور (حالانکہ)

ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○ (اے مسلمانو!) تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کرلیں حالانکہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾	اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا	اَنَّهٗ	مَنْ
اللہ اور اس کا رسول	زیادہ حقدار (ہیں)	کہ	وہ راضی کرتے اسے	اگر	وہ ہیں	ایمان والے	کیا وہ نہیں جانتے	کہ وہ	جو

اللہ اور اس کا رسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ لوگ اسے راضی کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں ○ کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو

يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

يُّحَادِدِ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾
مخالفت کرے	اللہ اور اس کے رسول (کی)	تو بیشک	اس کے لیے	جہنم کی آگ (ہے)	ہمیشہ رہنے والا	اس میں	یہی	بڑی رسوائی (ہے)

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہی بڑی رسوائی ہے ○

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا

يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
ڈرتے ہیں	منافقین	(اس سے) کہ	نازل کر دی جائے	ان پر (کے خلاف)	کوئی سورت	وہ خبر دیدے انہیں	(اس) کی جو

منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کے خلاف کوئی ایسی سورت نازل کر دی جائے جو ان کے دلوں کی چھپی باتیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾
ان (منافقوں) کے دلوں میں (ہے)	تم کہو	تم مذاق اڑا لو	بیشک	اللہ	ظاہر کرنے والا (ہے)	(اس چیز کو) جس سے	تم ڈرتے ہو

بتا دے۔ تم فرماؤ: مذاق اڑا لو، بیشک اللہ اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ○

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ
اور	ضرور اگر	تم پوچھو ان سے	ضرور وہ کہیں گے	صرف	ہم ہنس رہے تھے	اور	کھیل رہے (تھے)	تم کہو	کیا اللہ کے ساتھ

اور اے محبوب! اگر آپ ان سے پوچھیں تو کہیں گے کہ ہم تو صرف ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ: کیا تم اللہ

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ

وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾	لَا تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	اِنْ
اور	اس کی آیتوں	اور	اس کے رسول (کے ساتھ)	تم ہنسی مذاق کرتے ہو	تم بہانے نہ بناؤ	بیشک	تم کافر ہو گئے	اپنے ایمان کے بعد	اگر

اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی مذاق کرتے ہو ○ بہانے نہ بناؤ تم ایمان ظاہر کرنے کے بعد کافر ہو چکے۔ اگر

نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع

نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾
ہم درگزر کر دیں	کسی گروہ سے	تم میں سے	(تو) عذاب دیں گے	(دوسرے) گروہ (کو)	(اس کے) سبب کہ وہ	ہیں	جرم کرنے والے

ہم تم میں سے کسی کو معاف کر دیں تو دوسروں کو عذاب دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہیں ○

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ
منافق مرد	اور	منافق عورتیں	ان کے بعض	بعض سے (ہیں)	وہ حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور	روکتے ہیں	بھلائی سے

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک ہی ہیں، برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾
اور	بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	انہوں نے بھلا دیا	اللہ (کو)	تو اللہ نے چھوڑ دیا انہیں	بیشک	منافقین	وہی	نافرمانی کرنے والے (ہیں)

اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے انہیں چھوڑ دیا۔ بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں ○

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ

وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ
وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	کافروں (سے)	جہنم کی آگ (کا)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	وہ (نارِ جہنم)

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے، وہ (جہنم)

حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ ۙ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
انہیں کافی (ہے)	اور	لعنت فرمائی ان پر	اللہ (نے)	اور	ان کے لیے	ہمیشہ رہنے والا عذاب (ہے)	جیسے وہ لوگ جو	تم سے پہلے

انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے ○ (اے منافقو!) جس طرح

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ

كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ
وہ تھے	زیادہ مضبوط	تم سے	قوت (میں)	اور	(تم سے) زیادہ	مالوں	اور	اولاد (میں)	پھر انہوں نے لطف اٹھایا	اپنے حصے سے

تم سے پہلے لوگ تم سے قوت میں زیادہ مضبوط اور مال اور اولاد کی کثرت میں تم سے بڑھ کر تھے پھر انہوں نے اپنے (دنیا کے)

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ
تو تم لطف اٹھالو	اپنے حصے سے	جیسے	لطف اٹھایا	ان لوگوں نے جو	تم سے پہلے	اپنے حصے سے	اور	تم بیہودگی میں پڑ گئے	(اسی) طرح جیسے

حصے سے لطف اٹھایا تو تم بھی ویسے ہی اپنے حصے سے لطف اٹھالو جیسے تم سے پہلے والوں نے اپنے حصوں سے فائدہ حاصل کیا اور تم اسی طرح بیہودگی

خَاضُوْا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

خَاضُوْا	اُولٰۗىِٕكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾
وہ بیہودگی میں پڑے	یہ لوگ	برباد ہوگئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور	یہ لوگ	وہی	نقصان اٹھانے والے (ہیں)

میں پڑ گئے جیسے وہ بیہودگی میں پڑے تھے۔ ان لوگوں کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہوگئے اور وہی لوگ گھاٹے میں ہیں ○

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ	نَبَاُ الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	قَوۡمِ نُوۡحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوۡدَ	وَ	قَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ
کیا نہیں آئی ان کے پاس	ان لوگوں کی خبر جو	ان سے پہلے (تھے)	(یعنی) نوح کی قوم	اور	عاد	اور	ثمود	اور	ابراہیم کی قوم

کیا ان کے پاس ان سے پہلے لوگوں (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ	وَ	الۡمُؤۡتَفِكٰتِ	اَتَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ
اور	مدین والے	اور	الٹ دی جانے والی بستیوں (کے مکینوں کی)	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن نشانیوں کے ساتھ

اور مدین اور الٹ جانے والی بستیوں کے مکینوں کی خبر نہ آئی؟ ان کے پاس بہت سے رسول روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو اللہ

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝٧٠ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ

فَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظۡلِمَهُمۡ	وَ	لٰـكِنۡ	كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝٧٠	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتُ
تو نہ تھی	اللہ (کی شان کہ)	وہ ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے	اور	مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں

ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ○ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ

بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ	يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	يَنۡهَوۡنَ	عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ
ان کے بعض	بعض کے رفیق (ہیں)	وہ حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور	منع کرتے ہیں	برائی سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز

ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰۤـئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

وَ	يُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيۡعُوۡنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	اُولٰۤـئِكَ	سَيَرۡحَمُهُمُ	اللّٰهُ
اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور	اس کے رسول (کی)	یہ لوگ	عنقریب رحم فرمائے گا ان پر	اللہ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم فرمائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝٧١ وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ ۝٧١	وَعَدَ	اللّٰهُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	جَنّٰتٍ
بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	مسلمان مردوں	اور	مسلمان عورتوں (سے)	جنتوں (کا)

بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ○ اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ	وَ	رِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
بہہ رہی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (جنتوں) میں	اور	پاکیزہ رہائشوں (کا)	عدن کے باغات میں	اور	اللہ کی رضا

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں ہمیشہ رہیں گے اور عدن کے باغات میں پاکیزہ رہائشوں کا (وعدہ فرمایا ہے) اور اللہ کی رضا

اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ

اَكْبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ
سب سے بڑی (چیز ہے)	یہی	وہ	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اے	نبی	جہاد کرو	کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور	سختی کرو	ان پر

سب سے بڑی چیز ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے ○ اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۳ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ

وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۷۳	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا قَالُوْا	وَ	لَقَدْ
اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	اور	کتنی بری	پلٹنے کی جگہ	وہ قسم کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) انہوں نے نہیں کہا	اور (حالانکہ)	ضرور بیشک

اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کتنی بری پلٹنے کی جگہ ہے ○ منافقین اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے کچھ نہ کہا حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ يَنَالُوْا
انہوں نے کہی	کفر کی بات	اور	وہ کافر ہو گئے	اپنے اسلام کے بعد	اور	انہوں نے ارادہ کیا	(اس چیز) کا جو	انہیں نہ ملی

انہوں نے یقیناً کفریہ کلمہ کہا اور وہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے اس چیز کا قصد وارادہ کیا جو انہیں نہ ملی

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ

وَ	مَا نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ
اور	انہیں برا نہیں لگا	مگر	یہ کہ	غنی کر دیا انہیں	اللہ	اور	اس کے رسول (نے)	اپنے فضل سے	تو اگر	وہ توبہ کر لیں	ہو گا

اور انہیں یہی برا لگا کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا تو اگر وہ توبہ کریں

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
بہتر	ان کے لئے	اور	اگر	وہ منہ پھیریں	(تو) عذاب دے گا انہیں	اللہ	دردناک عذاب	دنیا اور آخرت میں	اور	نہ (ہو گا)

تو ان کے لئے بہتر ہو گا اور اگر وہ منہ پھیریں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دے گا اور ان کے لئے

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۷۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ۝۷۴	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ
ان کے لئے	زمین میں	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جس نے	عہد کیا	اللہ (سے)	ضرور اگر

زمین میں نہ کوئی حمایتی ہو گا اور نہ مددگار ○ اور ان میں کچھ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ہوا ہے کہ اگر

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ

اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ
اللہ دے گا ہمیں	اپنے فضل سے	(تو) ضرور ہم صدقہ دیں گے	اور	ضرور ہم ہو جائیں گے	صالحین میں سے	پھر جب	اللہ نے دیا انہیں

اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہو جائیں گے ○ پھر جب اللہ نے انہیں

مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ

مِّنۡ فَضۡلِهٖ	بَخِلُوۡا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	هُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾	فَاَعۡقَبَهُمۡ
اپنے فضل سے	(تو) وہ بخل کرنے لگے	اس میں	اور	وہ پلٹ گئے	اور	وہ	منہ پھیرنے والے (ہیں)	تو اللہ نے ان کے انجام کے طور پر ڈال دی

اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے ○ تو اللہ نے انجام کے طور پر

نِفَاقًا فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ

نِفَاقًا	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ	اِلٰى يَوۡمِ	يَلۡقَوۡنَهٗ	بِمَاۤ	اَخۡلَفُوا	اللّٰهَ
منافقت	ان کے دلوں میں	(اس) دن تک	(جس دن) وہ ملیں گے اس سے	(اس) وجہ سے کہ	انہوں نے خلاف ورزی کی	اللہ (سے)

اس دن تک کے لئے ان کے دلوں میں منافقت ڈال دی جس دن وہ اس سے ملیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے وعدہ کرکے

مَاۤ وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ

مَا	وَعَدُوۡهُ	وَ	بِمَا	كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾	اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	سِرَّهُمۡ
(اس کی) جو	انہوں نے وعدہ کیا اس سے	اور	(اس) لئے کہ	وہ جھوٹ بولتے رہے	کیا انہیں معلوم نہیں تھا	کہ	اللہ	جانتا ہے	ان کی چھپی بات

وعدہ خلافی کی اور جھوٹ بولتے رہے ○ کیا انہیں معلوم نہیں تھا کہ اللہ ان کے دل کی ہر چھپی بات

وَنَجۡوٰٮهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ

وَ	نَجۡوٰٮهُمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾	اَلَّذِيۡنَ	يَلۡمِزُوۡنَ	الۡمُطَّوِّعِيۡنَ
اور	ان کی سرگوشی	اور	یہ کہ	اللہ	تمام غیبوں کو خوب جاننے والا (ہے)	وہ لوگ جو	عیب لگاتے ہیں	خوشی سے صدقہ دینے والوں (پر)

اور ان کی ہر سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے ○ اور وہ جو دل کھول کر خیرات دینے والے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ ؕ

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فِي الصَّدَقٰتِ	وَ	الَّذِيۡنَ	لَا يَجِدُوۡنَ	اِلَّا	جُهۡدَهُمۡ	فَيَسۡخَرُوۡنَ	مِنۡهُمۡ
ایمان والوں میں سے	(ان کے) صدقات میں	اور	ان لوگوں پر جو	نہیں پاتے	مگر	اپنی محنت مشقت (کی مقدار)	پھر ہنسی مذاق کرتے ہیں	ان سے

مسلمانوں پر اور ان پر جو اپنی محنت مشقت کی بقدر ہی پاتے ہیں عیب لگاتے ہیں پھر ان کا مذاق اڑاتے ہیں

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾ اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ

سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنۡهُمۡ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾	اِسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ
ہنسی کی سزا دے گا	اللہ	انہیں	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	تم مغفرت طلب کرو	ان کی	یا	مغفرت طلب نہ کرو	ان کی

تو اللہ انہیں ان کے مذاق اڑانے کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○ (اے حبیب!) تم ان کی مغفرت کی دعا مانگو یا نہ مانگو،

اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً	فَلَنۡ يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمۡ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ
اگر	تم مغفرت طلب کروگے	ان کی	ستر بار	تو ہرگز مغفرت نہیں فرمائے گا	اللہ	ان کی	یہ	(اس) لئے کہ وہ

اگر تم ستر بار بھی ان کی مغفرت طلب کروگے تو اللہ ہرگز ان کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔ یہ اس لیے کہ یہ

كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۸۰ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ

كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۸۰	فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ
انہوں نے کفر کیا	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	نافرمانی کرنے والی قوم (کو)	خوش ہوئے	پیچھے رہ جانے والے

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا کرتے تھے اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا ○ پیچھے رہ جانے والے اس بات پر خوش ہوئے

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	كَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اپنے بیٹھنے پر	اللہ کے رسول کے پیچھے	اور	انہوں نے پسند نہ کیا	کہ	وہ جہاد کریں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں

کہ وہ اللہ کے رسول کے پیچھے بیٹھے رہے اور انہیں یہ بات ناپسند تھی کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کریں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۸۱

وَ	قَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا	فِي الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ جَهَنَّمَ	اَشَدُّ حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۸۱
اور	انہوں نے کہا	تم نہ نکلو (جہاد کے لئے)	گرمی میں	تم کہو	جہنم کی آگ	شدید ترین گرم (ہے)	اگر	وہ لوگ سمجھ لیتے (تو پیچھے نہ رہتے)

اور انہوں نے کہا: اس گرمی میں نہ نکلو۔ تم فرماؤ: جہنم کی آگ شدید ترین گرم ہے۔ کسی طرح یہ لوگ سمجھ لیتے ○

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۸۲

فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّ	لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۸۲
تو انہیں چاہیے کہ ہنس لیں	تھوڑا سا	اور	انہیں چاہیے کہ روئیں	بہت زیادہ	(یہ) بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ کام کرتے تھے

تو انہیں چاہیے کہ تھوڑا سا ہنس لیں اور بہت زیادہ روئیں (یہ) ان کے اعمال کا بدلہ ہے ○

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ تَخْرُجُوْا
پھر اگر	واپس لے جائے تمہیں	اللہ	ایک گروہ کی طرف	ان میں سے	تو وہ اجازت مانگیں گے تم سے	نکلنے کی	تو تم کہو	تم ہرگز نہ نکلو

پھر اے حبیب! اگر اللہ تمہیں ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے اور وہ تم سے جہاد میں ساتھ نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم فرما دینا کہ تم

مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ

مَعِيَ	اَبَدًا	وَّ	لَنْ تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
میرے ساتھ	کبھی بھی	اور	ہرگز نہ لڑو	میرے ساتھ	کسی دشمن (سے)	بیشک تم (نے)	پسند کرلیا	بیٹھنے کو	پہلی بار

کبھی بھی میرے ساتھ نہ چلو اور ہرگز میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو۔ تم نے پہلی دفعہ بیٹھے رہنے کو پسند کیا

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۸۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۸۳	وَ	لَا تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا تَقُمْ
تو بیٹھے رہو	پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ	اور	تم نماز نہ پڑھنا	کسی ایک پر	ان میں سے	(جو) مر گیا	کبھی بھی	اور	تم کھڑے نہ ہونا

تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو ○ اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ

عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

عَلٰی قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾
اس کی قبر پر	بیشک وہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	اور	وہ مر گئے	اور	وہ	نافرمانی کرتے ہوئے

اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مر گئے ○

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

وَ	لَا تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي الدُّنْيَا
اور	تعجب میں نہ ڈالیں تجھے	ان کے اموال	اور	ان کی اولاد	صرف	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ سزا دے انہیں	اس کے ذریعے	دنیا میں

اور ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں اس کے ذریعے دنیا میں

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ
اور	نکل جائے	ان کی جان	اور	وہ	کفر کرنے والے (ہوں)	اور	جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت

سزا دے اور کفر کی حالت میں ان کی روح نکل جائے ○ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے

اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	جَاهِدُوْا	مَعَ رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ
(جس میں حکم دیا جاتا ہے) کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	جہاد کرو	اس کے رسول کے ہمراہ	(تو) رخصت مانگتے ہیں تم سے	قوت وطاقت والے

کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے قوت وطاقت رکھنے والے تم سے رخصت مانگتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

مِنْهُمْ	وَ	قَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
ان میں سے	اور	کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	(تاکہ) ہم ہو جائیں	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ	وہ راضی ہیں	(اس) پر کہ	وہ ہو جائیں

اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجیے تاکہ بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں ○ انہیں یہ پسند آیا کہ پیچھے رہنے والی

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طُبِعَ	عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ
پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ	اور	مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	تو وہ	(کچھ) نہیں سمجھتے	لیکن	رسول	اور	وہ لوگ جو

عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی تو وہ کچھ سمجھتے نہیں ○ لیکن رسول اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ
ایمان لائے	اس کے ساتھ	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اور	یہ لوگ	ان کے لیے	بھلائیاں (ہیں)

ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں

تَجۡرِیۡ	جَنّٰتٍ	لَهُمۡ	اللّٰهُ	اَعَدَّ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾	هُمُ	اُولٰٓئِكَ	وَ
بہتی ہیں	جنتیں	ان کے لئے	اللہ (نے)	تیار کر رکھی ہیں	فلاح پانے والے (ہیں)	وہی	یہ لوگ	اور

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ

اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں ○ اور اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۸۹﴾

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۸۹﴾	ذٰلِكَ	فِیۡهَا	خٰلِدِیۡنَ	الۡاَنۡهٰرُ	مِنۡ تَحۡتِهَا
بڑی کامیابی (ہے)	یہی	ان میں	ہمیشہ رہنے والے	نہریں	ان کے نیچے

نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ انسان خود اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔

﴿2﴾... جھوٹ بولنے اور وعدہ خلافی کرنے سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے۔

﴿3﴾... برائی کا حکم دینا اور بھلائی سے منع کرنا منافق کا کام ہے۔

﴿4﴾... جو لوگ اللہ پاک کے نیک بندوں پر عیب لگاتے ہیں، ان کی نیکیوں کا مذاق بناتے ہیں اللہ پاک انہیں سزا دے گا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ پاک کے رسول کو اذیت دینے والے اور اللہ پاک و رسول کی مخالفت کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ توبہ میں منافقین کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۂ توبہ میں کامل ایمان والوں کے کیا اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ توبہ میں اللہ پاک نے ایمان والوں سے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: کافروں اور منافقوں سے اللہ پاک نے کس چیز کا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ خدا اور سول کو خوش کرنے والے کام کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ توبہ کی آیت 75 اور 76 میں "ثعلبہ" نامی شخص کی طرف اشارہ ہے وہ پورا واقعہ اور حاصل ہونے والی نصیحت تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَةُ التَّوْبَة (حصہ4)

پارہ 10، 11، التوبة: 90 تا 129

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا
اور	آئے	عذر پیش کرنے والے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ رخصت دیدی جائے	انہیں	اور	بیٹھے رہے	وہ لوگ جنہوں نے	جھوٹ بولا

اور عذر پیش کرنے والے دیہاتی آئے تاکہ انہیں رخصت دیدی جائے اور اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَاۗءِ
اللہ اور اس کے رسول (سے)	عنقریب پہنچے گا	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	دردناک عذاب	نہیں ہے	کمزوروں پر

سے جھوٹ بولنے والے بیٹھے رہے۔ ان میں سے کافروں کو عنقریب دردناک عذاب پہنچے گا ○ کمزوروں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا

وَ	لَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا
اور	نہ	مریضوں پر	اور	نہ	ان لوگوں پر جو	نہیں پاتے	(وہ چیز) جسے	وہ خرچ کرسکیں	کوئی حرج	جبکہ	وہ خیر خواہ رہیں

اور بیماروں پر اور خرچ کرنے کی طاقت نہ رکھنے والوں پر کوئی حرج نہیں جبکہ وہ

لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩١ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ

لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٩١	وَّ	لَا	عَلَى الَّذِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کے	نہیں	نیکی کرنے والوں پر	کوئی راہ	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	نہ	ان لوگوں پر جو

اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ رہیں۔ نیکی کرنے والوں پر کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور نہ ان پر کوئی حرج ہے جو

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ

اِذَا مَآ	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ
جب	وہ آئیں تمہارے پاس	تاکہ تم سواری دیدو انہیں	(لیکن) تم نے فرمادیا	میں نہیں پاتا	وہ (چیز) جو	میں سوار کردوں تمہیں

آپ کے پاس اس لئے آتے ہیں تاکہ آپ انہیں سواری دیدیں (لیکن آپ) فرمادیتے ہیں: میں تمہارے لئے کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار

عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا

عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا يَجِدُوْا
اس پر	(تو) وہ لوٹ جاتے ہیں	اور (اس حال میں کہ)	ان کی آنکھیں	بہہ رہی ہوتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس) غم (میں)	کہ وہ نہیں پارہے

کردوں تو وہ اس حال میں لوٹ جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے اس غم میں آنسو بہہ رہے ہوں کہ وہ خرچ کرنے

مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ط اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ج

مَا	يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ
(وہ چیز) جسے	وہ خرچ کر سکیں	صرف	راہ (مواخذہ)	ان لوگوں پر ہے جو	رخصت مانگتے ہیں تم سے	اور (حالانکہ)	وہ	مالدار (ہیں)

کی طاقت نہیں رکھتے ○ مواخذہ تو ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ	وَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
وہ راضی ہیں	(اس) پر کہ	وہ ہو جائیں	پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ	اور	مہر لگا دی	اللہ (نے)	ان کے دلوں پر	تو وہ	(کچھ) نہیں جانتے

انہیں یہ پسند ہے کہ عورتوں کے ساتھ پیچھے بیٹھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تو وہ کچھ نہیں جانتے ○

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ط قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَّا تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
وہ (منافق) بہانے بنائیں گے	تمہاری طرف (تم سے)	جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تم کہو	بہانے نہ بناؤ	ہم ہر گز یقین نہیں کریں گے

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو یہ تم سے بہانے بنائیں گے۔ تم فرماؤ: بہانے نہ بناؤ ہم ہر گز تمہاری بات پر یقین نہیں

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ط وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ
تمہارا	بیشک	ہمیں بتا دیں	اللہ (نے)	تمہاری بعض خبریں	اور	عنقریب دیکھے گا	اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام	پھر	تمہیں لوٹایا جائے گا

کریں گے اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دے دی ہیں اور اب اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام دیکھیں گے پھر تمہیں اس کی طرف لوٹایا جائے گا

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
چھپے اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم کرتے تھے	اب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تم سے (تمہارے سامنے)

جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے تو وہ تمہیں تمہارے اعمال بتا دے گا ○ اب جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ

اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّ	مَاْوٰىهُمْ
جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم منہ پھیر لو	ان سے	تو تم منہ پھیر لو	ان سے	بیشک وہ	ناپاک (ہیں)	اور	ان کا ٹھکانہ

تو یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو تو تم ان سے اعراض ہی کرو۔ یہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَاِنْ

جَهَنَّمُ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
جہنم (ہے)	بدلہ	(اس) کا جو	وہ کام کرتے تھے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تم سے (تمہارے سامنے)	تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	تو اگر

جہنم ہے۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے ○ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّ	نِفَاقًا
تم راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	راضی نہیں ہو گا	نافرمانی کرنے والے لوگوں سے	دیہاتی (منافق)	زیادہ سخت (ہیں)	کفر	اور	منافقت (میں)

تم ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہو گا ○ دیہاتی (منافق) کفر اور منافقت میں زیادہ سخت ہیں

وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

وَّ	اَجْدَرُ	اَلَّا يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اور	(اس کے) زیادہ لائق (ہیں)	کہ وہ بے خبر رہیں	(ان) احکام (سے)	جنہیں	نازل کیا	اللہ (نے)	اپنے رسول پر	اور	اللہ

اور اس قابل ہیں کہ اُن احکام سے جاہل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّ
علم والا	حکمت والا (ہے)	اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	قرار دیتا ہے، سمجھتا ہے	(اسے) جو	وہ خرچ کرتا ہے	تاوان	اور

علم والا، حکمت والا ہے ○ اور کچھ دیہاتی وہ ہیں کہ وہ جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾

يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾
انتظار کرتا ہے	تم پر	گردشوں (کا)	انہی پر	بری گردش (ہے)	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)

تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں رہتے ہیں۔ بری گردش انہی پر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ
اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ اور آخرت کے دن پر	اور	ٹھہراتا ہے	(اسے) جو	وہ خرچ کرتا ہے

اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسے

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ
اللہ کے ہاں نزدیکیوں	اور	رسول کی دعاؤں (کا ذریعہ)	سن لو	بیشک وہ	قرب (کا ذریعہ ہیں)	ان کے لئے	عنقریب داخل کرے گا انہیں

اللہ کے ہاں نزدیکیوں اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سن لو! بیشک وہ ان کے لیے (اللہ کے) قرب کا ذریعہ ہیں۔ عنقریب اللہ انہیں

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	سبقت لے جانے والے	سب سے پہلے	مہاجرین اور انصار میں سے

اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور بیشک مہاجرین اور انصار میں سے سابقینِ اولین

وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	پیروی کی ان کی	بھلائی کے ساتھ	راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہیں	اس سے

اور دوسرے وہ جو بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں ان سب سے اللہ راضی ہوا

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ
اور	اس نے تیار کر رکھے ہیں	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان (باغوں) میں	ہمیشہ	یہی

اور یہ اللہ سے راضی ہیں اور اس نے ان کیلئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۭ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ڀ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰	وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
بڑی کامیابی (ہے)	اور	(کچھ ان میں) سے جو	تمہارے آس پاس (ہیں)	دیہاتیوں میں سے	منافقین (ہیں)	اور	(کچھ) مدینہ والوں میں سے

بڑی کامیابی ہے ○ اور تمہارے آس پاس دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے (بھی)

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ

مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ
وہ اڑ گئے	منافقت پر	تم نہیں جانتے انہیں	ہم	جانتے ہیں انہیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں	دو مرتبہ	پھر	انہیں پھیرا جائے گا

وہ منافقت پر اڑ گئے ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں۔ عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر انہیں بڑے عذاب

اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ

اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱	وَ	اٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ
بڑے عذاب کی طرف	اور	(کچھ) دوسرے (لوگ ہیں)	انہوں نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملا دیا	ایک اچھا عمل	اور	دوسرا

کی طرف پھیرا جائے گا ○ اور کچھ دوسرے لوگ جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا تو انہوں نے ایک اچھا عمل اور دوسرا

سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲	خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً
برا (عمل)	قریب ہے	اللہ	کہ وہ توبہ قبول فرمائے گا ان کی	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	وصول کرو	ان کے مالوں سے	زکوٰۃ

برا عمل ملا دیا عنقریب اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اے حبیب! تم ان کے مال سے زکوٰۃ وصول کرو

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ

تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا	وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ
تم ستھرا کر دو انہیں	اور	پاکیزہ کر دو انہیں	اس کے ذریعے	اور	دعا کرو	ان پر (ان کے حق میں)	بیشک	تمہاری دعا	سکون (کا ذریعہ ہے)	ان کے لئے

جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا (ہے)	کیا انہیں معلوم نہیں	کہ	اللہ	وہی	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ○ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور

يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا

يَاْخُذُ	الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا
لیتا ہے	صدقات	اور	یہ کہ	اللہ	وہی	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان (ہے)	اور	تم کہو	تم کام کرو

خود صدقات (اپنے دستِ قدرت میں) لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○ اور تم فرماؤ: تم عمل کرو،

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ

فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ
تواب دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور	اس کا رسول	اور	ایمان والے (دیکھیں گے)	اور	عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

اب اللہ اور اس کے رسول اور مسلمان تمہارے کام دیکھیں گے اور جلد ہی تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	وَ	اٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
چھپے اور ظاہر کو جاننے والے کی طرف	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم کام کرتے تھے	اور	(کچھ) دوسرے	انہیں مؤخر کر دیا گیا

جو ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال بتائے گا ○ اور اللہ کا حکم آنے تک

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
اللہ کا حکم (آنے) تک	یا	وہ عذاب دے گا انہیں	اور	یا	توبہ قبول کرلے گا ان کی	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)

کچھ دوسروں کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ یا تو اللہ انہیں عذاب دے گا اور یا ان کی توبہ قبول فرمالے گا اور اللہ علم والا حکمت والا ہے ○

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا	وَّ	تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	بنائی	مسجد	نقصان پہنچانے	اور	کفر کرنے	اور	مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے	اور

اور (کچھ منافق) وہ (ہیں) جنہوں نے نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لئے اور اس شخص کے

اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
انتظار کرنے (کے لئے)	(اس) کا جو	جنگ کر چکا	اللہ اور اس کے رسول (سے)	پہلے	اور	ضرور وہ قسمیں کھائیں گے	نہیں

انتظار کے لئے مسجد بنائی جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ

أَرَدْنَآ إِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَدًا ؕ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	لَا تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا
ہم نے ارادہ کیا	مگر	بھلائی (کا)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	ضرور جھوٹے (ہیں)	تم کھڑے نہ ہونا	اس (مسجد) میں	کبھی

ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بیشک جھوٹے ہیں ○ (اے حبیب!) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔

لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ
بیشک (وہ) مسجد	(جس کی) بنیاد رکھی گئی	پرہیزگاری پر	پہلے دن سے	زیادہ حقدار (ہے)	کہ تم کھڑے ہو	اس میں	اس میں	(وہ) مرد (ہیں)

بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس کی حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو

يُحِبُّوْنَ أَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

يُحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ
(جو) پسند کرتے ہیں	کہ وہ پاک ہو جائیں	اور	اللہ	محبت فرماتا ہے	خوب پاک ہونے والوں (سے)	تو کیا جو شخص	بنیاد رکھے	اپنی عمارت (کی)

خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ تو کیا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ
اللہ سے ڈرنے پر	اور	(اس کی) رضا (پر)	(وہ) بہتر (ہے)	یا	جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت (کی)	گرنے والی ایک کھائی کے کنارے پر

اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے والی ہے

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ

فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ
پھر وہ گر پڑے	اس کے ساتھ	جہنم کی آگ میں	اور	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	ظالم لوگوں (کو)	ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت

پھر وہ عمارت اس (اپنے بانی) کو لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○ اُن کی تعمیر شدہ عمارت ہمیشہ

الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ إِلَّآ أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾
جسے	انہوں نے بنایا	کھٹکتی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں	ان کے دل	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا (ہے)

اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

اِنَّ	اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ	بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ
بیشک	اللہ (نے)	خرید لیں	ایمان والوں سے	ان کی جانیں	اور	ان کے مال	(اس کے) بدلے کہ	ان کے لیے	جنت (ہے)

بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بدلے میں خرید لئے کہ ان کے لیے جنت ہے،

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ	وَ	يُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ
وہ جہاد کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	تو قتل کرتے ہیں	اور	قتل کئے جاتے ہیں	وعدہ (ہے)	اس (کے ذمۂ کرم) پر	سچا	توریت میں

وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور شہید ہوتے ہیں۔ یہ اس کے ذمۂ کرم پر سچا وعدہ ہے، توریت

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ
اور	انجیل	اور	قرآن (میں)	اور	کون	زیادہ پورا کرنے والا (ہے)	اپنے وعدے کو	اللہ سے	تو خوشیاں مناؤ	اپنے سودے پر

اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ تو اپنے اس سودے پر خوشیاں مناؤ

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ
وہ جو	تم نے سودا کیا	اس کے ساتھ	اور	یہی	وہ	بڑی کامیابی (ہے)	(وہ) توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے

جو سودا تم نے اللہ کے ساتھ کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے ○ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے،

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	نیکی کا	اور	روکنے والے	برائی سے

روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ

وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	حفاظت کرنے والے (ہیں)	اللہ کی حدوں کی	اور	خوشخبری سنا دو	ایمان والوں (کو)	(لائق) نہیں ہے	نبی کے	اور	ان لوگوں کے جو

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور مسلمانوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دو ○ نبی اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ
ایمان لائے	کہ	وہ مغفرت کی دعا مانگیں	مشرکوں کے لئے	اگرچہ	وہ ہوں	قرابت والے، رشتہ دار	(اس کے) بعد	جبکہ	واضح ہو چکا

لائق نہیں کہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ ان کے لئے واضح

لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	وَ	مَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ
ان کے لئے	کہ وہ	جہنم والے (ہیں)	اور	نہیں تھا	ابراہیم کا مغفرت کی دعا کرنا	اپنے باپ (یعنی چچا) کی	مگر	ایک وعدے (کی وجہ) سے

ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں ○ اور ابراہیم کا اپنے باپ کی مغفرت کی دعا کرنا صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ

وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ
اس نے کر لیا تھا وہ وعدہ	اس سے	پھر جب	واضح ہو گیا	اس کے لئے	کہ وہ (چچا)	دشمن (ہے)	اللہ کا	تو وہ بیزار ہو گیا	اس سے

جو انہوں نے اس سے کر لیا تھا پھر جب ابراہیم کے لئے یہ بالکل واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾	وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا
بیشک	ابراہیم	ضرور بہت آہ وزاری کرنے والا	بہت برداشت کرنے والا (تھا)	اور	نہیں ہے	اللہ (کی شان کہ)	وہ گمراہ کر دے	کسی قوم (کو)

بیشک ابراہیم بہت آہ وزاری کرنے والا، بہت برداشت کرنے والا تھا ○ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے

بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
(اس کے) بعد	جب	اس نے ہدایت دی انہیں	یہاں تک کہ	وہ بیان فرما دے	ان کے لئے	(وہ چیز) جس سے	وہ بچتے رہیں	بیشک	اللہ

کے بعد اسے گمراہ کر دے جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا ہے۔ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ
ہر چیز کو	جاننے والا (ہے)	بیشک	اللہ	اسی کے لئے (ہے)	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	وہ زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے

سب کچھ جانتا ہے ○ بیشک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
اور	نہیں	تمہارے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حامی	اور	نہ	کوئی مددگار	ضرور بیشک	اللہ اپنی رحمت سے متوجہ ہوا	نبی پر

اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ مددگار ○ بیشک اللہ کی رحمت متوجہ ہوئی نبی پر

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	كَادَ يَزِيْغُ
اور	(ان) مہاجرین	اور	انصار (پر)	جنہوں نے	پیروی کی اس (نبی) کی	مشکل کی گھڑی میں	(اس کے) بعد	کہ	قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جاتے

اور ان مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے مشکل وقت میں نبی کی پیروی کی حالانکہ قریب تھا کہ ان میں سے بعض

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
ایک گروہ کے دل	ان میں سے	پھر	وہ اپنی رحمت سے متوجہ ہوا ان پر	بیشک وہ	ان پر	نہایت مہربان	بڑا رحم فرمانے والا (ہے)

لوگوں کے دل ٹیڑھے ہو جاتے پھر اللہ کی رحمت ان پر متوجہ ہوئی۔ بیشک وہ ان پر نہایت مہربان، بڑا رحم فرمانے والا ہے ○

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ
اور	(ان) تین پر (رحمت سے متوجہ ہوا)	جنہیں	مؤخر کر دیا گیا (تھا)	یہاں تک کہ	جب	تنگ ہو گئی	ان پر	زمین

اور ان تین پر (بھی رحمت ہوئی) جن کا معاملہ موقوف کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ

بِمَا رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ
اپنی وسعت کے باوجود	اور	تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں	اور	انہوں نے یقین کر لیا	کہ	نہیں	کوئی پناہ	اللہ سے

ان پر تنگ ہو گئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ کی ناراضگی سے (بچنے کیلئے)

اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع

اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾
مگر	اسی کی طرف	پھر	اللہ نے توبہ قبول فرمائی ان کی	تاکہ وہ توبہ پر قائم رہیں	بیشک	اللہ	وہی	بہت توبہ قبول کرنے والا	مہربان (ہے)

اس کے سوا کوئی پناہ نہیں تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی تاکہ وہ تائب رہیں۔ بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	كُوْنُوْا	مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ (سے)	اور	ہو جاؤ	سچوں کے ساتھ	(مناسب) نہیں تھا	مدینہ والوں کے لئے	اور	جو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ ○ اہل مدینہ اور ان کے اِرد گرد رہنے والے

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ
ان کے ارد گرد (رہتے ہیں)	دیہاتیوں میں سے	کہ	وہ پیچھے رہ جائیں	اللہ کے رسول سے	اور	نہ	(یہ کہ) وہ عزیز سمجھیں	اپنی جانوں کو	ان کی جان سے

دیہاتیوں کے لئے مناسب نہیں تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھے رہیں اور نہ یہ کہ اُن کی جان سے زیادہ اپنی جانوں کو عزیز سمجھیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَطَـُٔوْنَ
یہ	(اس) لئے کہ وہ	نہیں پہنچتی انہیں	پیاس	اور	نہ	تکلیف	اور	نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	وہ قدم نہیں رکھتے

یہ اس لئے ہے کہ اللہ کے راستے میں انہیں جو پیاس یا تکلیف یا بھوک پہنچتی ہے اور جہاں کفار کو

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ

مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ
کسی جگہ (پر)	جو غصہ دلائے	کافروں (کو)	اور	وہ حاصل نہیں کرتے	دشمن سے	کوئی چیز	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لئے	اس کے بدلے

غصہ دلانے والی جگہ پر قدم رکھتے ہیں اور جو کچھ دشمن سے حاصل کرتے ہیں اس سب کے بدلے ان کے لیے

عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠ۙ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً
نیک عمل	بیشک	اللہ	ضائع نہیں فرماتا	نیکی کرنے والوں کا اجر	اور	وہ خرچ نہیں کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور	نہ	بڑا

نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا ○ اور جو کچھ تھوڑا اور زیادہ وہ خرچ کرتے ہیں

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢١

وَّ	لَا يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢١
اور	وہ طے نہیں کرتے	کوئی وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کے لئے	تاکہ بدلہ عطا فرمائے انہیں	اللہ	سب سے بہتر	جو	وہ کام کرتے تھے

اور جو وادی وہ طے کرتے ہیں سب ان کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے بہتر کاموں کا انہیں بدلہ عطا فرمائے ○

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ

وَ	مَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَاۗفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَاۗىِٕفَةٌ
اور	(بس میں) نہیں ہے	مسلمانوں (کے)	کہ وہ نکل جائیں	سب	تو کیوں نہیں	نکل جاتی	ہر گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت

اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکل جائیں تو ان میں ہر گروہ میں سے ایک جماعت کیوں نہیں نکل جاتی

لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝١٢٢ۧ

لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ ۝١٢٢
تاکہ وہ سمجھ بوجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ وہ ڈرائیں	اپنی قوم (کو)	جب	وہ واپس آئیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچ جائیں، ڈر جائیں

تاکہ وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو وہ اِنہیں ڈرائیں تاکہ یہ ڈر جائیں ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَلْيَجِدُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	جہاد کرو	ان لوگوں سے جو	تمہارے قریب رہتے ہیں	کافروں میں سے	اور چاہئے کہ وہ پائیں

اے ایمان والو! ان کافروں سے جہاد کرو جو تمہارے قریب ہیں اور وہ تم میں

فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٢٣ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٢٣	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ
تم میں	سختی	اور	جان لو	کہ	اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ (ہے)	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت

سختی پائیں اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ○ اور جب کوئی سورت اترتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
تو ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	کہنے لگتا ہے	تم میں کون (ہے)	اضافہ کیا اُسے	اس (سورت نے)	ایمان (میں)	پس بہر حال	وہ لوگ جو

تو ان (منافقین) میں سے کوئی کہنے لگتا ہے کہ اس سورت نے تم میں کس کے ایمان میں اضافہ کیا ہے؟ تو جو

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
ایمان لائے	تو اس نے اضافہ کیا انہیں	ایمان (میں)	اور	وہ	خوشیاں منارہے ہیں	اور	بہرحال	وہ لوگ جو	ان کے دلوں میں

ایمان والے ہیں ان کے ایمان میں تو اس نے اضافہ کیا اور وہ خوشیاں منارہے ہیں ○ اور جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا	اِلٰى رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
بیماری (ہے)	تو اس نے بڑھادیا انہیں	ناپاکی (میں)	ان کی ناپاکی پر	اور	وہ مرگئے	اور (جبکہ)	وہ	کفر کرنے والے (تھے)

مرض ہے تو ان کی ناپاکی پر مزید ناپاکی کا اضافہ کر دیا اور وہ کفر کی حالت میں مرگئے ○

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

اَوَلَا يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ	فِيْ كُلِّ عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ
اور کیا وہ نہیں دیکھتے	کہ انہیں	آزمایا جاتا ہے	ہر سال میں	ایک مرتبہ	یا	دو مرتبہ	پھر	نہ وہ توبہ کرتے ہیں	اور	نہ	وہ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمایا جاتا ہے پھر (بھی) نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ
نصیحت مانتے ہیں	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	(تو) دیکھنے لگتے ہیں	ان کے بعض	بعض کی طرف	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں

نصیحت مانتے ہیں ○ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ تمہیں کوئی

مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

مِّنْ اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
کوئی ایک	پھر	وہ پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیئے ہیں	اللہ (نے)	ان کے دل	(اس) لئے کہ وہ	لوگ	سمجھتے نہیں

دیکھ تو نہیں رہا پھر پلٹ جاتے ہیں تو اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے ہیں کیونکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ
ضرور بیشک	تشریف لے آیا تمہارے پاس	عظیم رسول	تمہاری جانوں میں سے	گراں ہے	اس پر	تمہارا مشقت میں پڑنا	بہت حریص (ہیں)

بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ
تمہاری (بھلائی) پر	مسلمانوں پر	بہت مہربان	رحم فرمانے والا	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو تم کہہ دو	مجھے کافی ہے

بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں ○ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے

اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿١٢٩﴾								
اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿١٢٩﴾
اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	بہت بڑے عرش کا مالک (ہے)
اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے ○									

ذہن نشین کیجیے

﴾1﴿... جھوٹی قسمیں کھانے والا فاسق ہے۔

﴾2﴿... سب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم عادل اور جنتی ہیں۔

﴾3﴿... اللہ پاک ہمارا ہر عمل جانتا ہے۔

﴾4﴿... اللہ پاک صاف ستھرا رہنے والے پاکیزہ مسلمانوں کو پسند فرماتا ہے۔

﴾5﴿... کافروں کے لیے مغفرت کی دعا کرنے سے منع کیا گیا ہے اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: دیہاتی ایمان والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: مہاجرین و انصار میں سے سابقین اولین کو کیا عظیم الشان بشارت عطا کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: مسجدِ ضرار بنانے کا کیا مقصد تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: اسلام نے کن لوگوں کو جہاد میں شریک نہ ہونے کی اجازت دی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾ ... کیا آپ روزمرہ معمولات میں صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کا خیال کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "درست عقائد کی اہمیت" کے بارے میں ایک آسان مثال تلاش کیجیے۔

دستخط ٹیچر:____________ دستخط سرپرست:____________

سُوْرَۃُ یُوْنُس

1 — 20–01

قدرتِ الٰہی، نبوتِ مصطفٰے اور نیکوں کی جزاء کا بیان، انسان کے غمی و خوشی میں بدلتے احوال، کفار کے احوال و انجام کا ذکر

2 — 30–21

تنگی و آسانی میں لوگوں کی حالت، دنیوی زندگی کی مثال اور مومنین و کفار کے اُخروی احوال

3 — 47–31

اللہ پاک کی وحدانیت کا ذکر، شرک کا رد، عظمتِ قرآن کا بیان اور مخالفت کرنے والے کفار کا انجام

4 — 60–48

عذاب کا مطالبہ کرنے والوں کو جواب، قرآن کی چند خوبیاں اور حلال کو حرام کہنے کی ممانعت اور اس کا حکم

5 — 70–61

اللہ پاک کے علم و قدرت اور اس کے اولیاء کا ذکر، نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی اور کفار کے باطل گمانوں کا رد

6 — 74–71

حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا مختصر قصہ

7 — 93–75

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون اور جادوگروں کا واقعہ اور بنی اسرائیل کا نجات پانا اور فرعون کا غرق ہونا

8 — 100–94

قرآن کے شکوک و شبہات سے پاک ہونے اور کفار کے ایمان نہ لانے کا بیان

9 — 106–101

قدرتِ الٰہی میں غور و فکر کرنے کی دعوت، مومنین کی نجات کا ذکر اور اپنا دین ظاہر کرنے کا حکم

10 — 109–107

مخلوق کے نفع و نقصان کے متعلق قانونِ الٰہی اور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے دو احکام

سُوْرَۃُ یُوْنُس (حصّہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت کی آیت نمبر 98 میں اللہ پاک کے نبی حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب انہیں حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام نے عذاب کی وعید سنائی اور خود وہاں سے تشریف لے گئے تو ان کے جانے کے بعد عذاب کے آثار دیکھ کر وہ لوگ ایمان لے آئے اور سچے دل سے توبہ کی تو ان سے عذاب اٹھالیا گیا۔ اس وجہ سے اس سورت کا نام "سورۂ یونس" رکھا گیا۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزا و سزا کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور قرآنِ مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) مشرکین کے عقائد بیان کئے گئے ہیں اور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کا انکار کرنے والوں کے 5 شُبہات ذکر کر کے ان کا رد کیا گیا ہے۔

(2) اللہ پاک کی عظمت پر دلالت کرنے والے اس کی قدرت کے آثار ذکر کئے گئے ہیں۔

(3) دُنیوی زندگی کی مثال بیان کر کے اس میں غور کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(4) کفار کو قرآنِ پاک جیسی ایک سورت بنا کر دکھانے کا چیلنج کیا گیا ہے۔

(5) کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیّتوں پر پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی ہے۔

(6) قرآنِ پاک کی صداقت کو ثابت کرنے اور عبرت و نصیحت کے لئے حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ اور حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(7) اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ پاک کی شریعت اور قرآن کے احکام پر عمل کرنے میں انسانوں کی اپنی ہی بہتری ہے۔

سورۂ یونس کے فضائل:

حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، مجھے قرآن سکھا دیجئے۔ ارشاد فرمایا: "الٓرٰ (سے شروع ہونے) والی تین سورتیں پڑھ لو۔ اس نے عرض کی: میری عمر بہت ہو چکی ہے، میرا دل سخت ہو گیا اور زبان موٹی ہو گئی ہے۔ ارشاد فرمایا: "حٰمٓ (سے شروع ہونے) والی تین سورتیں پڑھ لو۔ اس نے پھر وہی عرض کی تو حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "مُسَبِّحات (یعنی تسبیح سے شروع ہونے والی سورتوں) میں سے تین سورتیں پڑھ لو۔ اس نے پھر وہی عذر پیش کیا اور عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، مجھے کوئی جامع سورت سکھا دیجئے۔ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا" والی سورت سکھا دی۔ اِس سے فارغ ہونے کے بعد اُس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے

حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا، میں کبھی اس پر اضافہ نہیں کروں گا۔ اس کے چلے جانے کے بعد حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا: یہ چھوٹا سا آدمی نجات پا گیا۔[1]

نوٹ: سورۂ یونس بھی "الٓرٰ" سے شروع ہوتی ہے۔

پارہ 11، یونس: 01 تا 40

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝١ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝١	اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا	اَنْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ
الٓرٰ	یہ	حکمت والی کتاب کی آیتیں (ہیں)	کیا لوگوں کو تعجب ہے	(اس بات پر) کہ	ہم نے وحی کی	ایک مرد کی طرف

الٓرٰ، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ۝ کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد کی طرف یہ وحی بھیجی

مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ صِدْقٍ
ان میں سے	کہ	تم ڈر سناؤ	لوگوں (کو)	اور	خوشخبری دو	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کہ	ان کے لئے	سچ کا مقام (ہے)

کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے ان کے رب کے پاس

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
ان کے رب کے پاس	کہا	کافروں (نے)	بیشک	یہ	ضرور کھلا جادوگر (ہے)	بیشک	تمہارا رب	اللہ (ہے)	جس نے

سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا: بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے ۝ بیشک تمہارا رب اللہ ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	چھ دن میں	پھر	اس نے (اپنی شان کے لائق) استوا فرمایا	عرش پر	وہ تدبیر فرماتا ہے	کام (کی)

جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے، وہ کام کی تدبیر فرماتا ہے،

مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣

مَا	مِنْ شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣
نہیں	کوئی شفاعت کرنے والا	مگر	اس کی اجازت کے بعد	یہ	اللہ	تمہارا رب (ہے)	تو تم عبادت کرو اس کی	تو کیا تم سمجھتے نہیں

اس کی اجازت کے بعد ہی کوئی سفارشی ہو سکتا ہے۔ یہ اللہ تمہارا رب ہے تو تم اس کی عبادت کرو تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ۝

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اسی کی طرف	تم سب کو لوٹنا (ہے)	اللہ کا وعدہ	سچا	بیشک وہ	ابتداء کرتا ہے	پیدائش (یا) مخلوق (کی)	پھر	وہ لوٹائے گا اسے

اسی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بیشک وہ پہلی بار (بھی) پیدا کرتا ہے پھر فنا کرنے کے بعد دوبارہ بنائے گا

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ

لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ
تاکہ بدلہ دے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، اچھے	انصاف کے ساتھ	اور	وہ لوگ جنہوں نے

تاکہ ایمان لانے والوں اور اچھے عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾

كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾
کفر کیا	ان کے لئے	مشروب (ہے)	کھولتے پانی سے	اور	دردناک عذاب (ہے)	(اس کے) سبب جو	وہ کفر کرتے تھے

کافروں کے لیے ان کے کفر کی وجہ سے شدید گرم پانی کا مشروب اور دردناک عذاب ہے ○

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّ	الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا
وہی (ہے)	جس نے	بنایا	سورج (کو)	روشن	اور	چاند (کو)	نور	اور	مقرر کیں اس کے لئے	منزلیں	تاکہ تم جان لو

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور چاند کے لیے منزلیں مقرر کردیں تاکہ تم

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
سالوں کی گنتی	اور	حساب	نہیں پیدا کیا	اللہ (نے)	یہ	مگر	حق کے ساتھ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں

سالوں کی گنتی اور حساب جان لو۔ اللہ نے یہ سب حق کے ساتھ پیدا فرمایا۔ وہ علم والوں کے لئے تفصیل سے نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
(ان) لوگوں کے لئے (جو)	علم رکھتے ہیں	بیشک	رات اور دن کی تبدیلی میں	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ (نے)

بیان کرتا ہے ○ بیشک رات اور دن کی تبدیلی میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
آسمانوں اور زمین میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے (جو)	ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہم سے ملنے (کی)

ان میں ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ بیشک وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے

وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧

وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَاطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ۝٧
اور	انہوں نے پسند کرلیا	دنیا کی زندگی کو	اور مطمئن ہوگئے	اس پر	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل (ہیں)

اور دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے ہیں اور اس پر مطمئن ہوگئے ہیں اور وہ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں ○

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	آگ (ہے)	(اس کا) بدلہ جو	وہ کام کرتے تھے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے

ان لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کے بدلے میں دوزخ ہے ○ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال

الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩

الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩
نیک، اچھے	رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے	نہریں	نعمتوں کے باغات میں

کئے ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (وہ) نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے ○

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ

دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
ان کی دعا (ہوگی)	ان میں	تو پاک ہے	اے اللہ	اور	ان کا (ملاقات کے وقت) دعائیہ کلمہ	اس میں	سلام (ہوگا)	اور	ان کی دعا کا خاتمہ

ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور جنت میں ان کی ملاقات کا پہلا بول "سلام" ہوگا اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠	وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ
(یہ ہوگا) کہ	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	(جو) تمام جہانوں کا پالنے والا (ہے)	اور	اگر	جلدی فرماتا	اللہ	لوگوں کے لئے

کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ○ اور اگر اللہ لوگوں پر عذاب اسی طرح جلدی

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۗ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ

الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ
عذاب (کی)	(جیسے) ان کا جلدی طلب کرنا	بھلائی کو	(تو) ضرور پوری کردی جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	تو ہم چھوڑ دیتے	ان لوگوں کو جو

بھیج دیتا جس طرح وہ بھلائی جلدی طلب کرتے ہیں تو ان کی مدت ان کی طرف پوری کردی جاتی تو جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝١١	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ
امید نہیں رکھتے	ہماری ملاقات (کی)	ان کی سرکشی میں	وہ بھٹکتے رہیں	اور	جب	پہنچتی ہے	آدمی (کو)	تکلیف

ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتے ○ اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ

دَعَانَا	لِجَنۡۢبِهٖۤ	اَوۡ	قَاعِدًا	اَوۡ	قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُ	ضُرَّهٗ
وہ دعا کرتا ہے ہم سے	اپنی کروٹ پر	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اس کی تکلیف

تو لیٹے ہوئے اور بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے (ہر حالت میں) ہم سے دعا کرتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں

مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

مَرَّ	كَاَنۡ	لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ	اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ
وہ چل پڑتا ہے	گویا کہ	اس نے پکارا نہیں تھا ہمیں	کسی تکلیف کی طرف	(جو) پہنچی اسے	اسی طرح	خوشنما بنا دیئے گئے

تو یوں چل دیتا ہے گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہیں تھا۔ حد سے

لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدۡ اَهۡلَـكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾	وَ	لَقَدۡ	اَهۡلَـكۡنَا	الۡقُرُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
حد سے بڑھنے والوں کے لئے	جو	وہ عمل کرتے تھے	اور	ضرور بیشک	ہم نے ہلاک کر دیا	زمانے والوں (کو)	تم سے پہلے

بڑھنے والوں کے لئے ان کے اعمال اسی طرح خوشنما بنا دیئے گئے ○ اور بیشک ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا

لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ

لَمَّا	ظَلَمُوۡا	وَ	جَآءَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	وَ	مَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا
جب	انہوں نے ظلم کیا	اور	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	اور	وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے

جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلائل لے کر تشریف لائے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ

كَذٰلِكَ	نَجۡزِى	الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾	ثُمَّ	جَعَلۡنٰكُمۡ	خَلٰٓئِفَ	فِى الۡاَرۡضِ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	جرم کرنے والی قوم (کو)	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

ہم یونہی مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں ○ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین بنایا

لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

لِنَنۡظُرَ	كَيۡفَ	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم کام کرتے ہو	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر (کے سامنے)	ہماری روشن آیتیں

تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟ ○ اور جب ان کے سامنے ہماری روشن آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ہم سے ملاقات کی

قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ

قَالَ	الَّذِيۡنَ	لَا يَرۡجُوۡنَ	لِقَآءَنَا	ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ	غَيۡرِ هٰذَاۤ	اَوۡ	بَدِّلۡهُ
(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	امید نہیں رکھتے	ہم سے ملاقات (کی)	قرآن لے آؤ	اس کے علاوہ	یا	تبدیل کر دو اسے

امید نہ رکھنے والے کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے کر آؤ یا اسے تبدیل کر دو۔ تم فرماؤ: مجھے حق نہیں

قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا

قُلْ	مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا
تم کہو	(کوئی حق) نہیں ہے	میرے لئے	کہ	میں تبدیل کردوں اسے	اپنی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر

کہ میں اسے اپنی طرف سے تبدیل کردوں۔ میں تو اسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے۔

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	اپنے رب (کی)	بڑے دن کے عذاب (سے)

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ

قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ
تم کہو	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) میں تلاوت نہ کرتا اس کی	تم پر (تمہارے سامنے)	اور	نہ وہ خبردار کرتا تمہیں	اس سے

تم فرماؤ: اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے اس کی تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ تمہیں اس سے خبردار کرتا

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
تو بیشک	میں گزار چکا	تم میں	ایک عمر	اس سے پہلے	تو کیا تمہیں عقل نہیں	تو کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر

تو بیشک میں اس سے پہلے تم میں اپنی ایک عمر گزار چکا ہوں تو کیا تمہیں عقل نہیں؟ ○ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک	فلاح نہیں پائیں گے	جرم کرنے والے	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک مجرم فلاح نہیں پائیں گے ○ اور (یہ مشرک) اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

مَا	لَا يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ
(اس کی) جو	نہ نقصان دے سکتا ہے انہیں	اور	نہ نفع پہنچا سکتا ہے انہیں	اور	وہ کہتے ہیں	یہ (بت)	ہمارے سفارشی (ہیں)	اللہ کے ہاں

جو نہ انہیں کوئی نقصان دے سکے اور نہ نفع دے سکے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ (بت) اللہ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی ہیں۔ تم فرماؤ:

قُلْ اَتُنَبِّــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

قُلْ	اَتُنَبِّــُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى
تم کہو	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	(اس بات) کی جو	وہ نہیں جانتا	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	پاکی ہے اسے	اور	وہ بلند و بالا ہے

کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے اور نہ زمین میں۔ وہ ان کے شرک سے پاک اور

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾	وَ	مَا كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا
(اس) سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	نہیں تھے	سب لوگ	مگر	ایک امت	پھر وہ مختلف ہوگئے	اور	اگر	نہ

بلند و بالا ہے ○ اور سب لوگ ایک ہی امت تھے پھر مختلف ہوگئے۔ اور اگر

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾
ایک بات	پہلے ہو چکی ہوتی	تیرے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	جس میں	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان ان کے باہمی اختلافات کا فیصلہ ہو گیا ہوتا ○

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
اور	وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے	تو تم کہو	غیب تو صرف	اللہ کے لئے (ہے)

اور کہتے ہیں، اس نبی پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی؟ تم فرماؤ: غیب تو صرف اللہ کے لیے ہے،

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً
تو تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	اور	جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	رحمت (کا مزہ)

تو تم انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ○ اور جب ہم لوگوں کو انہیں

مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ

مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ	اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ اٰيَاتِنَا
(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی انہیں	(تو) اسی وقت	ان کا (کام)	سازش کرنا (ہو جاتا ہے)	ہماری آیتوں کے بارے میں

تکلیف پہنچنے کے بعد رحمت کا مزہ دیتے ہیں تو اسی وقت ان کا کام ہماری آیتوں کے بارے میں سازش کرنا ہو جاتا ہے۔ تم فرماؤ: اللہ

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾
تم کہو	اللہ	سب سے جلد کرنے والا (ہے)	خفیہ تدبیر	بیشک	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	لکھ رہے ہیں	جو	تم سازش کرتے ہو

سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے تمہارے مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں ○

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ

هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ
وہی (ہے)	جو	چلاتا ہے تمہیں	خشکی اور دریا میں	یہاں تک کہ	جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں	اور	وہ لے کر چلیں	ان کو

وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں) خوشگوار ہوا

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ

بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ
خوشگوار ہوا کے ساتھ	اور	وہ خوش ہو گئے	اس (ہوا) سے	(پھر) آ گئی ان (کشتیوں) پر	سخت تیز ہوا	اور	آنے لگیں ان پر	موجیں، لہریں

کے ساتھ انہیں لے کر چلتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں پھر ان پر شدید آندھی آنے لگتی ہے اور ہر طرف سے لہریں

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ
ہر جگہ سے	اور	انہوں نے سمجھ لیا	کہ وہ	گھیر لیا گیا ہے	ان کو	(اس وقت) وہ پکارنے لگے	اللہ (کو)	خالص کرتے ہوئے

ان پر آتی ہیں اور وہ سمجھ جاتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا ہے تو اللہ کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٢٢

لَهُ	الدِّيْنَ	لَىِٕنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٢٢
اس کے لئے	دین	ضرور اگر	تو نے نجات دے دی ہمیں	اس (طوفان) سے	ضرور ہم ہو جائیں گے	شکر کرنے والوں میں سے

اس سے دعا مانگتے ہیں، (اے اللہ!) اگر تو ہمیں اس (طوفان) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے ○

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا	هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
پھر جب	اللہ نے بچا لیا انہیں	(تو) اس وقت	وہ	زیادتی کرنے لگتے ہیں	زمین میں	حق کے بغیر، ناحق	اے	لوگو

پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اس وقت وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو!

اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
تمہاری زیادتی (کا وبال) صرف	تمہاری جانوں پر (ہے)	(تم اٹھالو) دنیا کی زندگی سے فائدہ	پھر	ہماری طرف	تمہیں لوٹنا (ہے)

تمہاری زیادتی صرف تمہارے ہی خلاف ہے۔ دنیا کی زندگی سے فائدہ اٹھالو پھر تمہیں ہماری طرف لوٹنا ہے

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٣ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٣	اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	كَمَاۗءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
تو ہم خبر دے دیں گے تمہیں	(اس) کی جو	تم عمل کرتے تھے	دنیا کی زندگی کی مثال صرف	پانی کی طرح (ہے)	ہم نے اتارا اسے

تو اس وقت ہم تمہیں بتا دیں گے جو تم کیا کرتے تھے ○ دنیا کی زندگی کی مثال تو اس پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا

مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي

مِنَ السَّمَاۗءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ	حَتّٰٓي
آسمان سے	تو گھنی ہو کر نکلیں	اس کے سبب	زمین سے اگنے والی چیزیں	جن سے	کھاتے ہیں	آدمی	اور	جانور	یہاں تک کہ

تو اس کے سبب زمین سے اگنے والی چیزیں گھنی ہو کر نکلیں جن سے انسان اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ

إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

إِذَآ	أَخَذَتِ	الْأَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	أَهْلُهَآ	أَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
جب	پکڑلی	زمین (نے)	اپنی خوبصورتی	اور خوب آراستہ ہوگئی	اور	سمجھے	اس کے مالک	کہ وہ	قادر ہیں	اس (فصل) پر

جب زمین نے اپنی خوبصورتی پکڑلی اور خوب آراستہ ہوگئی اور اس کے مالک سمجھے کہ (اب) وہ اس فصل پر قادر ہیں

أَتٰىهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

أَتٰىهَآ	أَمْرُنَا	لَيْلًا	أَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَأَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْأَمْسِ	كَذٰلِكَ
(تو) آیا اس پر	ہمارا حکم	رات	یا	دن (میں)	تو ہم نے کردیا اسے	کاٹی ہوئی	گویا کہ	وہ (وہاں) نہ تھی	کل	اسی طرح

تو رات یا دن کے وقت ہمارا حکم آیا تو ہم نے اسے ایسی کٹی ہوئی کھیتی کر دیا گویا وہ کل وہاں پر موجود ہی نہ تھی۔ ہم غور کرنے والوں کیلئے

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں	(ان) لوگوں کے لئے (جو)	غور و فکر کرتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	سلامتی کے گھر کی طرف

اسی طرح تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں ○ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے	بھلائی کی	بھلائی (ہے)	اور	مزید (بھی)

اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے ○ بھلائی کرنے والوں کے لیے بھلائی ہے اور اس سے بھی زیادہ ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَ	لَا يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور	نہیں چھائی ہوگی	ان کے چہروں (پر)	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	جنت والے (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اور ان کے منہ پر نہ سیاہی چھائی ہوگی اور نہ ذلت۔ یہی جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوْا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ
اور	وہ لوگ جنہوں نے	کمائیں	برائیاں	(تو) برائی کا بدلہ	اس کے برابر (ہے)	اور	چھائی ہوگی ان پر	ذلت

اور جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اسی کے برابر ہے اور ان پر ذلت چھائی ہوگی،

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا
نہیں (ہوگا)	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	گویا	ڈھانپ دیئے گئے	ان کے چہرے	ٹکڑوں (سے)	اندھیری رات (کے)

انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا، گویا ان کے چہروں کو اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

أُولَٰئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
یہ لوگ	آگ والے (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	(جس) دن	ہم اٹھائیں گے ان سب کو	پھر	ہم فرمائیں گے

وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ اور جس دن ہم ان سب کو اٹھائیں گے پھر مشرکوں سے فرمائیں گے:

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَاؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ
ان لوگوں سے جنہوں نے	شرک کیا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور	تمہارے شریک	تو ہم علیحدگی کردیں گے	ان کے درمیان

تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو، تو ہم انہیں مسلمانوں سے جدا کردیں گے

وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

وَ	قَالَ	شُرَكَاؤُهُمْ	مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾	فَكَفَىٰ	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اور	کہیں گے	ان کے شریک	تم ہماری عبادت کرتے ہی نہیں تھے	تو کافی ہے	اللہ	گواہی (کے لئے)	ہمارے اور تمہارے درمیان

اور ان کے شریک ان سے کہیں گے: تم ہماری عبادت کرتے ہی نہیں تھے ○ تو ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ کافی ہے۔

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ

إِنْ	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُو	كُلُّ نَفْسٍ	مَا	أَسْلَفَتْ
بیشک	ہم تھے	تمہاری عبادت سے	ضرور بے خبر	وہاں	جانچ لے گی	ہر جان	جو (عمل)	اس نے پہلے کیا (یا) آگے بھیجا

بیشک ہم تمہاری عبادت سے بے خبر تھے ○ وہاں ہر آدمی اپنے سابقہ اعمال کو جانچ لے گا

وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾

وَ	رُدُّوا	إِلَى اللَّهِ	مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾
اور	انہیں لوٹایا جائے گا	اللہ کی طرف	(جو) ان کا سچا مولیٰ (ہے)	اور	غائب ہوجائیں گے	ان سے	جو	وہ گھڑتے تھے

اور انہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا جو ان کا سچا مولیٰ ہے اور ان کے سارے گھڑے ہوئے (شریک) ان سے غائب ہوجائیں گے ○

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

قُلْ	مَنْ	يَرْزُقُكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	أَمَّنْ	يَمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْأَبْصَارَ
تم کہو	کون	روزی دیتا ہے تمہیں	آسمان اور زمین سے	یا کون	مالک ہے	کان	اور	آنکھوں (کا)

تم فرماؤ: آسمان اور زمین سے تمہیں کون روزی دیتا ہے؟ یا کان اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟

وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ

وَ	مَنْ	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُدَبِّرُ	الْأَمْرَ
اور	کون	نکالتا ہے	زندہ (کو)	مردہ سے	اور	نکالتا ہے	مردہ (کو)	زندہ سے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	ہر کام (کی)

اور زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے کون نکالتا ہے؟ اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ

فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ
تو اب وہ کہیں گے	اللہ	تو تم کہو	تو کیا تم ڈرتے نہیں	تو یہ	اللہ	تمہارا سچا رب (ہے)	پھر کیا ہے	حق کے بعد

تو اب کہیں گے: "اللہ"۔ تو تم فرماؤ تو تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ○ تو یہ اللہ ہے جو تمہارا سچا رب ہے۔ پھر حق کے بعد

اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اِلَّا	الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا
سوائے	گمراہی (کے)	تو کہاں	تم پھیرے جارہے ہو	اسی طرح	ثابت ہوچکی	تیرے رب کی بات	ان لوگوں پر جنہوں نے	نافرمانی کی

گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ ○ یونہی نافرمانوں پر تیرے رب کے یہ کلمات ثابت ہوچکے

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
کہ وہ	ایمان نہیں لائیں گے	تم کہو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	ابتداء کرے	پیدائش (یا) مخلوق (کی)

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ○ تم فرماؤ: کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پہلے مخلوق کو بنائے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
پھر	وہ لوٹا دے اسے	تم کہو	اللہ	ابتداء کرتا ہے	پیدائش (یا) مخلوق (کی)	پھر	وہ لوٹائے گا اسے	تو کہاں	تم اوندھے جارہے ہو

پھر ختم کرکے دوبارہ بنادے؟ تم فرمادو: اللہ پہلے بناتا ہے پھر ختم کرنے کے بعد دوبارہ بنادے گا تو تم کہاں اوندھے جارہے ہو؟ ○

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	قُلِ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ
تم کہو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	رہنمائی کرے	حق کی طرف	تم کہو	اللہ	راستہ دکھاتا ہے	حق کا

تم فرماؤ: تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے؟ تم فرماؤ: اللہ حق کی طرف ہدایت دیتا ہے،

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ

اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ	اَمَّنْ	لَّا يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ
تو کیا جو	رہنمائی کرے	حق کی طرف	(وہ) زیادہ حق دار (ہے)	کہ	اس کی پیروی کی جائے	یا وہ جسے	راستہ دکھائی نہیں دیتا	مگر

تو کیا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس کا حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (بت) جسے خود راستہ دکھائی نہ دے جب تک

اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ

اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ	مَا يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا
یہ کہ	اسے راستہ دکھایا جائے	تو کیا ہوا	تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	اور	نہیں پیروی کرتی	ان کی اکثریت	مگر	گمان (کی)

اسے راستہ دِکھا نہ دیا جائے تو تمہیں کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ ○ اور ان کی اکثریت تو صرف وہم و گمان پر چلتی ہے۔

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْئًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
بیشک	گمان	فائدہ نہیں دیتا	حق سے (کا)	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	وہ کام کرتے ہیں

بیشک گمان حق کا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ بیشک اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے ○

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

وَ	مَا كَانَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ
اور	نہیں ہے	یہ قرآن	کہ	اسے اپنی طرف سے بنالیا جائے	اللہ کے (اتارے) بغیر	اور	لیکن	(یہ) تصدیق (ہے)	اس کی جو

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ اللہ کے نازل کئے بغیر کوئی اسے اپنی طرف سے بنالے، ہاں یہ اپنے سے پہلی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾
اس سے پہلے (نازل کیا گیا)	اور	(لوح محفوظ پر) لکھے ہوئے کی تفصیل	کوئی شک نہیں	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے (ہے)

کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح محفوظ کی تفصیل ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے، یہ ربُّ العالمین کی طرف سے ہے ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس (نبی) نے خود بنالیا ہے اسے	تم کہو	تو تم لے آؤ ایک سورت	اس کے جیسی	اور	بلالو	جن کی	تم طاقت رکھتے ہو

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اسے خود ہی بنالیا ہے؟ تم فرماؤ: تو تم (بھی) اس جیسی کوئی ایک سورت لے آؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ
اللہ کے سوا	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	(اس) کو جو	وہ احاطہ نہ کرسکے	اس کے علم کا

اور اللہ کے سوا جو تمہیں مل سکیں سب کو بلالاؤ اگر تم سچے ہو ○ بلکہ انہوں نے اس کو جھٹلایا جس کے علم کا وہ احاطہ نہ کرسکے

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ

وَ	لَمَّا يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ
اور	نہیں آیا ان کے پاس	اس کا انجام	اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	تو دیکھو

اور ان کے پاس اس کا انجام نہیں آیا۔ ایسے ہی ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
کیسا	ہوا	ظالموں کا انجام	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	ان میں سے

ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اور ان میں کوئی تو اس پر ایمان لاتا ہے اور ان میں کوئی

مَّنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴۰﴾						
مَّنۡ	لَّا یُؤۡمِنُ	بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعۡلَمُ	بِالۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴۰﴾
(کوئی وہ ہے) جو	ایمان نہیں لاتا	اس پر	اور	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو
اس پر ایمان نہیں لاتا اور تمہارا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے ○						

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک کے مقبول بندے اُس کی اجازت سے بروزِ قیامت شفاعت کریں گے۔

﴿2﴾... قیامت میں کافروں کے پینے کے لیے شدید گرم پانی ہو گا۔

﴿3﴾... دوبارہ پیدا کرنے کا مقصد فرمانبردار کو ثواب اور گناہگار کو عذاب دینا ہے۔

﴿4﴾... ایمان نہ لانے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

﴿5﴾... ملاقات کے وقت پہلے سلام کرنا جنتیوں کا طریقہ ہے۔

﴿6﴾... ہماری ہر دعا کا اثر ظاہر نہ ہونا بھی اللہ پاک کی رحمت ہے۔

﴿7﴾... تکلیف کے وقت اللہ پاک کو پکارنا اور تکلیف دور ہونے پر رب تعالیٰ کو بھلا دینا غفلت کی علامت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سب سے بڑے ظالم کون لوگ ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: جنتیوں کی دعا کا پہلا اور آخری حصہ کیا ہو گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا فرشتے کافروں کے مکر و فریب لکھتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ یونس کی روشنی میں قیامت میں کافروں کا حال بیان کیجیے

جواب: ____________________

____

سوال 5: سورۂ یونس میں اللہ پاک نے قرآن کی عظمت وشان کس طرح بیان فرمائی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ خود کو یا دوسروں کو بددعا تو نہیں دیتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... سورۂ یونس میں بیان کی گئی اللہ پاک کی کوئی پانچ صفات بیان کیجئے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوْرَۃُ یُوْنُس (حصّہ 2)

پارہ 11، یونس: 41 تا 70

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ

وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ
اور	اگر	وہ جھٹلائیں تمہیں	توتم کہہ دو	میرے لئے	میرا عمل (ہے)	اور	تمہارے لئے	تمہارا عمل (ہے)	تم	بری الذمہ (ہو)

اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو تم فرمادو کہ میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ہے اور تم

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٤١ وَمِنْهُمْ مَّنْ

مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝٤١	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
(اس) سے جو	میں عمل کروں	اور	میں	بری الذمہ (ہوں)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو

میرے عمل سے الگ ہو اور میں تمہارے اعمال سے بیزار ہوں ○ اور ان میں کچھ وہ ہیں جو

يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤٢ وَمِنْهُمْ

يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤٢	وَ	مِنْهُمْ
کان لگاتے ہیں	تمہاری طرف	توکیا تم	سنادوگے	بہروں (کو)	اگرچہ	وہ سمجھتے نہ ہوں	اور	ان میں سے

تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سنادو گے؟ اگرچہ وہ سمجھتے نہ ہوں ○ اور ان میں

مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٤٣ اِنَّ اللّٰهَ

مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٤٣	اِنَّ	اللّٰهَ
(کوئی وہ ہے) جو	دیکھتا ہے	تمہاری طرف	توکیا تم	راستہ دکھادوگے	اندھوں (کو)	اگرچہ	وہ دیکھتے نہ ہوں	بیشک	اللہ

کوئی تمہاری طرف دیکھتا ہے تو کیا تم اندھوں کو راستہ دکھادو گے؟ اگرچہ وہ دیکھتے ہی نہ ہوں ○ بیشک اللہ

لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٤٤ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْــًٔا	وَّ	لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۝٤٤	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ
لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا	اور	لیکن	لوگ	اپنی جانوں (پر)	ظلم کرتے ہیں	اور	(جس) دن	اللہ جمع کرے گا انہیں

لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کرتا، ہاں لوگ ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ○ اور جس دن (اللہ) انہیں اٹھائے گا

كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

كَاَنْ	لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
گویا کہ	وہ نہیں ٹھہرے	مگر	دن کی ایک گھڑی	وہ ایک دوسرے کو پہچان رہے ہوں گے	اپنے درمیان	بیشک	نقصان میں رہے

گویا وہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی سے زیادہ ٹھہرے ہی نہیں تھے، آپس میں ایک دوسرے کو پہچان رہے ہوں گے۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝٤٥ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ	مَا كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ۝٤٥	وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ
وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور	وہ نہیں تھے	ہدایت پانے والے	اور	اگر	ہم دکھادیں تمہیں

اللہ کی ملاقات کو جھٹلانے والے نقصان میں رہے اور وہ ہدایت یافتہ نہیں تھے ○ اور ہم تمہیں اس چیز کا کچھ حصہ دکھادیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
کچھ	(اس میں سے) جس کا	ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے	یا	ہم وفات دے دیں تمہیں	تو (بہر حال) ہماری ہی طرف	انہیں لوٹ کر آنا (ہے)

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا ہم تمہیں پہلے ہی اپنے پاس بلالیں بہر حال انہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤٦ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ ۝٤٦	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا	جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ
پھر	اللہ	گواہ (ہے)	(اس) پر جو	وہ کام کرتے ہیں	اور	ہر امت کے لئے	ایک رسول (ہوا)	تو جب	(ان کے پاس) آتا	ان کا رسول

پھر اللہ ان کے کاموں پر گواہ ہے ○ اور ہر امت کے لئے ایک رسول ہوا ہے تو جب ان کا رسول ان کے پاس تشریف لاتا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٤٧ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٤٧	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
(تو) فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور	وہ	ان پر ظلم نہیں کیا جاتا	اور	وہ کہتے ہیں	کب (آئے گا)	یہ	وعدہ

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جاتا ہے ○ اور کہتے ہیں:

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٤٨	قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ
اگر	تم ہو	سچے	تم کہو	میں مالک نہیں ہوں	اپنی جان کے لئے	نقصان	اور	نہ	نفع (کا)	مگر	جو	چاہے	اللہ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب آئے گا ○ تم فرماؤ میں اپنی جان کیلئے نقصان اور نفع کا اتنا ہی مالک ہوں جتنا اللہ چاہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٤٩

لِكُلِّ اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٤٩
ہر امت کے لئے	ایک مدت (ہے)	جب	آجائے گی	ان کی مدت	تو وہ پیچھے نہ ہٹ سکیں گے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے ہو سکیں گے

ہر گروہ کے لئے ایک مدت ہے تو جب وہ مدت آجائے گی تو وہ لوگ ایک گھڑی نہ تو اس سے پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے ہو سکیں گے ○

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ
تم کہو	بھلا بتاؤ	اگر	آئے تم پر	اس کا عذاب	رات	یا	دن (میں)	(تو وہ) کون سی چیز (ہے)	جلدی مچا رہے ہیں	اس سے (کی)

تم فرماؤ: بھلا بتاؤ تو کہ اگر اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کونسی چیز ہے جس کی مجرم جلدی

الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٠ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ

الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٠	اَثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ
جرم کرنے والے	کیا پھر	جب	وہ واقع ہو جائے گا	(تب) ایمان لاؤ گے	اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	اور (حالانکہ)	بیشک

مچا رہے ہیں؟ ○ تو کیا جب وہ (عذاب) واقع ہو جائے گا اس وقت اللہ پر ایمان لاؤ گے؟ (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا اب (تم ایمان لا رہے ہو)

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٥١	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ	هَلْ
تم اس کی جلدی مچا رہے تھے	پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	ہمیشہ کا عذاب	کیا (یعنی نہیں)

حالانکہ اس سے پہلے تو تم اس کی بڑی جلدی مچا رہے تھے ○ پھر ظالموں سے کہا جائے گا: ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ تمہیں

تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ

تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٥٢	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَحَقٌّ هُوَ	قُلْ	اِيْ	وَرَبِّيْ
تمہیں بدلہ دیا جا رہا	مگر	(اسی) کا جو	تم کام کرتے تھے	اور	وہ پوچھتے ہیں تم سے	کیا وہ حق (ہے)	تم کہو	ہاں	میرے رب کی قسم

تمہارے کمائے ہوئے اعمال ہی کا بدلہ دیا جا رہا ہے ○ اور تم سے پوچھتے ہیں: کیا وہ حق ہے؟ تم فرماؤ، ہاں! میرے رب کی قسم

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥٣	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ
بیشک وہ	ضرور حق (ہے)	اور	نہیں	تم	عاجز کر سکنے والے	اور	اگر	یہ کہ	ہر جان کے لئے (ہوتا)	(جس نے) ظلم کیا

بیشک وہ ضرور حق ہے اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے ○ اور زمین میں جو کچھ ہے اگر ہر ظالم جان

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

مَا	فِي الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ
جو کچھ	زمین میں (ہے)	ضرور وہ معاوضے میں دیدے	اس کو	اور	وہ چھپائیں گے	ندامت، پشیمانی	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب

اس سب کی مالک ہو جائے تو وہ یقیناً اپنی جان چھڑانے کے معاوضے میں دیدے اور وہ جب عذاب دیکھیں گے تو دل میں چپکے چپکے پشیمان ہوں گے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ

وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٥٤	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اور	فیصلہ کر دیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کے ساتھ	اور	وہ	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	سن لو	بیشک	اللہ کا (ہے)

اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ○ سن لو بیشک اللہ ہی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٥

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٥
جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	سن لو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	لیکن	ان میں اکثر	نہیں جانتے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ سن لو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں اکثر نہیں جانتے ○

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ
وہ	زندہ کرتا ہے	اور	موت دیتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو	بیشک	آگئی تمہارے پاس	نصیحت

وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	(اس) کے لئے جو	سینوں میں (ہے)	اور	ہدایت	اور	رحمت	ایمان والوں کے لئے

نصیحت اور دلوں کی شفا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت آگئی ○

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾
تم کہو	اللہ کے فضل پر	اور	اس کی رحمت پر	تو اسی پر	پس انہیں چاہیے کہ خوشی منائیں	وہ	بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

تم فرماؤ: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ○

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا
تم کہو	بھلا بتاؤ	جو	اتارا	اللہ (نے)	تمہارے لئے	رزق سے	تو تم نے بنالیا	اس میں سے	حرام	اور	حلال

تم فرماؤ: بھلا بتاؤ کہ اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اتارا ہے تو تم نے اس میں سے خود ہی حرام اور حلال بنالیا،

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ
تم کہو	کیا اللہ (نے)	اجازت دی	تمہیں	یا	اللہ پر	تم جھوٹ باندھتے ہو	اور	کیا	خیال (ہے)	ان لوگوں کا جو

تم فرماؤ: کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ ○ اور اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن (سے متعلق)	بیشک	اللہ	ضرور فضل فرمانے والا (ہے)	لوگوں پر	اور	لیکن

کا قیامت کے دن کے بارے میں کیا خیال ہے؟ بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	مَا تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ	وَّ	مَا تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ
ان میں اکثر	شکر ادا نہیں کرتے	اور	تم نہیں ہوتے	کسی کام میں	اور	تم تلاوت نہیں کرتے	اس کی طرف سے	قرآن (کی)

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ○ اور تم کسی کام میں ہو اور تم اس کی طرف سے قرآن کی تلاوت کرتے ہو

وَلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ

وَ	لَا تَعۡمَلُوۡنَ	مِنۡ عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيۡكُمۡ	شُهُوۡدًا	اِذۡ	تُفِيۡضُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	مَا يَعۡزُبُ
اور	تم نہیں کر رہے ہوتے	کوئی کام	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر	گواہ	جب	تم مشغول ہوتے ہو	اس میں	اور	غائب نہیں

اور (اے لوگو!) تم کوئی بھی کام کر رہے ہو، ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور

عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ

عَنۡ رَّبِّكَ	مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	لَا	فِى السَّمَآءِ	وَ	لَاۤ	اَصۡغَرَ	مِنۡ ذٰلِكَ	وَ	لَاۤ	اَكۡبَرَ
تیرے رب سے	ذرہ کی کوئی مقدار	زمین میں	اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس (ذرے) سے	اور	نہ	بڑی

زمین و آسمان میں کوئی ذرہ برابر چیز تیرے رب سے غائب نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور بڑی کوئی چیز ایسی نہیں

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۚ ﴿۶۲﴾

اِلَّا	فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾	اَلَاۤ	اِنَّ	اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾
مگر	ایک روشن کتاب میں (ہے)	سن لو	بیشک	اللہ کے اولیاء	نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

جو ایک روشن کتاب میں نہ ہو ○ سن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ؕ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰى	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَ	فِى الۡاٰخِرَةِ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	ڈرتے رہے	ان کے لئے	خوشخبری (ہے)	دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں

وہ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ○ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے،

لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ

لَا تَبۡدِيۡلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۴﴾	وَ	لَا يَحۡزُنۡكَ	قَوۡلُهُمۡ
تبدیلی نہیں ہوتی	اللہ کے کلمات میں	یہی	وہ	بڑی کامیابی (ہے)	اور	غم میں نہ ڈالیں تمہیں	ان کی باتیں

اللہ کی باتیں بدلتی نہیں، یہی بڑی کامیابی ہے ○ اور تم ان کی باتوں کا غم نہ کرو

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

اِنَّ	الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا	هُوَ	السَّمِيۡعُ	الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۵﴾	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ
بیشک	ساری عزت اللہ کے لئے (ہے)	وہی	سننے والا	جاننے والا (ہے)	سن لو	بیشک	اللہ ہی کے (ہیں)	جو	آسمانوں میں

بیشک تمام عزتوں کا مالک اللہ ہے، وہی سننے والا جاننے والا ہے ○ سن لو! بیشک اللہ ہی مالک ہے سب کا جو آسمانوں میں ہیں

وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ

وَ	مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	جو	زمین میں (ہیں)	اور	کس کی	پیروی کر رہے ہیں	وہ لوگ جو	عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں (کی)

اور جو زمین میں ہیں اور اللہ کے سوا اور شریکوں کی عبادت کرنے والے کس کی پیروی کر رہے ہیں؟

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

إِنْ	يَتَّبِعُونَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَ	إِنْ	هُمْ	إِلَّا	يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾
نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان (کی)	اور	نہیں	وہ	مگر	جھوٹے اندازے لگا رہے ہیں

وہ تو صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہیں اور وہ صرف جھوٹے اندازے لگا رہے ہیں ○

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	لِتَسْكُنُوا	فِيهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا
وہی (ہے)	جس نے	بنائی	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم سکون حاصل کرو	اس میں	اور	دن (بنایا)	آنکھ کھولنے والا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو آنکھیں کھولنے والا بنایا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ

إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ	يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللَّهُ	وَلَدًا	سُبْحَانَهُ
بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	(جو) سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی	اللہ (نے)	اولاد	پاکی ہے اسے

بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ (کافروں نے) کہا: اللہ نے اپنے لیے اولاد بنا رکھی ہے۔

هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ

هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	إِنْ	عِنْدَكُمْ
وہی	بے نیاز (ہے)	اسی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں	اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	نہیں	تمہارے پاس

وہ پاک ہے، وہی بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ تمہارے پاس

مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ

مِنْ سُلْطَانٍ	بِهَٰذَا	أَتَقُولُونَ	عَلَى اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾	قُلْ	إِنَّ	الَّذِينَ
کوئی دلیل	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر	وہ (بات) جو	تمہیں معلوم نہیں	تم کہو	بیشک	وہ لوگ جو

اس کی کوئی بھی دلیل نہیں، کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ○ تم فرماؤ: بیشک اللہ پر

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

يَفْتَرُونَ	عَلَى اللَّهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾	مَتَاعٌ	فِي الدُّنْيَا	ثُمَّ	إِلَيْنَا
بہتان باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	وہ فلاح نہیں پائیں گے	تھوڑا سا فائدہ اٹھانا (ہے)	دنیا میں	پھر	ہماری طرف

جھوٹ باندھنے والے فلاح نہیں پائیں گے ○ دنیا میں تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر انہیں ہماری طرف

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِيقُهُمُ	الْعَذَابَ الشَّدِيدَ	بِمَا	كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾
انہیں لوٹ کر آنا (ہے)	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب	(اس کے) بدلے جو	وہ کفر کرتے تھے

واپس آنا ہے پھر ہم انہیں ان کے کفر کے بدلے میں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ہر بندے کا عمل اس کے ساتھ ہے جیسا عمل کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔

﴿2﴾... بغض وعناد کی وجہ سے انسان گویا اندھا بہرا ہو جاتا ہے، اس لئے سامنے والے کی بات نہیں سمجھتا۔

﴿3﴾... اللہ پاک کسی جان پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ حق سے دور ہو کر خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

﴿4﴾... دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے اور آخرت کا انکار کرنے والا نقصان میں ہے۔

﴿5﴾... ایمان والوں کے لئے قرآن مجید ہدایت اور رحمت ہے۔

﴿6﴾... اللہ پاک کے فضل اور اس کی رحمت پر خوش ہونا حکمِ خداوندی ہے۔

﴿7﴾... کسی چیز کو اپنی طرف سے حلال یا حرام سمجھنا منع اور اللہ پاک پر جھوٹ باندھنا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: ہدایت سے محروم اور نقصان میں کون لوگ ہیں ؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: عذاب کے حق ہونے کے بارے میں سوال کرنے والوں کو سورۂ یونس میں کیا جواب دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: مال و دولت یا منصب قیامت میں عذاب سے چھٹکارہ دلا سکے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کفار کے جھٹلانے پر نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیا تسلی دی گئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: اللہ پاک کی طرف اولاد کی نسبت کرنے والوں کو کیا جواب دیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾ ... کیا آپ بغض و کینہ سے بچتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾ ... نیک لوگوں کو کون کون سی فضیلتیں حاصل ہیں؟ ان کے فضائل پر مشتمل چند احادیث مبارکہ جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَةُ یُوۡنُس (حصّہ 3)

پارہ 11، یونس: 71 تا 109

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اِنۡ کَانَ کَبُرَ

وَ	اتۡلُ	عَلَیۡہِمۡ	نَبَاَ نُوۡحٍ	اِذۡ	قَالَ	لِقَوۡمِہٖ	یٰقَوۡمِ	اِنۡ	کَانَ کَبُرَ
اور	پڑھ کر سناؤ	ان پر (انہیں)	نوح کی خبر	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	اے میری قوم	اگر	بھاری ہے

اور انہیں نوح کی خبر پڑھ کر سناؤ جب اس نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم اگر میرا

عَلَیۡکُمۡ مَّقَامِیۡ وَ تَذۡکِیۡرِیۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَکُمۡ

عَلَیۡکُمۡ	مَّقَامِیۡ	وَ	تَذۡکِیۡرِیۡ	بِاٰیٰتِ اللّٰہِ	فَعَلَی اللّٰہِ	تَوَکَّلۡتُ	فَاَجۡمِعُوۡۤا	اَمۡرَکُمۡ
تم پر	میرا قیام کرنا	اور	میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ذریعے	تو اللہ ہی پر	میں نے بھروسہ کیا	تو تم جمع کر لو	اپنا کام

قیام کرنا اور میرا اللہ کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کرنا تم پر بھاری ہے تو میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا تو تم اپنا کام

وَ شُرَکَآءَکُمۡ ثُمَّ لَا یَکُنۡ اَمۡرُکُمۡ عَلَیۡکُمۡ غُمَّۃً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَیَّ وَ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾

وَ	شُرَکَآءَکُمۡ	ثُمَّ	لَا یَکُنۡ	اَمۡرُکُمۡ	عَلَیۡکُمۡ	غُمَّۃً	ثُمَّ	اقۡضُوۡۤا	اِلَیَّ	وَ	لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾
اور	اپنے شریکوں (کو)	پھر	نہ رہے	تمہارا کام	تم پر	پوشیدہ	پھر	(جو چاہتے ہو اسے) پورا کر ڈالو	میری طرف	اور	مجھے مہلت نہ دو

اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو پھر تمہارا کام تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر میرے بارے میں جو کچھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو ○

فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُکُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ ۙ وَ اُمِرۡتُ

فَاِنۡ	تَوَلَّیۡتُمۡ	فَمَا سَاَلۡتُکُمۡ	مِّنۡ اَجۡرٍ	اِنۡ	اَجۡرِیَ	اِلَّا	عَلَی اللّٰہِ	وَ	اُمِرۡتُ
پھر اگر	تم منہ پھیرو	تو میں نہیں مانگتا تم سے	کوئی معاوضہ	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ (کے ذمۂ کرم) پر	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے

پھر اگر تم منہ پھیرو تو میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۷۲﴾ فَکَذَّبُوۡہُ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ فِی الۡفُلۡکِ

اَنۡ	اَکُوۡنَ	مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۷۲﴾	فَکَذَّبُوۡہُ	فَنَجَّیۡنٰہُ	وَ	مَنۡ	مَّعَہٗ	فِی الۡفُلۡکِ
کہ	میں ہوں	مسلمانوں میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	جو	اس کے ساتھ	کشتی میں (تھے)

کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں ○ تو انہوں نے نوح کو جھٹلایا تو ہم نے اسے اور کشتی میں اس کے ساتھ والوں کو نجات دی

وَ جَعَلۡنٰہُمۡ خَلٰٓئِفَ وَ اَغۡرَقۡنَا الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ

وَ	جَعَلۡنٰہُمۡ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغۡرَقۡنَا	الَّذِیۡنَ	کَذَّبُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	فَانۡظُرۡ	کَیۡفَ
اور	ہم نے بنادیا انہیں	جانشین	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو دیکھو	کیسا

اور انہیں ہم نے جانشین بنایا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انہیں ہم نے غرق کر دیا تو دیکھو ان لوگوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
ہوا	ڈرائے گئے لوگوں کا انجام	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول	ان کی قوم کی طرف	تو وہ لائے ان کے پاس روشن دلیلیں

کیسا انجام ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا ○ پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں کی طرف کئی رسول بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ
تو وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے	(اس) پر جسے	انہوں نے جھٹلا دیا	اس کو	(اس) سے پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگا دیتے ہیں

(لیکن) وہ کفار ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لے آئیں جسے پہلے جھٹلا چکے ہیں۔ ہم اسی طرح سرکشوں کے

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ	اور	ہارون (کو)	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ○ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیاں

بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا
اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو انہوں نے تکبر کیا	اور	وہ تھے	جرم کرنے والے لوگ	تو جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے

دے کر بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ○ تو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ

قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
انہوں نے کہا	بیشک	یہ	ضرور کھلا جادو (ہے)	فرمایا	موسیٰ (نے)	کیا تم (ایسا) کہتے ہو	حق کے بارے	جب	وہ آیا تمہارے پاس

تو کہنے لگے: بیشک یہ کھلا جادو ہے ○ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں یہ کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

اَسِحْرٌ هٰذَا	وَ	لَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا یہ جادو (ہے)	اور	فلاح نہیں پاتے	جادو کرنے والے	انہوں نے کہا	کیا تم آئے ہو ہمارے پاس	تاکہ تم پھیر دو ہمیں	(اس دین) سے جو

کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر فلاح نہیں پاتے ○ انہوں نے کہا: آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں تاکہ ہمیں اس (دین) سے پھیر دیں

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾
ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اور	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور زمین میں تم دونوں کی بڑائی ہو جائے اور ہم تو تم پر ایمان لانے والے نہیں ○

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى
اور	کہا	فرعون (نے)	لے آؤ میرے پاس ہر علم والا جادوگر	پھر جب	آ گئے	جادوگر	(تو) کہا	ان سے	موسیٰ (نے)

اور فرعون نے کہا: ہر علم والے جادوگر کو میرے پاس لے آؤ○ پھر جب جادوگر آ گئے تو ان سے موسیٰ نے کہا:

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ
تم ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے (ہو)	پھر جب	انہوں نے ڈال دیا	(تو) کہا	موسیٰ (نے)	جو	تم لائے ہو اسے	(یہ) جادو (ہے)

ڈال دو جو تم ڈالنے والے ہو○ پھر جب انہوں نے ڈال دیا تو موسیٰ نے کہا: جو تم لائے ہو یہ جادو ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ	الْحَقَّ
بیشک	اللہ	اب باطل کر دے گا اسے	بیشک	اللہ	نہیں سنوارتا	فساد کرنے والوں کا کام	اور	حق کر دکھاتا ہے	اللہ	حق (کو)

بیشک اب اللہ اسے باطل کر دے گا، اللہ فسادوالوں کے کام کو نہیں سنوارتا○ اور اللہ اپنے کلمات کے ذریعے

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾	فَمَآ اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ قَوْمِهٖ
اپنے کلمات کے ذریعے	اگرچہ	برا مانیں	جرم کرنے والے	تو ایمان نہ لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ	اس کی قوم سے

حق کو حق کر دکھاتا ہے اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہو○ تو فرعون اور اس کے درباریوں کے خوف کی وجہ سے

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ

عَلٰى خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ	وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ
خوف (کی بنا) پر	فرعون اور اس کے درباریوں سے	کہ	وہ فتنہ (تکلیف) میں ڈال دے گا انہیں	اور	بیشک	فرعون

موسیٰ پر اس کی قوم میں سے چند لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا (اس ڈر سے) کہ فرعون انہیں تکلیف میں ڈال دے گا اور بیشک فرعون

لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى
ضرور تکبر کرنے والا (تھا)	زمین میں	اور	بیشک وہ	ضرور حد سے گزرنے والوں میں سے (تھا)	اور	فرمایا	موسیٰ (نے)

زمین میں تکبر کرنے والا تھا اور بیشک وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا○ اور موسیٰ نے کہا،

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾
اے میری قوم	اگر	تم ایمان لائے ہو	اللہ پر	تو اسی پر	تم بھروسہ رکھو	اگر	تم ہو	مسلمان

اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اگر تم مسلمان ہو تو اسی پر بھروسہ کرو○

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾

فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾
توانہوں نے کہا	اللہ ہی پر	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب	تو نہ بنا ہمیں	آزمائش	ظالم لوگوں کے لئے

انہوں نے کہا، ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا○

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ

وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ
اور	نجات دے ہمیں	اپنی رحمت سے	کافروں کی قوم سے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف

اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے○ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی

اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ

اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
کہ	تم دونوں بناؤ	اپنی قوم کے لئے	مصر میں	مکانات	اور	بناؤ	اپنے گھروں (کو)	نماز کی جگہ	اور	قائم رکھو	نماز

کہ مصر میں اپنی قوم کے لیے مکانات بناؤ اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ بناؤ اور نماز قائم رکھو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ
اور	خوشخبری سناؤ	مسلمانوں (کو)	اور	عرض کی	موسیٰ (نے)	اے ہمارے رب	بیشک تو (نے)	دیا	فرعون اور اس کے سرداروں (کو)

اور مسلمانوں کو خوشخبری سناؤ○ اور موسیٰ نے عرض کی: اے ہمارے رب! تونے فرعون اور اس کے سرداروں کو

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ

زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ
زینت کا سامان	اور	مال	دنیا کی زندگی میں	اے ہمارے رب	تاکہ وہ بھٹکا دیں	تیرے راستے سے	اے ہمارے رب	بربادی ڈال دے

دنیا کی زندگی میں آرائش اور مال دیدیا، اے ہمارے رب! تاکہ وہ تیرے راستے سے بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کے مال

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾
ان کے مالوں پر	اور سختی ڈال دے	ان کے دلوں پر	تو وہ ایمان نہ لائیں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	دردناک عذاب

برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے تاکہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں○

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
فرمایا	بیشک	قبول کرلی گئی	تم دونوں کی دعا	پس تم ثابت قدم رہو	اور	ہرگز پیروی نہ کرنا	ان لوگوں کے راستے کی جو	علم نہیں رکھتے

(اللہ نے) فرمایا: تم دونوں کی دعا قبول ہوئی پس تم ثابت قدم رہو اور نادانوں کے راستے پر نہ چلنا○

وَجَاوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ

وَ	جَاوَزْنَا	بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا
اور	ہم نے عبور کرادیا	بنی اسرائیل کو	دریا	تو پیچھا کیا ان کا	فرعون اور اس کے لشکروں (نے)	سرکشی	اور	ظلم (سے)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا عبور کرادیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور ظلم سے ان کا پیچھا کیا

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِیْٓ
یہاں تک کہ	جب	پالیا اسے	غرق ہونے (نے)	(تو) کہنے لگا	میں ایمان لایا	(اس بات پر) کہ وہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ جو

یہاں تک کہ جب اسے غرق ہونے نے آلیا تو کہنے لگا: میں اِس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ

اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾	آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ
ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور	میں	مسلمانوں سے (ہوں)	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	اور (حالانکہ)	بیشک	تو نافرمان رہا

جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمان ہوں ○ (اُسے کہا گیا) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ اس سے پہلے

قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ

قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ
(اس سے) پہلے	اور	تو تھا	فساد کرنے والوں میں سے	تو آج	ہم بچالیں گے تجھے	تیرے جسم کے ساتھ	تاکہ تو ہو جائے	(اس) کے لئے جو

تو نافرمان رہا اور تو فسادی تھا○ آج ہم تیری لاش کو بچالیں گے تاکہ تو

خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا

خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا
تیرے بعد (آئے گا)	نشانی	اور	بیشک	بہت سے لوگ	ہماری آیتوں سے	ضرور غافل (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے جگہ دی

اپنے بعد والوں کے لیے نشانی بن جائے اور بیشک لوگ ہماری نشانیوں سے ضرور غافل ہیں○ اور بیشک ہم نے

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	فَمَا اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى
بنی اسرائیل (کو)	سچ (عزت) کی جگہ	اور	ہم نے رزق عطا کیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تو انہوں نے اختلاف نہ کیا	یہاں تک کہ

بنی اسرائیل کو عزت کی جگہ دی اور انہیں پاکیزہ رزق عطا کیا تو وہ اختلاف میں نہ پڑے مگر

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِیْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾

جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِیْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾
آگیا ان کے پاس	علم	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ اس میں اختلاف کرتے تھے

علم آنے کے بعد۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن اُن میں اُس بات کا فیصلہ کردے گا جس میں وہ جھگڑتے تھے○

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَۚ

فَاِنۡ	كُنۡتَ	فِىۡ شَكٍّ	مِّمَّاۤ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ	يَقۡرَءُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ قَبۡلِكَ
تو اگر	تم ہو	شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اتارا	تیری طرف	تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو	پڑھتے ہیں	کتاب	تجھ سے پہلے

تو اے سننے والے! اگر تجھے اس میں کوئی شک ہو جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھنے والے ہیں،

لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ

لَقَدۡ	جَآءَكَ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۹۴﴾	وَ	لَا تَكُوۡنَنَّ
ضرور بیشک	آیا تیرے پاس	حق	تیرے رب کی طرف سے	پس تم ہرگز نہ ہو جانا	شک کرنے والوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہونا

بیشک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا تو تُو ہرگز شک والوں میں نہ ہو ○ اور ہرگز ان میں

مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

مِنَ الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَتَكُوۡنَ	مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
ان لوگوں میں سے جنہوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیتوں کو	(اگر ایسا کیا) تو تو ہو جائے گا	نقصان اٹھانے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ جو

نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ورنہ تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا ○ بیشک جن لوگوں پر

حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا

حَقَّتۡ	عَلَيۡهِمۡ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۶﴾	وَلَوۡ	جَآءَتۡهُمۡ	كُلُّ اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا
پکی ہو چکی	ان پر	تیرے رب کی بات	وہ ایمان نہیں لائیں گے	اگرچہ	آجائے ان کے پاس	ہر نشانی	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں

تیرے رب کی بات پکی ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ○ اگرچہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے جب تک دردناک عذاب

الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ

الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾	فَلَوۡلَا	كَانَتۡ	قَرۡيَةٌ	اٰمَنَتۡ	فَنَفَعَهَاۤ	اِيۡمَانُهَاۤ	اِلَّا	قَوۡمَ يُوۡنُسَ
دردناک عذاب	تو کیوں نہیں	ہوئی	کوئی بستی (قوم)	(جو) ایمان لے آتی	تو نفع دیتا اسے	اس کا ایمان	سوائے	یونس کی قوم

نہ دیکھ لیں گے ○ تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ کوئی قوم ایمان لے آتی تا کہ اس کا ایمان اسے نفع دیتا لیکن یونس کی قوم

لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾

لَمَّاۤ	اٰمَنُوۡا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمۡ	عَذَابَ الۡخِزۡىِ	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَ	مَتَّعۡنٰهُمۡ	اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾
جب	وہ ایمان لائے	(تو) ہم نے ہٹا دیا	ان سے	رسوائی کا عذاب	دنیا کی زندگی میں	اور	ہم نے فائدہ اٹھانے دیا انہیں	ایک وقت تک

جب ایمان لائی تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ہٹا دیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ اٹھانے دیا ○

وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًاؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ

وَ	لَوۡ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	كُلُّهُمۡ	جَمِيۡعًا	اَفَاَنۡتَ	تُكۡرِهُ	النَّاسَ
اور	اگر	چاہتا	تمہارا رب	(تو) ضرور ایمان لے آتا	جو	زمین میں (ہے)	ان کے تمام	سب	تو کیا تم	مجبور کرو گے	لوگوں (کو)

اور اگر تمہارا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں کو

النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

حَتّٰى	يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	وَ	مَا كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں	ایمان والے	اور	نہیں ہے	کسی جان کے لئے	کہ	وہ ایمان لے آئے	مگر	اللہ کے حکم سے

مجبور کرو گے یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں؟ ○ اور کسی جان کو قدرت نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور	اللہ ڈالتا ہے	عذاب	ان لوگوں پر جو	سمجھتے نہیں	تم کہو	دیکھو	کیا ہے	آسمانوں اور زمین میں

اور اللہ ان لوگوں پر عذاب ڈالتا ہے جو سمجھتے نہیں ○ تم فرماؤ: تم دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کیا (نشانیاں) ہیں

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ

وَ	مَا تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ
اور	فائدہ نہیں دیتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے (رسول)	(ان) لوگوں کو	(جو) ایمان نہیں لائیں گے	تو کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے

اور نشانیاں اور رسول ان لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے ○ تو نہیں ان لوگوں

اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ

اِلَّا	مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْۤا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
مگر	ان لوگوں کے دنوں جیسے (دنوں) کا جو	گزر گئے	ان سے پہلے	تم کہو	تو انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

کے دنوں جیسے (دنوں) کا انتظار ہے جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ تم فرماؤ: تو انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	حَقًّا
انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	پھر	ہم نجات دیں گے	اپنے رسولوں	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح	حق (ہے)

انتظار میں ہوں ○ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیں گے۔ ہم پر اسی طرح

عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ

عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ دِيْنِيْ
ہم پر	(کہ) ہم نجات دیں	ایمان والوں (کو)	تم کہو	اے	لوگو	اگر	تم ہو	کسی شبہ میں	میرے دین کی طرف سے

حق ہے کہ ایمان والوں کو نجات دیں ○ تم فرماؤ، اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے کسی شبہ میں ہو

فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ

فَلَاۤ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ
تو (جان لو) میں عبادت نہیں کروں گا	ان کی جنہیں	تم پوجتے ہو	اللہ کے سوا	اور	البتہ	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ (کی)	جو

تو (جان لو کہ) میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کروں گا جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو البتہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں

يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ

يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ
جان نکالے گا تمہاری	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں رہوں	ایمان والوں میں سے	اور	یہ کہ	سیدھا رکھو	اپنا چہرہ

جو تمہاری جان نکالے گا اور مجھے حکم ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں ○ اور یہ کہ ہر باطل سے جدا رہ کر اپنا چہرہ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾	وَ	لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
دین کے لئے	ہر باطل سے جدا (رہتے ہوئے)	اور	ہر گز نہ ہونا	مشرکوں میں سے	اور	تو عبادت نہ کر	اللہ کے سوا

دین کے لئے سیدھا رکھو اور ہر گز مشرکوں میں سے نہ ہونا ○ اور اللہ کے سوا اس کی عبادت نہ کر جو

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

مَا	لَا يَنْفَعُكَ	وَ	لَا يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
(اس کی) جو	تجھے نفع نہیں دے سکتا	اور	تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتا	پھر اگر	تو (ایسا) کرے	تو بیشک تو	اس وقت	ظالموں میں سے (ہو گا)

نہ تجھے نفع دے سکے اور نہ تجھے نقصان پہنچا سکے پھر اگر تو ایسا کرے گا تو اس وقت تو ظالموں میں سے ہو گا ○

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ
اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو کوئی دور کرنے والا نہیں	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	وہ ارادہ فرمائے تیرے ساتھ

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی تکلیف کو دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تیرے ساتھ بھلائی کا

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

بِخَيْرٍ	فَلَا رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
بھلائی کا	تو کوئی رد کرنے والا نہیں	اس کے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اپنے (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

ارادہ فرمائے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اور	وہی	بخشنے والا	مہربان (ہے)	تم کہو	اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب کی طرف سے

اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ○ تم فرماؤ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آیا

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

فَمَنِ اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا يَضِلُّ
تو جس نے ہدایت حاصل کی	تو وہ صرف ہدایت حاصل کر رہا ہے	اپنی جان کے لئے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو وہ صرف گمراہ ہوتا ہے

تو جو ہدایت حاصل کرلے تو وہ اپنے فائدے کے لئے ہی ہدایت حاصل کر رہا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اپنے ہی نقصان کو

عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ۞ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ

عَلَيۡهَا	وَ	مَاۤ	اَنَا	عَلَيۡكُمۡ	بِوَكِيۡلٍ ۞	وَ	اتَّبِعۡ	مَا	يُوۡحٰۤى	اِلَيۡكَ
اپنی (جان) پر	اور	نہیں	میں	تمہارے اوپر	کوئی نگران	اور	پیروی کرو	(اس کی) جو	وحی بھیجی جاتی ہے	تمہاری طرف

گمراہ ہوتا ہے اور میں تم پر کوئی نگران نہیں ○ اور اس وحی کی پیروی کرو جو آپ کی طرف بھیجی جاتی ہے

وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ۞

وَاصۡبِرۡ	حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ۞
اور صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ فرمادے	اللہ	اور	وہ	سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا (ہے)

اور صبر کرتے رہو حتّٰی کہ اللہ فیصلہ فرمادے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... ضد اور انا کی وجہ سے حق قبول نہ کرنا فرعونی طریقہ کار ہے۔

﴿2﴾... اِسراف اور تکبر فرعونی صفات ہیں۔

﴿3﴾... ایمان والوں کو ہر حال میں اللہ پاک پر بھروسا کرنا چاہیے۔

﴿4﴾... نادانوں کی نقل کرنے میں ہلاکت و بربادی ہے۔

﴿5﴾... عذاب کی علامات دیکھ کر کی جانے والی توبہ مقبول ہے اور عذاب نازل ہونے کے بعد کی جانے والی توبہ قبول نہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قرآنِ کریم میں اتنی کثرت سے حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام اور فرعون کا واقعہ کیوں ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت یونس عَلَيْهِ السَّلَام کی قوم کی توبہ قبول ہونے اور فرعون کی توبہ قبول نہ ہونے کی وجہ تحریر کریں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا بندہ ایمان قبول کرنے یا نہ کرنے میں مجبور ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ یونس کی آیت 75 تا 109 میں کتنے قصے بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اولیا و صالحین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کے سچے واقعات پڑھتے یا سنتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "میں توبہ تو کرلوں مگر!!!" کے عنوان سے توبہ میں حائل رکاوٹیں اور اُن کا حل تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُورَۃُ ھُوْد

1 — 8–1
قرآنِ مجید کا بنیادی پیغام، اللہ پاک کے علم وقدرت اور مخلوق کے رزق کا ذکر اور کفار کی بے سروپا باتوں پر تنبیہ

2 — 14–9
انسان کی بری عادات کا ذکر نیز کفار کے شبہات کا رد

3 — 24–15
فقط دنیوی آسائشوں کے طلبگاروں کا انجام، کفار کی مذمت کا بیان اور مومن و کافر میں فرق

4 — 99–25
انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات

- 49–25: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم کا تفصیلی واقعہ
- 60–50: حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 68–61: حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 76–69: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس فرشتوں کی آمد والا واقعہ
- 83–77: حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 95–84: حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کا واقعہ
- 99–96: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور فرعون کے واقعے کا مختصر ذکر

5 — 109–100
پچھلی قوموں کی ہلاکت اور کفار اور مسلمانوں کے اُخروی انجام کا ذکر

6 — 115–110
اعمال کا پورا پورا بدلہ ملنے کا ذکر، دین پر قائم رہنے اور مقررہ وقت پر نماز پڑھنے کا حکم اور نیکیوں کی برکات

7 — 123–116
سابقہ قوموں کی ہلاکت کے اسباب، اُن کے احوال بیان کرنے کا مقصد، اللہ کریم کی عبادت اور اس پر بھروسہ رکھنے کا حکم

سُوْرَۃُ ھُوْد (حصہ 1)

تعارف ومضامین:

اس سورت کی آیت نمبر 50 تا 60 میں اللہ پاک کے نبی حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی قوم عاد کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، اس واقعے کی مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ ہود" رکھا گیا ہے۔ چند آیات کے علاوہ پوری سورت مکی ہے۔

اس سورت کے مرکزی مضمون میں توحید، رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن اَعمال کی جزاء ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) قرآنِ مجید کا اللہ پاک کی طرف سے نازل ہونا دلیل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔

(2) آسمان وزمین اور ان میں موجود مَنافع پیدا کرنے کی حکمت نیک اور گناہگار انسان میں فرق کرنا ہے۔

(3) مومن مصیبت آنے پر صبر کرتا ہے اور آسانی ملنے پر شکر کرتا ہے جبکہ کافر نعمت ملنے پر تکبر وغرور کرتا ہے جبکہ مصیبت کی حالت میں بڑا مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

(4) ہر انسان کی فطرت مختلف ہے حتّٰی کہ دین قبول کرنے میں بھی ہر ایک کی فطرت جدا ہے۔

(5) کفار کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیَّتوں پر اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے سابقہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے واقعات بیان فرمائے ہیں جن میں عام مسلمانوں کے لئے بھی عبرت اور نصیحت ہے۔

(6) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان کی قوموں کے واقعات بیان کرنے سے حاصل ہونے والی عبرت ونصیحت کا بیان ہے۔

(7) دین میں اِستقامت کا حکم دیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ سرکشی بربادی کا راستہ ہے اور کفر وشرک کی طرف میلان جہنم کے عذاب کا سبب ہے۔

(8) نماز کو اس کے اوقات میں ادا کرنے اور نیک اَعمال پر صبر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(9) دین کی دعوت سے منہ پھیرنے والوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے اور نیک لوگوں کے اچھے انجام کو بیان کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترغیب اور ترہیب انفرادی اور اجتماعی اصلاح میں بہت فائدہ مند ہے۔

سورۂ ہود کے فضائل:

(1) حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر بڑھاپے کے آثار نمودار ہوگئے ہیں۔ ارشاد فرمایا: "مجھے سورۂ ہود، سورۂ واقعہ، سورۂ مرسلات، سورۂ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ، اور سورۂ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا۔[1] غالباً یہ اس وجہ سے فرمایا کہ ان سورتوں میں قیامت، مرنے کے بعد اٹھائے جانے، حساب اور جنت ودوزخ کا ذکر ہے۔[2]

(2) حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن سورۂ ہود پڑھا کرو۔[3]

پارہ 11، 12، ہود: 01 تا 24

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب (ہے)	حکمت والی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	انہیں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے	حکمت والے، خبر دار کی طرف سے

الٓرٰ، یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر انہیں حکمت والے، خبر دار کی طرف سے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ۝

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝٢

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	وَّ	بَشِيْرٌ ۝٢
کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اللہ (کی)	بیشک میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے	ڈر سنانے والا	اور	خوشخبری دینے والا (ہوں)

کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈر اور خوشی کی خبریں دینے والا ہوں ۝

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

وَّ	اَنِ اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا حَسَنًا
اور	یہ کہ تم معافی مانگو	اپنے رب (سے)	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	(تو) وہ فائدہ دے گا تمہیں	اچھا فائدہ

اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّ	يُؤْتِ	كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّيْٓ	اَخَافُ
ایک مقررہ مدت تک	اور	دے گا	ہر فضیلت والے (کو)	اس کا (یا) اپنا فضل	اور	اگر	تم منہ پھیرو	تو بیشک میں	خوف کرتا ہوں

اور ہر فضیلت والے کو اپنا فضل عطا فرمائے گا اور اگر تم منہ پھیرو تو میں تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤ اَلَآ اِنَّهُمْ

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝٣	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٤	اَلَآ	اِنَّهُمْ
تمہارے اوپر	بڑے دن کے عذاب (کا)	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)	اور	وہ	ہر چیز پر	قادر (ہے)	سن لو	بیشک وہ لوگ

بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں ۝ اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۝ سن لو! بیشک وہ لوگ

يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ

يَثْنُوْنَ	صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ	يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ
دوہرے کرتے ہیں	اپنے سینے	تاکہ چھپ جائیں	اس (اللہ) سے	سن لو	جس وقت	وہ (بدن) ڈھانپ لیتے ہیں	اپنے کپڑوں (سے)

اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن لو! جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے سارا بدن ڈھانپ لیتے ہیں

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥
(اس وقت بھی) اللہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا (ہے)	سینوں والی (بات) کو

اس وقت بھی اللہ ان کا چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے، بیشک وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے ○

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

وَ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَ	يَعْلَمُ
اور	نہیں	کوئی جاندار	زمین میں	مگر	اللہ (کے ذمۂ کرم) پر	اس کا رزق (ہے)	اور	وہ جانتا ہے

اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو اور وہ ہر ایک کے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦ وَهُوَ الَّذِيْ

مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اس کا ٹھکانہ	اور	اسے سپرد کئے جانے کی جگہ	سب کچھ	ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں (ہے)	اور	وہی (ہے)	جس نے

ٹھکانے اور سپرد کئے جانے کی جگہ کو جانتا ہے۔ سب کچھ ایک صاف بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے ○ اور وہی ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ
بنایا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	چھ دن میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ	لَىِٕنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں کون	زیادہ اچھا (ہے)	عمل (کے اعتبار سے)	اور	ضرور اگر	تم کہو	بیشک تمہیں	اٹھایا جائے گا

(تمہیں پیدا کیا) تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور اگر تم کہو: (اے لوگو!) تمہیں

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧
مرنے کے بعد	بیشک ضرور کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	کھلا جادو

مرنے کے بعد اٹھایا جائے گا تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ (قرآن) تو کھلا جادو ہے ○

وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ

وَ	لَىِٕنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا	يَحْبِسُهٗ
اور	ضرور اگر	ہم مؤخر کردیں	ان سے	عذاب	کچھ گنی ہوئی مدت تک	(تو) ضرور کہیں گے	کس چیز نے	روکا ہوا ہے اسے

اور اگر ہم ان سے کچھ گنتی کی مدت تک کے لئے عذاب میں دیر کردیں تو ضرور کہیں گے: کس چیز نے روکا ہوا ہے؟

أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾ ع

اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾
خبردار	(جس) دن	وہ آئے گا ان پر	نہیں	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیر لے گا	ان کو	وہ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

خبردار! جس دن وہ عذاب ان پر آئے گا تو ان سے پھیرا نہیں جائے گا اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہی ان کو گھیرے ہوئے ہوگا ○

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ

وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ
اور	ضرور اگر	ہم چکھادیں	انسان (کو)	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	ہم چھین لیں اسے	اس سے	(تو) بیشک وہ	ضرور بڑا مایوس

اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت کا مزہ دیں پھر وہ رحمت اس سے چھین لیں تو بیشک وہ بڑا مایوس

كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

كَفُوْرٌ ﴿٩﴾	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ
ناشکرا (ہو جاتا ہے)	اور	ضرور اگر	ہم چکھادیں اسے	نعمت	(اس) مصیبت کے بعد	(جو) پہنچی اسے	(تو) ضرور کہے گا

اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے ○ اور اگر ہم مصیبت کے بعد جو اسے پہنچی ہو اسے نعمت کا مزہ دیں تو ضرور کہے گا

ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ

ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
چلی گئیں، دور ہوگئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	ضرور بہت خوش ہونے والا	تکبر کرنے والا (ہو جاتا ہے)	مگر	وہ لوگ جنہوں نے

کہ برائیاں مجھ سے دور ہوگئیں بیشک وہ (اس وقت) بہت خوش ہونے والا، فخر و تکبر کرنے والا ہو جاتا ہے ○ مگر جنہوں نے

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾
صبر کیا	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے	یہ لوگ	ان کے لیے	مغفرت	اور	بڑا ثواب (ہے)

صبر کیا اور اچھے کام کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ
تو کیا تم	چھوڑنے والے (ہو)	(اس میں سے) کچھ	جو	وحی بھیجی جاتی ہے	تمہاری طرف	اور	تنگ ہونے والا (ہے)	اس کے سبب

تو کیا تمہاری طرف جو وحی بھیجی جاتی ہے تم اس میں سے کچھ چھوڑ دو گے اور اس پر تمہارا دل اس وجہ سے

صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ

صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ
تمہارا سینہ، دل	کہ	وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی خزانہ	یا	(کیوں نہیں) آتا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ

تنگ ہو جائے گا کہ وہ کہتے ہیں: ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اترتا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آتا؟

إِنَّمَآ أَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

إِنَّمَآ أَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾	أَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
تم صرف	ڈرسنانے والے (ہو)	اور	اللہ	ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود بنالیا ہے اس (قرآن) کو

تم تو ڈر سنانے والے ہو، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ○ کیا یہ کہتے ہیں: یہ قرآن نبی نے خود ہی بنالیا ہے۔

قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قُلْ	فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
تم کہو	تو لے آؤ دس سورتیں	اس کے جیسی	خود سے بنائی ہوئی	اور	بلالو	جسے (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو	اللہ کے سوا

تم فرماؤ: (اگر یہ بات ہے) تو تم (بھی) ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾	فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	أَنَّمَآ	أُنْزِلَ	بِعِلْمِ اللّٰهِ
اگر	تم ہو	سچے	تو اگر وہ جواب نہ دے سکیں	تمہیں	تو جان لو	کہ	اسے اتارا گیا ہے	اللہ کے علم سے

جو مل سکیں سب کو بلالو ○ تو اگر وہ تمہاری اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے علم ہی سے اتارا گیا ہے

وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

وَ	أَنْ	لَّآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو کیا	تم	ماننے والے (ہو)	جو	چاہتا ہے	دنیا کی زندگی

اور (جان لو) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا اب تم مانو گے ○ جو دنیا کی زندگی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾

وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	إِلَيْهِمْ	أَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾
اور	اس کی زینت	ہم پورا دیں گے	ان کی طرف	ان کے اعمال (کا بدلہ)	اس (دنیا) میں	اور	وہ	اس میں	کمی نہ کئے جائیں گے

اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں گے اور انہیں دنیا میں کچھ کم نہ دیا جائے گا ○

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا

أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	إِلَّا	النَّارُ	وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا
یہ	وہ لوگ ہیں جو	نہیں ہے	ان کے لئے	آخرت میں	مگر	آگ	اور	برباد ہو گیا	جو	انہوں نے کیا	اس (دنیا) میں

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور دنیا میں جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب برباد ہو گیا

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	أَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ
اور	باطل ہوئے	جو	وہ عمل کرتے تھے	تو کیا جو	ہو	روشن دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور	پیچھے آئے اس پر

اور ان کے اعمال باطل ہیں ○ تو کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
ایک گواہ	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب (موجود ہے)	(جو) پیشوا	اور	رحمت (ہے)	یہ لوگ

اس پر ایک گواہ آئے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے۔ وہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ
ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر	اور	جو	انکار کرے	اس کا	تمام گروہوں میں سے	تو آگ	اس کے وعدے کی جگہ (ہے)

اس پر ایمان لاتے ہیں اور تمام گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے تو آگ اس کا وعدہ ہے۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾
تو تُو نہ ہو	شک میں	اس سے متعلق	بیشک وہ	حق (ہے)	تیرے رب کی طرف سے	اور	لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے

تو اے سننے والے! تجھے اس کے بارے میں کوئی شک نہ ہو۔ بیشک یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ○

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ
اور	کون	زیادہ ظالم	(اس) سے جو	بہتان باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	پیش کئے جائیں گے	اپنے رب پر (کے حضور)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائیں گے

وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ

وَ	يَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ
اور	کہیں گے	گواہی دینے والے	یہی	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا تھا	اپنے رب پر	خبردار	اللہ کی لعنت (ہے)

اور گواہی دینے والے کہیں گے: یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔ خبردار! ظالموں پر

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
ظالموں پر	وہ لوگ جو	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے ہیں اس میں	ٹیڑھا پن	اور	وہ	آخرت کا

اللہ کی لعنت ہو ○ وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی لوگ آخرت کا

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وہی	انکار کرنے والے (ہیں)	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنے والے	زمین میں	اور	نہیں ہے	ان کے لئے	اللہ کے سوا

انکار کرنے والے ہیں ○ وہ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہیں اور اللہ کے سوا ان کے

مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

مِنْ اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾
کوئی مددگار	بڑھادیا جائے گا	ان کے لئے	عذاب	وہ طاقت نہیں رکھتے تھے	سننے (کی)	اور	نہ وہ دیکھتے تھے

کوئی مددگار بھی نہیں ہیں۔ ان کے لئے عذاب کو کئی گنا بڑھادیا جائے گا۔ وہ نہ تو سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے ○

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾
یہی	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈال دیں	اپنی جانیں	اور	گم ہوگئے	ان سے	جو	وہ بہتان باندھتے تھے

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈال دیا اور ان سے ان کے بہتان گم ہوگئے ○

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یقیناً	بیشک وہ	آخرت میں	وہی	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے (ہیں)	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

یہ لوگ لازمی طور پر آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہوں گے ○ بیشک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اور	انہوں نے عمل کئے	اچھے، نیک	اور	عاجزی کی، رجوع کیا	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنت والے (ہیں)

اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور انہوں نے اپنے رب کی طرف رجوع کیا تو یہی لوگ جنتی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾	مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	دونوں گروہوں کی مثال	(ایسی ہے) جیسے (ایک) اندھا	اور	بہرا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ دونوں فریقوں کا حال ایسا ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
اور	(دوسرا) دیکھنے والا	اور	سننے والا	کیا	دونوں برابر ہیں	حالت (میں)	تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے

اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا۔ کیا ان دونوں کی حالت برابر ہے؟ تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے؟ ○

نوٹ: سورۂ ہود کی آیت 25 تا 48 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 2) کے سبق ”حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام“ کے تحت گزر چکی ہیں۔

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کفار کو عذابِ الٰہی سے ڈرانا اور ایمان والوں کو انعامِ الٰہی کی خوشخبری دینا بھی نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا منصب ہے۔

﴿2﴾... بندے کا کوئی حال اللہ پاک سے پوشیدہ نہیں ہے۔

﴾3﴿... ربّ کریم نے رزق کا وعدہ فرمایا ہے، مغفرت کا وعدہ نہیں فرمایا۔

﴾4﴿... انسان کو ملنے والی نعمتیں آزمائش اور امتحان ہیں۔

﴾5﴿... نعمت ملنے پر شکر اور چھن جانے پر صبر دونوں اللہ پاک کی رحمت ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ ہود میں انسان کی مایوسی اور ناشکری کو کن الفاظ میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: عذاب میں تاخیر پر مذاق اڑانے والے کفار کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سورۂ ہود میں کن لوگوں کے بارے میں کہا گیا کہ ان کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سبق میں شامل آیات میں مومن اور کافر کے فرق کو کس مثال کے ذریعے واضح کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴾1﴿... آپ کسی دنیوی لالچ کی وجہ سے نیکیاں تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴾1﴿... قرآن مجید کا انکار کرنے والوں کو اللہ پاک نے کیا چیلنج دیا ہے؟ ٹیچر سے معلوم کیجیے اور تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ هُوْد (حصہ 2)

پارہ 12، ھود: 49 - 61 تا 68 - 74 تا 95

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
یہ	غیب کی خبروں میں سے (ہے)	ہم وحی کرتے ہیں اسے	تمہاری طرف	نہیں جانتے تھے انہیں	تم

یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم انہیں جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾
اور	نہ	تمہاری قوم	اس سے پہلے	تو تم صبر کرو	بیشک	اچھا انجام	پرہیزگاروں کے لئے (ہے)

اور نہ تمہاری قوم جانتی تھی تو تم صبر کرو بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے ○

نوٹ: سورۂ ہود کی آیت 50 تا 60 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 3) کے سبق "حضرت ہود علیہ السلام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور	ثمود کی طرف	ان کے (قومی) بھائی	صالح (کو بھیجا)	فرمایا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں	تمہارے لئے

اور ثمود کی طرف ان کے ہم قوم صالح کو بھیجا۔ فرمایا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ

مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ
کوئی معبود	اس کے علاوہ	وہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور	آباد کیا تمہیں	اسی میں	تو تم مغفرت طلب کرو اس سے

کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں آباد کیا تو اس سے معافی مانگو

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ
پھر	توبہ کرو، رجوع کرو	اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب (ہے)	(دعا) قبول کرنے والا، سننے والا (ہے)	انہوں نے کہا	اے صالح

پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے، دعا سننے والا ہے ○ انہوں نے کہا: اے صالح!

قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ
تحقیق	تم تھے	ہم میں	جس سے اچھی امید رکھی جائے	اس سے پہلے	کیا تم منع کرتے ہو ہمیں	(اس سے) کہ	ہم عبادت کریں

اس سے پہلے تم ہمارے درمیان ایسے تھے کہ تم سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔ کیا تم ہمیں اُن کی عبادت کرنے سے منع کرتے ہو

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ
جن کی	عبادت کرتے رہے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	ضرور بڑے شک میں (ہیں)	(اس) کی طرف سے جو	تم بلا رہے ہو ہمیں	اس کی طرف

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے اور بیشک جس کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اس کی طرف سے تو ہم بڑے دھوکے میں

مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ
بہت دھوکے میں ڈالنے والے	فرمایا	اے میری قوم	بھلا بتاؤ	اگر	میں ہوں	روشن دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

ڈالنے والے شک میں ہیں ○ فرمایا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫

وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ
اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنے پاس سے	رحمت	تو کون	مدد کرے گا میری	اللہ سے (کے مقابلے میں)	اگر	میں نافرمانی کروں اس کی

اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی ہو تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو مجھے اس سے کون بچائے گا؟

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾	وَ	يٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا
تو تم کچھ نہ بڑھاؤ گے میرا	نقصان پہنچانے کے علاوہ	اور	اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی (ہے)	تمہارے لئے	نشانی	تو تم چھوڑ دو اسے

تم نقصان پہنچانے کے سوا میرا کچھ اور نہیں بڑھاؤ گے ○ اور اے میری قوم! یہ تمہارے لئے نشانی کے طور پر اللہ کی اونٹنی ہے تو اسے چھوڑ دو

تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾
(تاکہ) وہ کھاتی رہے	اللہ کی زمین میں	اور	تم نہ چھونا اسے	برائی کے ساتھ	(اگر ایسا کیا) تو پکڑ لے گا تمہیں	قریب کا عذاب

تاکہ یہ اللہ کی زمین میں کھاتی رہے اور اسے برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا ورنہ قریب کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا ○

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ

فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ
تو انہوں نے ٹانگوں کی رگیں کاٹ دیں اس کی	تو صالح نے کہا	تم فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں	تین دن	یہ	وعدہ (ہے)

تو انہوں نے اس کے پاؤں کی پچھلی جانب کے اوپر والی ٹانگوں کی رگیں کاٹ دیں تو صالح نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں تین دن مزید فائدہ اٹھالو۔ یہ ایک وعدہ ہے

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
(جو) جھوٹا نہیں ہوگا	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	(تو) ہم نے نجات دی	صالح	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

جو جھوٹا نہ ہوگا ○ پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ والے مسلمانوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾
رحمت کے ذریعے	اپنی طرف سے	اور	(بچالیا) اس دن کی رسوائی سے	بیشک	تمہارا رب	وہی	بڑی قوت والا	غلبے والا (ہے)

اپنی رحمت کے ذریعے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے بچالیا۔ بیشک تمہارا رب بڑی قوت والا، غلبے والا ہے ○

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ ۙ

وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾
اور	پکڑ لیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ (نے)	تو وہ صبح کے وقت رہ گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے

اور ظالموں کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا تو وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے ○

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع

كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾
گویا کہ	وہ نہ بسے تھے	ان میں	سن لو	بیشک	ثمود (نے)	انکار کیا	اپنے رب (کا)	سن لو	دوری (ہے)	ثمود کے لئے

گویا وہ کبھی یہاں رہتے ہی نہ تھے۔ سن لو! بیشک ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! لعنت ہو ثمود پر ○

نوٹ: سورۂ ہود کی آیت 69 تا 73 آیئے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ ؕ

فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾
پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف	اور	آگئی اس کے پاس	خوشخبری	(تو) جھگڑنے لگا ہم سے	قوم لوط کے بارے میں

پھر جب ابراہیم سے خوف زائل ہو گیا اور اس کے پاس خوشخبری آگئی تو ہم سے قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگے ○

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
بیشک	ابراہیم	ضرور بڑے تحمل والا	آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا (ہے)	اے ابراہیم	کنارہ کشی کر لو	اس (بات) سے

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والا، بہت آہیں بھرنے والا، رجوع کرنے والا ہے ○ (ہم نے فرمایا) اے ابراہیم! اس بات سے کنارہ کشی کر لیجیے،

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾
بیشک	تحقیق	آچکا	تیرے رب کا حکم	اور	بیشک وہ لوگ	آنے والا ہے ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) لوٹایا نہیں جائے گا

بیشک تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور بیشک ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو پھیرا نہ جائے گا ○

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِہِمۡ وَضَاقَ بِہِمۡ ذَرۡعًا

و	لَمَّا	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِیۡٓءَ	بِہِمۡ	وَ	ضَاقَ	بِہِمۡ	ذَرۡعًا
اور	جب	آئے	ہمارے فرشتے	لوط (کے پاس)	(تو) وہ غمزدہ ہو گیا	ان کی وجہ سے	اور	تنگ ہوا	ان کے سبب	سینہ

اور جب لوط کے پاس ہمارے فرشتے آئے تو ان کی وجہ سے لوط غمگین ہوئے اور ان کا دل تنگ ہوا

وَّقَالَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَہٗ قَوۡمُہٗ یُہۡرَعُوۡنَ اِلَیۡہِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ

وَّ	قَالَ	ہٰذَا	یَوۡمٌ	عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾	وَ	جَآءَہٗ	قَوۡمُہٗ	یُہۡرَعُوۡنَ	اِلَیۡہِ	وَ	مِنۡ قَبۡلُ
اور	کہا	یہ	دن	بڑا سخت (ہے)	اور	آئی اس کے پاس	اس کی قوم	دوڑتے ہوئے	اس کی طرف	اور	(اس) سے پہلے

اور فرمانے لگے یہ بڑا سخت دن ہے ○ اور ان کے پاس ان کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ (لوگ) پہلے ہی سے

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ ہٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ ہُنَّ اَطۡہَرُ لَکُمۡ

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ	السَّیِّاٰتِ	قَالَ	یٰقَوۡمِ	ہٰۤؤُلَآءِ	بَنَاتِیۡ	ہُنَّ	اَطۡہَرُ	لَکُمۡ
وہ کرتے رہتے تھے	برے کام	فرمایا	اے میری قوم	یہ	میری (قوم کی) بیٹیاں (ہیں)	وہ	بہت پاکیزہ (ہیں)	تمہارے لیے

برے کاموں کے عادی تھے۔ لوط نے فرمایا: اے میری قوم! یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے پاکیزہ ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ؕ اَلَیۡسَ مِنۡکُمۡ رَجُلٌ رَّشِیۡدٌ ﴿۷۸﴾

فَاتَّقُوا	اللّٰہَ	وَ	لَا تُخۡزُوۡنِ	فِیۡ ضَیۡفِیۡ	اَلَیۡسَ	مِنۡکُمۡ	رَجُلٌ	رَّشِیۡدٌ ﴿۷۸﴾
تو ڈرو	اللہ (سے)	اور	رسوانہ کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے	ایک آدمی (بھی)	نیک سیرت

تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوانہ کرو۔ کیا تم میں کوئی ایک آدمی بھی نیک کردار والا نہیں؟ ○

قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِکَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَاِنَّکَ لَتَعۡلَمُ

قَالُوۡا	لَقَدۡ	عَلِمۡتَ	مَا	لَنَا	فِیۡ بَنٰتِکَ	مِنۡ حَقٍّ	وَ	اِنَّکَ	لَتَعۡلَمُ
انہوں نے کہا	ضرور بیشک	تم جانتے ہو	نہیں	ہمارے لئے	تمہاری (قوم کی) بیٹیوں میں	کوئی حق (یعنی حاجت)	اور	بیشک تم	ضرور جانتے ہو

انہوں نے کہا: تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارے لئے کوئی حاجت نہیں اور تم ضرور جانتے ہو

مَا نُرِیۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ بِکُمۡ قُوَّۃً اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی رُکۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿۸۰﴾

مَا	نُرِیۡدُ ﴿۷۹﴾	قَالَ	لَوۡ	اَنَّ	لِیۡ	بِکُمۡ	قُوَّۃً	اَوۡ	اٰوِیۡۤ	اِلٰی رُکۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿۸۰﴾
جو	ہم چاہتے ہیں	فرمایا	اے کاش	کہ	میرے لئے (ہوتی)	تمہارے مدمقابل	کوئی قوت	یا	میں پناہ لے سکتا	کسی مضبوط سہارے کی طرف

جو ہم چاہتے ہیں ○ لوط نے فرمایا: اے کاش! تمہارے مدمقابل میرے پاس کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا ○

قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ لَنۡ یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡکَ فَاَسۡرِ بِاَہۡلِکَ

قَالُوۡا	یٰلُوۡطُ	اِنَّا	رُسُلُ رَبِّکَ	لَنۡ یَّصِلُوۡۤا	اِلَیۡکَ	فَاَسۡرِ	بِاَہۡلِکَ
(فرشتوں نے) کہا	اے لوط	بیشک ہم	تیرے رب کے بھیجے ہوئے (ہیں)	وہ ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے	آپ تک	تو لے جاؤ	اپنے گھروالوں کو

فرشتوں نے عرض کی: اے لوط! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے تو آپ اپنے گھروالوں کو

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	وَ	لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا
رات کے ایک حصے میں	اور	پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	مگر	تیری بیوی	بیشک	پہنچنے والا ہے اسے

راتوں رات لے جائیں اور تم میں کوئی پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے سوائے تیری بیوی کے۔ بیشک اسے بھی وہی (عذاب) پہنچنا ہے جو

مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا

مَآ	اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾	فَلَمَّا	جَاۗءَ	اَمْرُنَا
جو	پہنچے گا انہیں	بیشک	ان کے وعدے کا وقت	صبح (ہے)	کیا نہیں ہے	صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم

ان (کافروں) کو پہنچے گا بیشک ان کا وعدہ صبح کے وقت کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟ ○ پھر جب ہمارا حکم آیا

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾

جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾
(تو) ہم نے کر دیا	اس (بستی) کے اوپر کا حصہ	اس کے نیچے کا حصہ	اور	ہم نے برسائے	اس پر	پتھر	کنکر سے (کے)	لگاتار

تو ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصے کو اس کا نیچے کا حصہ کر دیا اور اس پر لگاتار کنکر کے پتھر برسائے ○

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَ مَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	وَ	مَا	هِيَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
نشان لگے ہوئے	تیرے رب کی طرف سے	اور	نہیں	وہ (پتھر)	ظالموں سے	کچھ دور	اور	مدین کی طرف	ان کے (قومی) بھائی

جن پر تیرے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ پتھر ظالموں سے کچھ دور نہیں ○ اور مدین کی طرف ان کے ہم قوم

شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ
شعیب (کو بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ (کی)	نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے علاوہ

شعیب کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

وَ	لَا تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
اور	کمی نہ کرو	ناپ	اور	تول (میں)	بیشک میں	دیکھ رہا ہوں تمہیں	بھلائی میں (یعنی خوشحال)	اور	بیشک میں	خوف کرتا ہوں

اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ بیشک میں تمہیں خوشحال دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَ	الْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
تمہارے اوپر	گھیر لینے والے دن کے عذاب (کا)	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ناپ	اور	تول	انصاف کے ساتھ

گھیر لینے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○ اور اے میری قوم! انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ

وَ	لَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾	بَقِيَّتُ اللّٰهِ
اور	کم کر کے نہ دو	لوگوں (کو)	ان کی چیزیں	اور	نہ پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	اللہ کا (جو رزق) باقی رہ جائے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو ○ اللہ کا دیا ہوا جو بچ جائے

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ
(وہ) بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور	نہیں	میں	تمہارے اوپر	کوئی نگہبان	انہوں نے کہا	اے شعیب

وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں تم پر کوئی نگہبان نہیں ○ (قوم نے) کہا: اے شعیب!

اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ	نَّفْعَلَ
کیا تمہاری نماز	حکم دیتی ہے تمہیں	کہ	ہم چھوڑ دیں	(انہیں) جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	یہ کہ	ہم (نہ) کریں

کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ
اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تم	ضرور تم (تو)	بڑے عقلمند	نیک چلن (ہو)	فرمایا	اے میری قوم	بھلا بتاؤ

اپنی مرضی کے مطابق عمل نہ کریں۔ واہ بھئی! تم تو بڑے عقلمند، نیک چلن ہو ○ شعیب نے فرمایا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ

اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا حَسَنًا
اگر	میں ہوں	ایک روشن دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اور	اس نے دیا ہو مجھے	اپنے پاس سے	اچھا رزق (تو میں کیوں نہ تمہیں سمجھاؤں)

کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی ہو (تو میں کیوں نہ تمہیں سمجھاؤں)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ

وَ	مَآ اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ
اور	میں نہیں چاہتا	کہ	میں مخالفت کروں تمہاری	(اس) کی طرف (مائل ہو کر)	جس سے تمہیں منع کرتا ہوں	نہیں	میں چاہتا

اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں خود اس کے خلاف کرنے لگوں، میں تو صرف

اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ
مگر	اصلاح کرنا	جتنی	میں طاقت رکھوں	اور	نہیں	میری توفیق	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا

اصلاح چاہتا ہوں جتنی مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَ اِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ

وَ	اِلَيۡهِ	اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾	وَ	يٰقَوۡمِ	لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ	شِقَاقِىۡۤ	اَنۡ	يُّصِيۡبَكُمۡ
اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم	نہ ابھار دے تمہیں	میری دشمنی	(اس بات پر) کہ	پہنچ جائے تمہیں

اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ○ اور اے میری قوم! میری مخالفت تم سے یہ نہ کروادے کہ تم پر بھی

مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾

مِّثۡلُ	مَاۤ	اَصَابَ	قَوۡمَ نُوۡحٍ	اَوۡ	قَوۡمَ هُوۡدٍ	اَوۡ	قَوۡمَ صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوۡمُ لُوۡطٍ	مِّنۡكُمۡ	بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾
(اس کی) مثل	جو	پہنچا	نوح کی قوم	یا	ہود کی قوم	یا	صالح کی قوم (کو)	اور	نہیں	لوط کی قوم	تم سے	کچھ دور

اسی طرح کا (عذاب) آ پہنچے جو نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر آیا تھا اور لوط کی قوم تو تم سے کوئی دور بھی نہیں ہے ○

وَاسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ رَحِيۡمٌ وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾

وَ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	رَبَّكُمۡ	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ	اِنَّ	رَبِّىۡ	رَحِيۡمٌ	وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾
اور	مغفرت طلب کرو	اپنے رب (سے)	پھر	رجوع لاؤ	اس کی طرف	بیشک	میرا رب	بڑا مہربان	محبت والا (ہے)

اور اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ، بیشک میرا رب بڑا مہربان، محبت والا ہے ○

قَالُوۡا يٰشُعَيۡبُ مَا نَفۡقَهُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ وَاِنَّا لَنَرٰٮكَ

قَالُوۡا	يٰشُعَيۡبُ	مَا نَفۡقَهُ	كَثِيۡرًا	مِّمَّا	تَقُوۡلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰٮكَ
انہوں نے کہا	اے شعیب	ہماری سمجھ میں نہیں آتا	بہت سا	(ان باتوں میں) سے جو	تم کہتے ہو	اور	بیشک ہم	ضرور دیکھتے ہیں تمہیں

انہوں نے کہا: اے شعیب! تمہاری زیادہ تر باتیں تو ہماری سمجھ میں نہیں آرہیں اور بیشک ہم تمہیں اپنے درمیان

فِيۡنَا ضَعِيۡفًا ۚ وَلَوۡلَا رَهۡطُكَ لَرَجَمۡنٰكَ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡنَا

فِيۡنَا	ضَعِيۡفًا	وَ	لَوۡلَا	رَهۡطُكَ	لَرَجَمۡنٰكَ	وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	عَلَيۡنَا
اپنے درمیان	کمزور	اور	اگر نہ ہوتا	تمہارا قبیلہ	(تو) ضرور ہم پتھر مار کر ہلاک کر دیتے تمہیں	اور	نہیں	تم	ہم پر (ہمارے نزدیک)

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں پتھروں سے مارتے اور تم ہمارے نزدیک کوئی معزز آدمی

بِعَزِيۡزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَهۡطِىۡۤ اَعَزُّ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذۡتُمُوۡهُ وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا ؕ

بِعَزِيۡزٍ ﴿۹۱﴾	قَالَ	يٰقَوۡمِ	اَرَهۡطِىۡۤ	اَعَزُّ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّخَذۡتُمُوۡهُ	وَرَآءَكُمۡ ظِهۡرِيًّا
عزت والے	فرمایا	اے میری قوم	کیا میرا قبیلہ	زیادہ غلبے والا (ہے)	تم پر	اللہ سے	اور	تم نے بنا رکھا ہے اسے	اپنے پیچھے ڈال رکھا ہوا

نہیں ہو ○ شعیب نے فرمایا: اے میری قوم! کیا تم پر میرے قبیلے کا دباؤ اللہ سے زیادہ ہے اور اسے تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے

اِنَّ رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ

اِنَّ	رَبِّىۡ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	مُحِيۡطٌ ﴿۹۲﴾	وَ	يٰقَوۡمِ	اعۡمَلُوۡا	عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ
بیشک	میرا رب	(اس) کو جو	تم کرتے ہو	گھیرے ہوئے (ہے)	اور	اے میری قوم	تم کام کرتے رہو	اپنی جگہ پر

بیشک میرا رب تمہارے تمام اعمال کو گھیرے ہوئے ہے ○ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ اپنا کام کیے جاؤ،

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

اِنِّیْ	عَامِلٌ	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	مَنْ یَّاْتِیْهِ	عَذَابٌ	یُّخْزِیْهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ
بیشک میں	(اپنا) کام کر رہا ہوں	عنقریب تم جان جاؤ گے	کس پر آتا ہے	عذاب	جو رسوا کر دے اسے	اور	کون	وہ	جھوٹا (ہے)

میں اپنا کام کرتا ہوں۔ عنقریب تم جان جاؤ گے کہ رسوا کر دینے والا عذاب کس پر آتا ہے اور کون جھوٹا ہے

وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا

وَ	ارْتَقِبُوْۤا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا	شُعَیْبًا
اور	تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	انتظار کر رہا ہوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	(تو) ہم نے بچا لیا	شعیب

اور تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ○ اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیب

وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ

وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	اَخَذَتِ	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّیْحَةُ
اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	رحمت سے	اپنی طرف سے	اور	پکڑ لیا	ان لوگوں کو جنہوں نے	ظلم کیا	خوفناک چیخ (نے)

اور اس کے ساتھ کے مسلمانوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ظالموں کو خوفناک چیخ نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ

فَاَصْبَحُوْا	فِیْ دِیَارِهِمْ	جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾	كَاَنْ	لَّمْ یَغْنَوْا	فِیْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْیَنَ
تو وہ صبح کے وقت رہ گئے	اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے	گویا کہ	وہ بسے ہی نہ تھے	ان میں	سن لو	دوری (ہے)	مدین کے لئے

تو وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے ○ گویا وہ کبھی وہاں رہتے ہی نہ تھے۔ خبردار! دور ہوں مدین والے

كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع

كَمَا	بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾
جیسے	دور ہوئے	ثمود

جیسے قوم ثمود دور ہوئی ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اعلانِ نبوت سے پہلے بھی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا اخلاق و کردار اعلیٰ ہوا کرتا تھا۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِ السَّلَام کی نافرمانی میں مبتلا قومیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔

﴿3﴾... ربِّ کریم کی رحمت ہر مشکل، آزمائش اور پریشانی سے نجات دلاتی ہے۔

﴿4﴾... نافرمان قوموں کے عبرت انگیز انجام ہماری نصیحت کے لیے ہیں۔

﴿5﴾... مہمان نوازی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سنّت ہے۔

﴿6﴾... تحمل مزاجی، اللہ پاک کی بارگاہ میں آہ و زاری اور اُسی کی جانب رجوع کرنا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے اوصاف ہیں۔

﴿7﴾... نیک افراد کا وجود معاشرے کو برائی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

﴿8﴾... تھوڑی سی حلال روزی بہت ساری حرام کمائی سے بہتر ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اونٹنی کی کونچیں تو چند لوگوں نے کاٹی تھیں لیکن عذاب پوری قومِ ثمود پر کیوں آیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی مہمان نوازی سے کون سے آداب سیکھنے کو ملتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم میں پائی جانے والی خرابیاں ہم میں کیسے پائی جاتی ہیں؟ اور ان کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کہیں آپ اللہ پاک کے بجائے صرف لوگوں کے ڈر سے تو برے کاموں سے نہیں بچتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "حلال "بہترین، "حرام "بدترین کے عنوان پر اپنے روزمرہ کے مشاہدات تحریر کریں؟

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ هُوْد (حصہ 3)

پارہ 12، ھود: 96 تا 123

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْۤا
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی آیتوں اور روشن غلبے کے ساتھ	فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف	تو انہوں نے پیروی کی

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں اور روشن غلبے کے ساتھ بھیجا○ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے

اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ

اَمْرَ فِرْعَوْنَ	وَ	مَاۤ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ
فرعون کے حکم (کی)	اور	نہ (تھا)	فرعون کا کام	درست	وہ آگے ہوگا	اپنی قوم (کے)	قیامت کے دن	پھر اتارے گا انہیں

فرعون کی پیروی کی حالانکہ فرعون کا کام بالکل درست نہ تھا○ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے ہوگا پھر انہیں

النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
آگ (میں)	اور	کیا ہی برا	گھاٹ	(جہاں) انہیں اتارا جائے گا	اور	ان کے پیچھے لگادی گئی	اس (دنیا) میں	لعنت	اور	قیامت کے دن

دوزخ میں لا اتارے گا اور وہ اترنے کا کیا ہی برا گھاٹ ہے○ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی۔

بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

بِئْسَ	الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ
کیا ہی برا	انعام	(جو) انہیں دیا گیا	یہ	بستیوں کی خبروں میں سے (ہے)	ہم بیان کرتے ہیں اسے	تم پر	ان میں سے	کوئی قائم (ہے)

کیا ہی برا انعام ہے جو انہیں ملا○ یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں سناتے ہیں ان میں سے کوئی ابھی قائم ہے

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

وَّ	حَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَاۤ اَغْنَتْ	عَنْهُمْ
اور	کوئی کاٹ دی گئی	اور	ہم نے ظلم نہ کیا ان پر	اور	لیکن	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)	تو کام نہ آئے	ان سے (کے)

اور کوئی کاٹ دی گئی○ اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا بلکہ خود انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اللہ کے سوا جن معبودوں کی

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوْهُمْ

اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ	وَ	مَا زَادُوْهُمْ
ان کے معبود	جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	کچھ	جب	آیا	تیرے رب کا حکم	اور	انہوں نے کچھ نہ بڑھایا ان کا

عبادت کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئے جب تیرے رب کا حکم آیا اور انہوں نے ان کے نقصان میں

غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ

غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾	وَ	كَذٰلِكَ	أَخْذُ رَبِّكَ	إِذَآ	أَخَذَ	الْقُرٰى	وَ	هِىَ	ظَالِمَةٌ
مگر نقصان	اور	اسی طرح (ہے)	تیرے رب کی پکڑ	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں (کو)	اور (جبکہ)	وہ	ظالم (ہوں)

ہی اضافہ کیا ○ اور تیرے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں

إِنَّ أَخْذَهٗۤ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِى ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ

إِنَّ	أَخْذَهٗ	أَلِيمٌ	شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾	إِنَّ	فِى ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ
بیشک	اس کی پکڑ	بڑی دردناک	انتہائی سخت (ہے)	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	(اس) کے لئے جو	ڈرے	آخرت کے عذاب (سے)

بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے ○ بیشک اس میں اُس کیلئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے۔

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ

ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾	وَ	مَا نُؤَخِّرُهٗۤ
یہ	(وہ) دن (ہے)	جمع کئے جائیں گے	اس کے لئے	لوگ	اور	یہ	حاضری کا دن (ہے)	اور	ہم پیچھے نہیں ہٹاتے اسے

وہ ایسا دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن ایسا ہے جس میں ساری مخلوق موجود ہوگی ○ اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے

إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهٖ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ

إِلَّا	لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾	يَوْمَ	يَأْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	إِلَّا	بِإِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِىٌّ
مگر	ایک گنی ہوئی مدت کے لئے	(جب وہ) دن	آئے گا	(تو) کلام نہ کرسکے گی	کوئی جان	مگر	اللہ کے حکم سے	تو ان میں سے	کوئی بدبخت (ہوگا)

مگر ایک گنی ہوئی مدت کے لئے ○ جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر کلام نہ کرسکے گا تو ان میں کوئی بدبخت ہوگا

وَّسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

وَّ	سَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾	فَأَمَّا	الَّذِينَ	شَقُوا	فَفِى النَّارِ	لَهُمْ	فِيهَا	زَفِيرٌ
اور	کوئی خوش نصیب	پس بہرحال	وہ لوگ جو	بدبخت ہوں گے	تو (وہ) آگ میں (ہوں گے)	ان کے لئے	اس میں	گدھے کی طرح چیخنا

اور کوئی خوش نصیب ہوگا ○ تو جو بدبخت ہوں گے وہ تو دوزخ میں ہوں گے، وہ اس میں گدھے کی طرح

وَّشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ

وَّ	شَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾	خٰلِدِينَ	فِيهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْأَرْضُ	إِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ
اور	چلانا (ہوگا)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	جب تک رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے	تمہارا رب

چلائیں گے ○ وہ اس میں تب تک رہیں گے جب تک آسمان وزمین رہیں گے مگر جو تمہارا رب چاہے

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِى الْجَنَّةِ

إِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾	وَ	أَمَّا	الَّذِينَ	سُعِدُوا	فَفِى الْجَنَّةِ
بیشک	تمہارا رب	خوب کرنے والا (ہے)	(اس) کو جو	وہ چاہتا ہے	اور	بہرحال	وہ لوگ جو	خوش نصیب ہوں گے	تو (وہ) جنت میں (ہوں گے)

بیشک تمہارا رب جو چاہتا ہے وہی کرنے والا ہے ○ اور وہ جو خوش نصیب ہوں گے وہ جنت میں ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَ	الْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	جب تک رہیں گے	آسمان	اور	زمین	مگر	جو	چاہے	تمہارا رب	(یہ) بخشش (ہے)	نہ ختم ہونے والی

ہمیشہ اس میں رہیں گے جب تک آسمان وزمین رہیں گے مگر جو تمہارا رب چاہے یہ ایسی بخشش ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ○

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ
تو تم نہ ہونا	شک میں	(اس) سے جس کی	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ عبادت نہیں کرتے	مگر	جیسے	عبادت کرتے تھے

تو ان بتوں کی عبادت کرنے والوں کے بارے میں شک میں نہ پڑنا۔ یہ ویسے ہی عبادت کرتے ہیں جیسے پہلے

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ ع وَلَقَدْ

اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾	وَ	لَقَدْ
ان کے باپ دادا	(اس) سے پہلے	اور	بیشک ہم	ضرور پورا دیں گے انہیں	ان کا حصہ	(جو) کم کیا ہوا نہ (ہوگا)	اور	ضرور بیشک

ان کے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے اور بیشک ہم انہیں ان کا پورا پورا حصہ دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں ہوگی ○ اور بیشک

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ ہوتی	ایک بات	گزر چکی	تیرے رب کی طرف سے

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾
(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ	ضرور شک میں (ہیں)	اس کی طرف سے	دھوکے میں ڈالنے والے

تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بیشک وہ لوگ اس کی طرف سے دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں ○

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾

وَ	اِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾
اور	بیشک	سب (کو)	ضرور پورا بدلہ دے گا انہیں	تمہارا رب	ان کے اعمال (کا)	بیشک وہ	(اس) سے جو	وہ کرتے ہیں	خبر دار (ہے)

اور بیشک ان سب کو تمہارا رب ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک وہ ان کے تمام اعمال سے خبردار ہے ○

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ

فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا تَطْغَوْا
تو تم ثابت قدم رہو	جیسے	تمہیں حکم دیا گیا	اور	جس نے	رجوع کیا	تمہارے ساتھ	اور	(اے لوگو) سرکشی نہ کرو

تو تم ثابت قدم رہو جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے اور جو تمہارے ساتھ رجوع کرنے والا ہے اور اے لوگو! تم سرکشی نہ کرو

إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ

اِنَّهٗ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ﴿١١٢﴾	وَ	لَا تَرۡكَنُوۡٓا	اِلَى الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ
بیشک وہ	(اس) کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا (ہے)	اور	نہ جھکو	ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	ظلم کیا	(اگر ایسا کیا) تو چھوئے گی تمہیں	آگ

بیشک وہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ○ اور ظالموں کی طرف نہ جھکو ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ

وَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	مِنۡ اَوۡلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿١١٣﴾	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ النَّهَارِ
اور	نہیں	تمہارے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	پھر	تمہاری مدد نہیں کی جائے گی	اور	قائم کرو	نماز	دن کے دونوں کناروں

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی ○ اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے

وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ ۚ

وَ	زُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ	اِنَّ	الۡحَسَنٰتِ	يُذۡهِبۡنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكۡرٰى	لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿١١٤﴾
اور	رات کے کچھ حصوں (میں)	بیشک	نیکیاں	لے جاتی ہیں	برائیوں (کو)	یہ	نصیحت (ہے)	نصیحت ماننے والوں کے لئے

کچھ حصے میں نماز قائم رکھو۔ بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ماننے والوں کیلئے نصیحت ہے ○

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَ	اصۡبِرۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيۡعُ	اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١١٥﴾	فَلَوۡلَا	كَانَ	مِنَ الۡقُرُوۡنِ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اور	صبر کرو	تو بیشک	اللہ	ضائع نہیں کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر	تو کیوں نہیں	ہوئے	گزری ہوئی قوموں میں سے	تم سے پہلے

اور صبر کرو کیونکہ اللہ نیکی کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا ○ تو تم سے پہلی گزری ہوئی قوموں میں سے

اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

اُولُوۡا بَقِيَّةٍ	يَّنۡهَوۡنَ	عَنِ الۡفَسَادِ	فِي الۡاَرۡضِ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّمَّنۡ	اَنۡجَيۡنَا	مِنۡهُمۡ
فضیلت والے	وہ منع کرتے	فساد کرنے سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	(ان) سے جنہیں	ہم نے نجات دی	ان میں سے

کچھ ایسے فضیلت والے لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد کرنے سے منع کرتے البتہ ان میں تھوڑے سے ایسے تھے جنہیں ہم نے نجات دی

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مَآ	اُتۡرِفُوۡا	فِيۡهِ	وَ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ ﴿١١٦﴾
اور	پیچھے پڑے رہے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	(اس کے) جو	انہیں عیش دیا گیا	اس میں	اور	وہ تھے	جرم کرنے والے

اور ظالم لوگ اسی عیش و عشرت کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دیا گیا اور وہ مجرم تھے ○

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾

وَ	مَا كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهۡلِكَ	الۡقُرٰى	بِظُلۡمٍ	وَّ	اَهۡلُهَا	مُصۡلِحُوۡنَ ﴿١١٧﴾
اور	نہیں ہے	تمہارے رب (کی شان کہ)	وہ ہلاک کردے	بستیوں کو	ظلم سے	اور (حالانکہ)	اس کے باشندے	اصلاح والے (ہوں)

اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بلاوجہ ہلاک کردے حالانکہ ان کے رہنے والے اچھے لوگ ہوں ○

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾

وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾
اور	اگر	چاہتا	تمہارا رب	(تو) ضرور بنا دیتا	لوگوں (کو)	ایک امت	اور	لوگ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے

اور اگر تمہارا رب چاہتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی امت بنا دیتا اور لوگ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ○

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ رَبِّكَ
مگر	جن پر	رحم کیا	تمہارے رب (نے)	اور	اسی کے لئے	اس نے پیدا کیا انہیں	اور	پوری ہو چکی	تیرے رب کی بات

البتہ جن پر تمہارے رب نے رحم کیا اور اللہ نے انہیں اسی کے لئے پیدا فرمایا ہے اور تمہارے رب کی بات پوری ہو چکی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ
(کہ) بیشک میں ضرور بھر دوں گا	جہنم (کو)	جنوں اور انسانوں سے	سب (سے)	اور	سب	ہم بیان کرتے ہیں	تم پر (تمہارے سامنے)

کہ بیشک میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سے ملا کر بھر دوں گا ○ اور رسولوں کی خبروں میں سے ہم سب تمہیں

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	مَا نُثَبِّتُ بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	جَآءَكَ	فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ
رسولوں کی خبروں سے	جس سے ہم قوت دیں	تمہارے دل (کو)	اور	آیا تمہارے پاس	اس (سورت) میں	حق	اور	وعظ

سناتے ہیں جس سے تمہارے دل کو قوت دیں اور اس سورت میں تمہارے پاس حق آیا اور مسلمانوں کے لئے

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ

وَّ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	وَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اور	نصیحت	ایمان والوں کے لئے	اور	تم کہو	ان لوگوں سے جو	ایمان نہیں لاتے	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر

وعظ و نصیحت (آئی) ○ اور تم ایمان نہ لانے والوں سے فرماؤ: تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ،

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ

اِنَّا	عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾	وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾	وَ	لِلّٰهِ
بیشک ہم	(اپنا) عمل کرنے والے (ہیں)	اور	تم انتظار کرو	بیشک ہم (بھی)	انتظار کرنے والے (ہیں)	اور	اللہ کے لیے (ہیں)

ہم اپنا کام کرتے ہیں ○ اور تم انتظار کرو، بیشک ہم بھی منتظر ہیں ○ اور آسمانوں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَيْهِ
آسمانوں اور زمین کے غیب	اور	اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	ہر کام	تو تم عبادت کرو اس کی	اور	بھروسہ رکھو	اس پر

اور زمین کے غیب اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف ہر کام لوٹایا جاتا ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ رکھو

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾				
وَ	مَا رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور	تمہارا رب نہیں	غافل	(اس) سے جو	تم کام کرتے ہو
اور تمہارا رب تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک کی پکڑ دردناک ہے۔

﴿2﴾... غلطی کرنے والے کی پیروی دنیا و آخرت کی بربادی کا سبب بن جاتی ہے۔

﴿3﴾... قومیں اللہ پاک کی نافرمانی کی وجہ سے بے نام و نشان ہو جاتی ہیں۔

﴿4﴾... بروز قیامت خوش بخت اور بدبخت جدا جدا ہوں گے۔

﴿5﴾... نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا قیامت کے دن کوئی شخص اللہ پاک کی اجازت کے بغیر کلام کر سکے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: بدبختوں کا اُخروی انجام بیان کیجیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: سعادت مندوں کا اُخروی انعام بیان کیجیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: نیک اعمال کی فضیلت بیان کیجیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: جہنم کو کس سے بھرا جائے گا؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ ظلم کے انجام سے ڈرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "تکلیف دینے سے بچنے کی چند تجاویز" تحریر کریں۔

دستخط ٹیچر: ____________　　دستخط سرپرست: ____________

سُوۡرَةُ یُوسُف

6–1	قرآن کی صفات، حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کا خواب
20–7	حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کو کنویں میں ڈالنے کا واقعہ
35–21	حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی پاکدامنی اور آپ کے حُسن کا ذکر
42–36	قید میں حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کا خوابوں کی تعبیر بتانا اور تبلیغِ دین کرنا
53–43	بادشاہ کا خواب اور اس کی تعبیر، حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی پاکدامنی کا ظہور
62–54	حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کو اقتدار ملنا اور آپ کے بھائیوں کا مصر آنا
68–63	برادرانِ یوسف کی مصر سے روانگی، حضرت یعقوب عَلَیۡہِ السَّلَام سے گزارش اور مکالمہ
93–69	حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کا اپنے راز کو ظاہر کرنے کا تفصیلی واقعہ
101–94	حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی اپنے والد اور گھر والوں سے ملاقات
104–102	حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو غیبی خبر سے مطلع کیا جانا اور آپ کو تسلی
111–105	کفار کے احوال اور انہیں تنبیہ، بطورِ رسول و نبی صرف مرد ہی مقرر ہوئے، قرآن مجید میں ہر چیز کا مفصل بیان ہے۔

سُوْرَۃُ یُوْسُف

تعارف و مضامین:

سورۂ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔اس سورت میں اللہ پاک کے نبی حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے حالاتِ زندگی اور ان کی سیرتِ مبارکہ کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔اسی وجہ سے اس سورت کا نام ”سورۂ یوسف“ رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کی دلیل کے طور پر حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے حالاتِ زندگی تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان ہوئے ہیں:

(1) قرآنِ مجید کا بہترین قصّہ بیان کیا گیا ہے۔

(2) حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعے میں یہودیوں کے لئے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کی نشانیاں ہیں۔

(3) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے جتنے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام دنیا میں تشریف لائے سب مرد ہی تھے کسی عورت کو نبوت نہیں ملی۔

(4) انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان کی قوموں کے واقعات میں عقلمندوں کے لئے عبرت اور نصیحت ہے۔

(5) اس سورت کے آخر میں قرآن مجید کے اَوصاف بیان کئے گئے ہیں کہ یہ سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، اس میں ہر چیز کا مُفَصَّل بیان ہے اور یہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورۂ یوسف کے فضائل:

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک دن یہودیوں کے علما میں سے ایک عالم جو کہ تورات کا قاری تھا، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سورۂ یوسف کی تلاوت فرما رہے تھے۔اس عالم نے سورۂ یوسف سن کر عرض کی: اے محمد! آپ کو یہ سورت کس نے سکھائی ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے مجھے یہ سورت سکھائی ہے۔وہ یہودی عالم حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد سن کر بہت حیران ہوا اور یہودیوں کے پاس آکر ان سے کہنے لگا: کیا تم جانتے ہو؟ خدا کی قسم! محمد قرآنِ مجید میں ان باتوں کی تلاوت کرتے ہیں جو تورات میں نازل کی گئی ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک جماعت بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئی اور انہوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَوصاف کو پہچانا، مُہرِ نبوت کی زیارت کی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سورۂ یوسف سن کر اسلام قبول کرلیا۔[1]

نوٹ: سورۂ یوسف کی سو (100) آیات حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے سبق میں گزر چکی ہیں، اس لئے مذکورہ سبق میں سورۂ یوسف کی صرف بقیہ آیات ذکر کی جائیں گی۔

پارہ 13، یوسف: 101 تا 111

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ

رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اے میرے رب	بیشک	تونے عطا کی مجھے	ایک سلطنت	اور	سکھادیا مجھے	باتوں کا انجام نکالنا	(اے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والے

اے میرے رب! بیشک تونے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے خوابوں کی تعبیر نکالنا سکھا دیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
تو (ہی)	میرا مددگار (ہے)	دنیا اور آخرت میں	تو موت عطا فرما مجھے	مسلمان (ہونے کی حالت میں)	اور	ملادے مجھے	(اپنے) نیک بندوں کے ساتھ

تو دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، مجھے اسلام کی حالت میں موت عطا فرما اور مجھے اپنے قرب کے لائق بندوں کے ساتھ شامل فرما ○

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
یہ	غیب کی خبروں میں سے (ہے)	ہم وحی کرتے ہیں اسے	تمہاری طرف	اور	تم نہ تھے	ان کے پاس	جب	انہوں نے پختہ ارادہ کرلیا

یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے پختہ ارادہ

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَ	مَآ	اَكْثَرُ النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
اپنے کام (کا)	اور	وہ	سازش کررہے تھے	اور	نہیں (ہوں گے)	اکثر لوگ	اگرچہ	تم کتنا ہی چاہو	ایمان لانے والے

کرلیا تھا اور وہ سازش کررہے تھے ○ اور اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ آپ کو کتنی ہی خواہش ہو ○

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ

وَ	مَا تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ
اور	تم نہیں مانگتے ان سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجرت	نہیں	وہ	مگر	نصیحت	سب جہان (والوں) کے لئے	اور	کتنی ہی	نشانی

اور آپ اس (تبلیغ) پر ان سے کوئی اجرت نہیں مانگتے۔ یہ تو سارے جہان کے لئے صرف نصیحت ہے ○ اور آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَ	هُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَ	مَا يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ
آسمانوں اور زمین میں	لوگ گزر جاتے ہیں	ان پر	اور	وہ	ان سے	منہ پھیرے ہوئے (رہتے ہیں)	اور	یقین نہیں کرتے	ان کے اکثر

کتنی نشانیاں ہیں جن کے پاس سے گزر جاتے ہیں اور ان سے بے خبر رہتے ہیں ○ اور ان میں اکثر وہ ہیں

بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ

بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَ	هُمۡ	مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾	اَفَاَمِنُوۡۤا	اَنۡ	تَاۡتِيَهُمۡ	غَاشِيَةٌ
اللہ پر	مگر	اور	وہ	شرک کرتے ہوئے	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے	(اس بات سے) کہ	آ جائے ان پر	چھا جانے والی (مصیبت)

جو اللہ پر یقین نہیں کرتے مگر شرک کرتے ہوئے ○ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب سے

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ

مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوۡ	تَاۡتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغۡتَةً	وَّ	هُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلۡ	هٰذِهٖ	سَبِيۡلِىۡۤ
اللہ کے عذاب سے	یا	آ جائے ان پر	قیامت	اچانک	اور	وہ	بے خبر ہوں	تم کہو	یہ	میرا راستہ (ہے)

چھا جانے والی مصیبت آ جائے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ○ تم فرماؤ یہ میرا راستہ ہے

اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ

اَدۡعُوۡۤا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيۡرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِىۡ	وَ	سُبۡحٰنَ اللّٰهِ
میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	کامل بصیرت پر (ہیں)	میں	اور	جس نے	پیروی کی میری	اور	اللہ ہر عیب سے پاک (ہے)

میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔ میں اور میری پیروی کرنے والے کامل بصیرت پر ہیں اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے

وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

وَ	مَاۤ	اَنَا	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	وَ	مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوۡحِىۡۤ	اِلَيۡهِمۡ
اور	نہیں	میں	مشرکوں میں سے	اور	ہم نے رسول بنا کر نہیں بھیجا	تم سے پہلے	مگر	مردوں (کو)	ہم وحی بھیجتے تھے	ان کی طرف

اور میں شرک کرنے والا نہیں ہوں ○ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب شہروں کے رہنے والے مرد ہی تھے جن کی طرف

مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى ؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ

مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى	اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ
(وہ سب) شہروں کے رہنے والوں میں سے (تھے)	تو کیا وہ نہیں چلے	زمین میں	تو دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو

ہم وحی بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ زمین پر نہیں چلے تاکہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَ	لَدَارُ الۡاٰخِرَةِ	خَيۡرٌ	لِّلَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾	حَتّٰٓى
ان سے پہلے (تھے)	اور	بیشک آخرت کا گھر	بہتر (ہے)	ان لوگوں کے لیے جو	پرہیزگار ہوئے	تو کیا تم سمجھتے نہیں	یہاں تک کہ

کیا انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ ○ یہاں تک کہ

اِذَا اسۡتَيۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا جَآءَهُمۡ

اِذَا	اسۡتَيۡـَٔسَ	الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	قَدۡ	كُذِبُوۡا	جَآءَهُمۡ
جب	(ظاہری اسباب سے) ناامید ہو گئے	رسول	اور	لوگوں نے سمجھا	کہ وہ	تحقیق	ان سے جھوٹ کہا گیا (ہے)	(تو اس وقت) آ گئی ان کے پاس

جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا ہے تو اس وقت ان کے پاس

نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا یُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدۡ کَانَ

نَصۡرُنَا	فَنُجِّیَ	مَنۡ	نَّشَآءُ	وَ	لَا یُرَدُّ	بَاۡسُنَا	عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾	لَقَدۡ	کَانَ
ہماری مدد	توہم نے بچالیا	جسے	ہم نے چاہا	اور	پھیرا نہیں جاتا	ہماراعذاب	جرم کرنے والی قوم سے	ضرور بیشک	ہے

ہماری مدد آگئی تو جسے ہم نے چاہا اسے بچالیا گیا اور ہماراعذاب مجرموں سے پھیرا نہیں جاتا ○ بیشک ان رسولوں

فِیۡ قَصَصِہِمۡ عِبۡرَۃٌ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا کَانَ حَدِیۡثًا یُّفۡتَرٰی وَ لٰکِنۡ تَصۡدِیۡقَ

فِیۡ قَصَصِہِمۡ	عِبۡرَۃٌ	لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ	مَا کَانَ	حَدِیۡثًا	یُّفۡتَرٰی	وَ	لٰکِنۡ	تَصۡدِیۡقَ
ان کے قصوں میں	عبرت	عقل مندوں کے لئے	وہ (قرآن) نہیں ہے	(ایسی) بات (جسے)	خود بنالیا جائے	اور	لیکن	تصدیق (کرنے والا)

کی خبروں میں عقل مندوں کیلئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں جو خود بنالی جائے لیکن (یہ قرآن) ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے

الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ تَفۡصِیۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُدًی وَّ رَحۡمَۃً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

الَّذِیۡ	بَیۡنَ یَدَیۡہِ	وَ	تَفۡصِیۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ	وَّ	ہُدًی	وَّ	رَحۡمَۃً	لِّقَوۡمٍ	یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
(ان کتابوں کی) جو	اس سے پہلے (تھیں)	اور	ہر چیز کا مفصل بیان	اور	ہدایت	اور	رحمت	(ان) لوگوں کے لیے (جو)	ایمان رکھتے ہیں

جو اس سے پہلے تھیں اور یہ ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... رب کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کرکے ایمان پر خاتمے اور نیک بندوں کا ساتھ مانگنا اللہ پاک کے نیک بندوں کا طریقہ ہے۔

﴿2﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلانے کی وجہ سے قومیں ہلاک کردی گئیں۔

﴿3﴾... قرآنی واقعات میں لوگوں کے لیے خوب نصیحت ہے۔

﴿4﴾... آسمان وزمین میں موجود نشانیاں اللہ پاک کے ایک ہونے پر دلیل ہیں۔

﴿5﴾... صبر میں سلامتی اور بے صبری میں ہلاکت ہے۔

﴿6﴾... دنیامیں آنے والے تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام "مرد" تھے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ پاک نے حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کو کیا عطا فرمایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا میں ہمارے لیے کیا نصیحت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: ہلاک شدہ اُمتوں کے آثار کس چیز کی جانب رہنمائی کرتے ہیں؟ نیز ان آثار کا مشاہدہ کس انداز میں کرنا چاہیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 4: قرآنی قصوں سے کس طرح عقل مندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں مثال سے واضح کیجیے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ جن لوگوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہیں کیا وہ نیک ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَام کی وفات اور تدفین کا واقعہ بیان کیجیے اور بتائیے کہ ہمیں اس سے کیا سبق ملتا ہے؟

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُورَةُ الرَّعۡد

1 — 4–1

قرآن کی حقانیت اور
دلائلِ قدرت

2 — 7–5

قیامت کے بارے میں
کفار کا شُبہ اور مطالبات

3 — 15–8

اللہ پاک کے کمالِ علم اور
عظمت وقدرت کا بیان

4 — 17–16

بُتوں کا بے بس و مجبور ہونا
اور حق وباطل کی مثالیں

5 — 25–18

نیکوں کے اچھے اعمال اور ان کی جزا،
بُرے لوگوں کا حال اور انجام

6 — 28–26

رزق اور ہدایت کا معاملہ اللہ پاک کی
مشیت پر ہے اور دلوں کا سکون بھی
اللہ پاک کی یاد میں ہے

7 — 34–29

مومنین کے لیے بشارت،
حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کو تسلی،
کفار ومشرکین کا رد اور ان کا انجام

8 — 40–35

جنت کے اوصاف، کتاب ملنے پر
لوگوں کا طرزِ عمل اور کفار کے
اعتراضات کے جوابات

9 — 43–41

دینِ اسلام کے عروج کی نشانی،
حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم کو تسلی
اور رسالت کی گواہی

سُوْرَۃُ الرَّعْد (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

سورۂ رعد مکیہ ہے اور حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے ایک روایت یہ ہے کہ ان دو آیتوں "وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُہُمْ" اور "وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا" کے سوا اس سورت کی سب آیتیں مکی ہیں اور دُوسرا قول یہ ہے کہ یہ سورت مدنی ہے۔ رعد، بادلوں سے پیدا ہونے والی گرج کو کہتے ہیں اور بعض مفسرین کے نزدیک بادل پر مامور ایک فرشتے کا نام رعد ہے، اور اس سورت کا یہ نام آیت نمبر 13 میں مذکور لفظ "اَلرَّعْدُ" کی مناسبت سے رکھا گیا ہے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی قدرت اور وحدانیت، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت و رسالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور قیامت کے دن اعمال کی جزاء ملنے کو ثابت کیا گیا ہے، چنانچہ اس سورت کے شروع میں آسمانوں اور زمین، سورج اور چاند، رات اور دن، پہاڑ اور دریا، کھیتی اور مختلف ذائقوں، خوشبوؤں اور رنگوں والے پھلوں کی پیدائش کے ذریعے تخلیق اور ایجاد میں، زندگی اور موت دینے میں، نفع اور ضَرر پہچانے میں اللہ پاک کی یکتائی، اس کی قدرت، مرنے کے بعد مخلوق کو دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر دلائل دیئے گئے ہیں، اس سورت میں مشرکین کے شُبہات کا رد بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) اللہ پاک کے حکم سے انسان کی حفاظت کے لئے فرشتوں کے موجود ہونے کی خبر دی گئی ہے۔

(2) حق اور باطل میں نیز بندگانِ خدا اور بتوں کے پجاریوں میں ایک مثال کے ذریعے فرق بیان کیا گیا ہے۔

(3) نماز ادا کرنے والے اور صبر کرنے والے سعادت مند متقی لوگوں کے حال کو دیکھنے والے سے تشبیہ دی گئی ہے اور زمین میں فساد پھیلانے والے اور عہد و پیمان توڑ دینے والے گناہگار لوگوں کے حال کو اندھے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(4) متقی لوگوں کو جنّاتِ عَدن کی خوشخبری دی گئی ہے اور عہد توڑنے والوں اور زمین میں فساد پھیلانے والوں کو جہنم کے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

(5) رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذمہ داریاں بیان کی گئی ہیں۔

(6) دنیا میں ہونے والے تغیرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

(7) اس سورت کی آخری آیت میں اللہ پاک نے رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت اور رسالت کی گواہی دی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اہلِ کتاب میں سے جو مومن ہیں وہ بھی اپنی کتابوں میں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نشانیاں موجود ہونے کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت کی گواہی دیتے ہیں۔

سورۂ رعد کی فضیلت:

حضرت جابر بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: "جب کسی انسان کی موت کا وقت قریب آجائے تو مستحب یہ ہے کہ اس کے پاس سورۂ رعد پڑھی جائے کیونکہ یہ مرنے والے کے لئے آسانی کا اور اس کی روح قبض ہونے میں تخفیف کا سبب ہوگی۔"[1]

پارہ 13، الرعد: 1 تا 24

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	وَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓ	یہ	کتاب کی آیتیں (ہیں)	اور	جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تیرے رب کی جانب سے	(وہ) حق (ہے)

الٓمّٓ، یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا
اور	لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ	(وہی ہے) جس نے	بلند کیا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	جنہیں تم دیکھ سکو

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ○ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
پھر	اس نے اِستواء فرمایا	عرش پر	اور	کام میں لگا دیا	سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	چلتا رہے گا	ایک مقررہ مدت تک

پھر اس نے عرش پر اِستواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے اور سورج اور چاند کو کام میں لگادیا۔ ہر ایک، ایک مقرر کئے ہوئے وعدہ تک چلتا رہے گا،

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲

يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ۝۲
اللہ تدبیر فرماتا ہے	کام (کی)	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب سے ملنے کا	یقین کرلو

اللہ کام کی تدبیر فرماتا ہے، تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو ○

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اور	وہی (ہے)	جس نے	پھیلایا	زمین (کو)	اور	بنائے	اس میں	مضبوط پہاڑ	اور	نہریں	اور	ہر (قسم کے) پھلوں میں سے

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں اور زمین میں ہر قسم کے پھل

جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
بنائے	اس میں	دو دو جوڑے (یعنی قسموں کے)	چھپا لیتا ہے	رات (سے)	دن (کو)	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)

دو دو طرح کے بنائے، وہ رات سے دن کو چھپا لیتا ہے، بیشک اس میں غور و فکر

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳	وَ	فِي الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ
(ان) لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	زمین میں	مختلف ٹکڑے (ہیں)	ایک دوسرے کے قریب قریب

کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ اور زمین کے مختلف حصے ہیں جو ایک دوسرے کے قریب قریب ہیں

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ

وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ	زَرْعٌ	وَّ	نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّ	غَيْرُ صِنْوَانٍ
اور	باغات (ہیں)	انگوروں سے (کے)	اور	کھیتی	اور	کھجور کے درخت	ایک جڑ سے اگے ہوئے	اور	الگ الگ جڑ سے اگے ہوئے

اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتی اور کھجور کے درخت ہیں ایک جڑ سے اگے ہوئے اور الگ الگ اگے ہوئے،

يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ

يُّسْقٰى	بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰي بَعْضٍ	فِي الْاُكُلِ
انہیں سیراب کیا جاتا ہے	ایک (ہی) پانی سے	اور	ہم بہتری عطا کرتے ہیں	ان کے بعض (کو)	بعض پر	پھلوں میں

سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور پھلوں میں ہم ایک کو دوسرے سے بہتر بناتے ہیں،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝۴	وَ	اِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ
بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	اگر	تم تعجب کرو	تو تعجب (کے لائق تو)	ان کا (یہ) کہنا (ہے)

بیشک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ اور اگر تم تعجب کرو تو تعجب والی چیز تو ان کا یہ کہنا ہے

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
کیا جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا ہم	(دوبارہ) ضرور نئی پیدائش میں (ہوں گے)	یہی	وہ لوگ ہیں جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کا

کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے بنائے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا

وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵

وَ	اُولٰۗىِٕكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ۝۵
اور	یہی لوگ	طوق (ہوں گے)	ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)	وہی	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی جہنمی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے ○

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ
اور	وہ جلدی طلب کرتے ہیں تم سے	برائی (یعنی عذاب) کو	بھلائی (یعنی رحمت) سے پہلے	اور (حالانکہ)	بیشک	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	عبرتناک سزائیں

اور رحمت سے پہلے تم سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عبرتناک سزائیں گزر چکی ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور معافی دینے والا (ہے)	لوگوں کو	ان کے ظلم پر (کے باوجود)	اور	بیشک	تمہارا رب

اور بیشک تمہارا رب تو لوگوں کے ظلم کے باوجود بھی انہیں ایک قسم کی معافی دینے والا ہے اور بیشک تمہارے رب کا

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
ضرور سخت عذاب دینے والا (ہے)	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے

عذاب سخت ہے ○ اور کافر کہتے ہیں: ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ

اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ	هَادٍ ۝٧	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ
تم صرف	ڈر سنانے والے	اور	ہر قوم کو	ہدایت دینے والے (ہو)	اللہ	جانتا ہے	(اسے) جو	(پیٹ میں) اٹھا رکھا ہے

(اے حبیب!) تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی ہو ○ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ کے

كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨

كُلُّ اُنْثٰى	وَ	مَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ۝٨
ہر مادہ (نے)	اور	جو	کم ہوتے ہیں	پیٹ	اور	جو	زیادہ ہوتے ہیں	اور	ہر چیز	اس کے پاس	ایک اندازے سے (ہے)

پیٹ میں ہے اور جو پیٹ کم اور زیادہ ہوتے ہیں اور ہر چیز اس کے پاس ایک اندازے سے ہے ○

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ ۝٩	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ
(وہ) ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والا	سب سے بڑا	بہت بلند (شان والا ہے)	برابر (ہے)	تم میں سے	جو	آہستہ کرے	بات

وہ ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والا، سب سے بڑا، بلند شان والا ہے ○ برابر ہیں تم میں جو آہستہ بات کرے

وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠

وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ	وَ	سَارِبٌ	بِالنَّهَارِ ۝١٠
اور	جو	بلند آواز سے کرے	اس (بات) کو	اور	جو	وہ	چھپا ہوا (ہے)	رات میں	اور	راستے پر چلنے والا	دن میں

اور جو بلند آواز سے کہے اور جو رات میں چھپا ہے اور جو دن میں راستے پر چلتا ہے ○

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
آدمی کے لیے	بدل بدل کر آنے والے (فرشتے ہیں)	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

آدمی کے لیے اس کے آگے اور اس کے پیچھے بدل بدل کر باری باری آنے والے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ
بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	(اس حالت کو) جو	کسی قوم کے ساتھ (ہو)	یہاں تک کہ	وہ بدل دیں	(اسے) جو	ان کی ذاتوں کے ساتھ (ہے)

بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ	لَهٗ	وَ	مَا	لَهُمْ
اور	جب	ارادہ فرماتا ہے	اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (کا)	تو کوئی پھیرنے والا نہیں	اس کو	اور	نہیں (ہے)	ان (لوگوں) کا

اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے کوئی پھیرنے والا نہیں اور اس کے سوا

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
اس کے سوا	کوئی حمایتی	وہی (ہے)	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	امید دلانے (کے لئے)

ان کا کوئی حمایتی نہیں ○ وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے اس حال میں کہ تم ڈرتے ہو یا امید کرتے ہو

وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وَّ	يُنْشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتا ہے	رعد (فرشتہ، یا) گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور	فرشتے

اور وہ بھاری بادل پیدا فرماتا ہے ○ اور رعد اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتا ہے اور اس کے خوف سے

مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

مِنْ خِيْفَتِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ
اس کے خوف سے (تسبیح کرتے ہیں)	اور	وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں	پھر ڈال دیتا ہے	ان کو	جس (پر)	وہ چاہتا ہے

فرشتے بھی (تسبیح کرتے ہیں۔) اور وہ کڑک بھیجتا ہے تو اسے جس پر چاہتا ہے ڈال دیتا ہے

وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

وَ	هُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾	لَهٗ	دَعْوَةُ الْحَقِّ
اور (حالانکہ)	وہ	جھگڑ رہے ہوتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اور	وہ	سخت پکڑنے والا (ہے)	اسی کے لئے (ہے)	سچا پکارنا

حالانکہ وہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑنے والا ہے ○ اسی کا پکارنا سچا ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ
اور	وہ (بت) جنہیں	کافر پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ جواب نہیں دے سکتے	ان کو	کچھ (بھی)	مگر	اپنی ہتھیلیاں پھیلانے والے کی طرح

اور اُس کے سوا جن کو یہ (کافر) پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے

اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ
پانی کی طرف	تاکہ (پانی) پہنچ جائے	اس کے منہ (میں)	اور (حالانکہ)	نہیں	وہ	اس تک پہنچنے والا	اور	نہیں	کافروں کا پکارنا

اپنی ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ ہرگز اس تک نہ پہنچے گا اور کافروں کا پکارنا

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
مگر	گمراہی میں	اور	اللہ ہی کو	سجدہ کرتے ہیں	جو	آسمانوں اور زمین میں (ہیں)	خوشی	اور	ناخوشی (سے)

گمراہی میں ہی ہے ○ اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب خوشی سے، خواہ مجبور ہو کر اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ ۩ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ

وَّ	ظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ
اور	ان کے سائے (بھی)	ہر صبح اور شام	تم کہو	کون	آسمانوں اور زمین کا رب (ہے)	تم کہو	اللہ

اور ان کے سائے ہر صبح وشام ○ تم فرماؤ: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ تم خود ہی فرمادو: "اللہ" تم فرماؤ:

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	لَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا
تم کہو	تو کیا تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	حمایتی	وہ مالک نہیں ہیں	اپنی جانوں کے لئے	کسی نفع	اور	نہ	کسی نقصان (کے)

تو (اے لوگو) کیا تم نے اس کے سوا مددگار بنا رکھے ہیں جو اپنے لئے نفع اور نقصان کے مالک نہیں ہیں۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ
تم کہو	کیا	برابر ہو جائے گا	اندھا	اور	آنکھ والا	یا	کیا	برابر ہو جائیں گے	اندھیرے	اور	روشنی

تم فرماؤ: کیا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو جائیں گے؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو جائیں گے؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ

اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ
یا (کیا)	انہوں نے ٹھہرا لئے ہیں	اللہ کے لیے	شریک	انہوں نے پیدا کیا ہو	اللہ کی تخلیق کی طرح	تو مشتبہ ہو گئی	تخلیق	ان پر

یا کیا انہوں نے اللہ کے لیے ایسے شریک ٹھہرا لئے ہیں جنہوں نے اللہ کی تخلیق کی طرح کچھ پیدا کیا ہو؟ تو ان کافروں کو پیدا کرنے کا معاملہ ایک جیسا لگا ہو۔

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ⑯	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
تم کہو	اللہ	ہر چیز کا خالق (ہے)	اور	وہ	اکیلا	سب پر غالب (ہے)	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلے

تم فرماؤ: اللہ ہر شے کا خالق ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے ○ اس نے آسمان سے پانی اتارا تو نالے

اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

اَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي النَّارِ
نالے	اپنے اندازے کے ساتھ	تو اٹھالائی	پانی کی رَو	جھاگ	ابھرے ہوئے	اور	(اس) سے جو	وہ دہکاتے ہیں	اس پر	آگ میں (رکھ کر)

اپنی اپنی گنجائش کی بقدر بہہ نکلے تو پانی کی رَو اُس پر ابھرے ہوئے جھاگ اٹھالائی اور زیور یا کوئی دوسرا سامان

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ۚ

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ	زَبَدٌ مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ
زیور یا کوئی سامان طلب کرنے (بنانے کے لئے)	اس کے جیسا جھاگ (اٹھتا ہے)	اسی طرح	مثال بیان فرماتا ہے	اللہ	حق	اور	باطل (کی)

بنانے کیلئے جس پر وہ آگ دہکاتے ہیں اس سے بھی ویسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں۔ اللہ اسی طرح حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ

فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً	وَ	اَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ
پس بہر حال	جھاگ	تو وہ دور ہو جاتا ہے	منتشر (ہو کر)	اور	بہر حال	وہ جو	نفع دیتا ہے	لوگوں (کو)	تو وہ ٹھہر جاتا ہے	زمین میں

تو جھاگ تو ضائع ہو جاتا ہے اور وہ (پانی) جو لوگوں کو فائدہ دیتا ہے وہ زمین میں باقی رہتا ہے۔

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ⑰ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ⑰	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى
اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	قبول کیا	اپنے رب کا (حکم)	بھلائی (ہے)

اللہ یوں ہی مثالیں بیان فرماتا ہے ○ جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا انہیں کے لیے بھلائی ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
اور	وہ لوگ جنہوں نے	قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر	بیشک	ان کی (ملک ہوتا)	جو کچھ	زمین میں (ہے)	سب

اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا (ان کا حال یہ ہو گا کہ) اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ۙ

وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْحِسَابِ
اور	اس کی مثل	اس کے ساتھ (مزید ہوتا)	ضرور وہ فدیہ دے دیتے	اس کے ساتھ	یہی لوگ	ان کے لئے	برا حساب (ہو گا)

اور اس جیسا اور اِس کے ساتھ ہوتا تو اپنی جان چھڑانے کو دے دیتے۔ ان کے لئے برا حساب ہو گا

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿١٨﴾	اَفَمَنْ	يَّعْلَمُ	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم (ہے)	اور	(وہ) کیا ہی برا	بچھونا، ٹھکانہ (ہے)	تو کیا وہ شخص جو	جانتا ہے	کہ جو کچھ	نازل کیا گیا	تمہاری طرف

اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ وہ آدمی جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۖ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٩﴾

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ	اَعْمٰى	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٩﴾
تمہارے رب کی جانب سے	(وہ) حق (ہے)	(کیا وہ ہے اس) جیسا جو	وہ	اندھا ہے	صرف	نصیحت مانتے ہیں	عقل والے

نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے تو کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھا ہے؟ صرف عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں ○

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ

الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ	الْمِيْثَاقَ ﴿٢٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
وہ لوگ جو	پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اور	نہیں توڑتے	پختہ عہد (کو)	اور	وہ لوگ جو	جوڑتے ہیں

وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور معاہدے کو توڑتے نہیں ○ اور وہ جو اسے جوڑتے ہیں

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾
(اسے) جو	حکم دیا	اللہ (نے)	اس کا	کہ	اسے جوڑا جائے	اور	ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	اور	خوفزدہ رہتے ہیں	برے حساب (سے)

جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوفزدہ ہیں ○

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

وَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا
اور	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اپنے رب کی رضا چاہنے (کے لئے)	اور	قائم رکھی	نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا

اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی طلب میں صبر کیا اور نماز قائم رکھی اور ہمارے دیئے ہوئے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ	اور	اعلانیہ	اور	دور کرتے ہیں	بھلائی کے ذریعے	برائی (کو)	یہ لوگ	ان کے لئے

رزق میں سے ہماری راہ میں پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور برائی کو بھلائی کے ساتھ ٹالتے ہیں انہیں کے لئے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
گھر (یعنی آخرت) کا اچھا انجام (ہے)	(وہ) ہمیشہ رہنے کے باغات (ہیں)	وہ لوگ داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوں گے	ان کے باپ دادا میں سے

آخرت کا اچھا انجام ہے ○ وہ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں ان میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا

وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾								
وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾
اور	ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد (میں سے)	اور	فرشتے	داخل ہوں گے	ان پر	ہر دروازے سے
اور بیویوں اور اولاد میں سے جو لائق ہوں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس یہ کہتے آئیں گے ○								

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾					
سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾
(اور کہیں گے) سلامتی (ہو)	تم پر	(اس کے) بدلے کہ	تم نے صبر کیا	تو کیا ہی خوب (ہے)	گھر (یعنی آخرت) کا اچھا انجام
تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا تو آخرت کا اچھا انجام کیا ہی خوب ہے ○					

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... کائنات کی نشانیاں اللہ پاک کی وحدانیت اور قدرت کا یقین دلانے کے لیے کافی ہیں۔

﴿2﴾... عقل مند اللہ پاک کی نشانیوں میں غور و فکر کر کے نصیحت حاصل کرتا ہے۔

﴿3﴾... سابقہ قوموں کے عبرت ناک واقعات میں ہمارے لیے نصیحت ہے۔

﴿4﴾... مصیبتیں اور آزمائشیں ربِّ کریم کے قریب ہونے کا ذریعہ ہیں۔

﴿5﴾... بے عمل لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد قوموں کی بربادی کا سبب بن سکتی ہے۔

﴿6﴾... حقیقی کامیابی اللہ پاک کا حکم ماننے والوں ہی کو ملتی ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ رعد کی پہلی آیت میں کس گروہ کی کون سی بات کا رد کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ رعد کی کن آیات میں قدرتِ الٰہی کی زمینی اور آسمانی نشانیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: قدرتِ الٰہی کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: فرشتوں کو انسان پر کیوں مقرر کیا گیا ہے؟ کوئی بھی دو وجوہات بیان کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

سوال 5: بجلی کڑکنے کی آواز سُن کر اللہ پاک کے نیک بندوں کا کیا طرزِ عمل ہوتا ہے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 6: سورۂ رعد میں بیان کردہ عقل مندوں کی نشانیاں تحریر کیجیے۔

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ پانچوں نمازیں بالخصوص فجر اور عصر کی نماز کا اہتمام کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کوئی ایسا واقعہ لکھئے جس میں برائی کا بدلہ بھلائی سے دیا گیا ہو۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَةُ الرَّعْد (حصہ 2)

پارہ 13، الرعد: 25 تا 43

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

وَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
اور	وہ لوگ جو	توڑ دیتے ہیں	اللہ کا عہد	اس کے پختہ ہونے کے بعد	اور	کاٹتے ہیں	(اسے) جو	حکم دیا	اللہ (نے)	اس کا

اور وہ جو اللہ کا عہد اسے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾
کہ	اسے جوڑا جائے	اور	وہ فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ	ان کے لئے	لعنت (ہی ہے)	اور	ان کے لئے	برا گھر (ہے)

اسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کیلئے لعنت ہی ہے اور اُن کیلئے برا گھر ہے ○

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اللہ	وسیع کر دیتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کر دیتا ہے	اور	وہ (کافر) خوش ہو گئے	دنیا کی زندگی پر

اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور (حالانکہ)	نہیں	دنیا کی زندگی	آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	تھوڑا سا سامان	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک حقیر سی شے ہے ○ اور کافر کہتے ہیں:

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ
کیوں نہیں	نازل کی جاتی	اس پر	کوئی نشانی	اس کے رب کی طرف سے	تم کہو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ تم فرماؤ: بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ

وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ﴿۲۷﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَىِٕنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ
اور	راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جس نے	(اس کی طرف) رجوع کیا	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

اور اسے اپنی راہ دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے ○ (ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے) جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں،

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ

اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ
سن لو	اللہ کے ذکر ہی سے	دل اطمینان پاتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک، اچھے	خوشی (ہے)	ان کے لئے

سن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں ○ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ان کیلئے

وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ

وَ	حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ
اور	بہترین ٹھکانہ، اچھا انجام	اسی طرح	ہم نے بھیجا تمہیں	(اس) امت میں	بیشک	گزر گئیں	اس سے پہلے	کئی امتیں

خوشی اور اچھا انجام ہے ○ اسی طرح ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر گئیں

لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ

لِّتَتْلُوَاۡ	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ
تاکہ تم تلاوت کرو	ان پر	(اس کی) جو	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	اور (حالانکہ)	وہ	انکار کررہے ہیں	رحمٰن کا

تاکہ تم انہیں پڑھ کر سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے حالانکہ وہ رحمٰن کے منکر ہو رہے ہیں۔

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	مَتَابِ ﴿۳۰﴾
تم کہو	وہ	میرا رب (ہے)	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	اسی کی طرف	میرا رجوع (ہے)

تم فرماؤ: وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ○

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

وَ	لَوْ	اَنَّ	قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ
اور	اگر	یہ کہ	(ایسا) قرآن (آتا)	چلائے جاتے	اس (کی تلاوت) سے	پہاڑ	یا	پھاڑی جاتی	اس سے	زمین

اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے پہاڑ ٹل جاتے یا زمین پھٹ جاتی

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ

اَوْ	كُلِّمَ	بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ جَمِيْعًا	اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ
یا	باتیں کی جاتیں	اس کے ذریعے	مردوں (سے، تو بھی کافر نہ مانتے)	بلکہ	اللہ ہی کے (اختیار میں ہیں)	سب کام	تو کیا ناامید نہ ہوگئے

یا مردوں سے باتیں کی جاتیں (جب بھی یہ کافر نہ مانتے) بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	(اس بات سے) کہ	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور ہدایت دیدیتا	تمام لوگوں (کو)	اور	ہمیشہ رہے گی

اس بات سے ناامید نہ ہوگئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت دیدیتا اور کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ
ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	پہنچتی انہیں	(اس کے) سبب جو	انہوں نے کیا	سخت دھمک	یا	وہ اترے گی (یا) تم اترو گے	قریب	ان کے گھروں سے

ان کے عمل کی وجہ سے ہمیشہ ہلا دینے والی مصیبت پہنچتی رہے گی یا آپ ان کے گھروں کے نزدیک اتریں گے

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
یہاں تک کہ	آ جائے	اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	خلاف نہیں کرتا	وعدہ (کے)	اور	ضرور بیشک	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ جائے بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ○ اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ﴿۳۲﴾
تم سے پہلے	تو میں نے مہلت دی	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	تو کیسا	تھا	میرا عذاب

مذاق اڑایا گیا تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو میرا عذاب کیسا تھا؟ ○

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا

اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا
تو کیا وہ (اللہ) جو	وہ	نگرانی رکھنے والا (ہے)	ہر شخص پر	(اس) کی جو	اس نے کام کیا (وہ بتوں جیسا ہے؟ ہرگز نہیں)	اور	انہوں نے ٹھہرا لئے

تو کیا وہ خدا جو ہر شخص پر اس کے اعمال کی نگرانی رکھتا ہے (وہ بتوں جیسا ہے؟ ہرگز نہیں) اور وہ لوگ اللہ کے شریک

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ

لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ
اللہ کے	شریک	تم کہو	تم نام لو ان کے	یا (بلکہ)	تم خبر دیتے ہو اللہ کو	(اس) کی جسے	وہ نہیں جانتا	زمین میں

ٹھہراتے ہیں۔ تم فرماؤ: تم ان کا نام تو لو (کہ وہ کون ہیں جو خدا کے شریک ہیں) بلکہ تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں ہے،

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا

اَمْ	بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا
یا	ایک بے معنی بات (کے پیچھے پڑتے ہو)	بلکہ	خوشنما بنا دیا گیا	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے	کفر کیا	ان کا فریب	اور	انہیں روک دیا گیا

یا یونہی ایک اوپری بات بلکہ کافروں کیلئے ان کا فریب خوشنما بنا دیا گیا اور انہیں راستے سے

عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
راستے سے	اور	جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	اس کے لئے	کوئی ہدایت دینے والا	ان کے لئے	عذاب (ہے)	دنیا کی زندگی میں

روک دیا گیا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ○ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾	مَثَلُ الْجَنَّةِ	الَّتِیْ
اور	ضرور آخرت کا عذاب	زیادہ سخت (ہے)	اور	نہیں	ان کے لئے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	(اس) جنت کا حال	جس کا

اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ○ جس جنت کا پرہیز گاروں سے

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَ	ظِلُّهَا
وعدہ کیا گیا	پرہیز گاروں (سے)	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اس کا پھل	ہمیشہ رہنے والا	اور	اس کا سایہ (بھی)

وعدہ کیا گیا ہے اس کا حال یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کے پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تِلْكَ	عُقْبَى الَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ	النَّارُ ﴿۳۵﴾	وَ	الَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
یہ	ان لوگوں کا انجام ہے جو	پرہیز گار ہوئے	اور	کافروں کا انجام	آگ (ہے)	اور	وہ لوگ جو	ہم نے دی انہیں	کتاب

یہ پرہیز گاروں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ ہے ○ اور جنہیں ہم نے کتاب دی

یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ یُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ

یَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	یُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ
وہ خوش ہوتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	(ان) گروہوں میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	انکار کرتا ہے	اس کے بعض حصے (کا)

وہ اس پر خوش ہوتے جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس قرآن کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَیْهِ

قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَ	لَآ اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَیْهِ
تم کہو	صرف	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	اللہ (کی)	اور	شریک نہ ٹھہراؤں	اس کا	اسی کی طرف

تم فرماؤ: مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤں، میں اسی کی طرف بلاتا ہوں

اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِیًّا ؕ

اَدْعُوْا	وَ	اِلَیْهِ	مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِیًّا
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	مجھے لوٹنا (ہے)	اور	اسی طرح	ہم نے اتارا وہ قرآن	فیصلہ	عربی (زبان میں)

اور اسی کی طرف مجھے پھرنا ہے ○ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی فیصلے کی صورت میں اتارا

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

وَ	لَىِٕنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ
اور	ضرور اگر	تم نے پیروی کی	ان کی خواہشوں (کی)	(اس کے) بعد	کہ	آچکا تیرے پاس	علم سے

اور اے سننے والے! اگر تو ان کی خواہشوں پر چلے گا اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝٣٧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	وَاقٍ ۝٣٧	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ
نہیں (ہوگا)	تیرے لئے	اللہ سے (کے آگے)	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی بچانے والا	اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجے	رسول	تم سے پہلے

تو اللہ کے آگے نہ تیرا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ○ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً	وَ	مَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے	بیویاں	اور	بچے	اور	نہیں ہے	کسی رسول کا (کام)	کہ	وہ لے آئے کوئی نشانی

اور ان کے لیے بیویاں اور بچے بنائے اور کسی رسول کا کام نہیں کہ اللہ کی اجازت کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝٣٨ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ ۝٣٨	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَاۗءُ	وَ	يُثْبِتُ
مگر	اللہ کی اجازت سے	ہر وعدے کے لئے	ایک لکھی ہوئی (مدت ہے)	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور	برقرار رکھتا ہے

کوئی نشانی لے آئے۔ ہر وعدے کیلئے ایک لکھی ہوئی (مدت) ہے ○ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور برقرار رکھتا ہے

وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝٣٩ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

وَ	عِنْدَهٗٓ	اُمُّ الْكِتٰبِ ۝٣٩	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
اور	اسی کے پاس (ہے)	اصل لکھا ہوا (یا) لوح محفوظ	اور	اگر	ہم دکھا دیں تمہیں	(اس میں سے) کچھ	جو	ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے

اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے ○ اور (اے حبیب!) اگر ہم تمہیں کوئی وعدہ دکھا دیں جو ہم ان سے کر رہے ہیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝٤٠

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ ۝٤٠
یا	(پہلے ہی) ہم وفات دیدیں تمہیں (تو ایسا ممکن ہے)	تو (بہر حال) تم پر صرف (لازم ہے)	تبلیغ کرنا	اور	ہم پر (ہے)	حساب لینا

یا ہم تمہیں پہلے ہی وفات دیدیں تو آپ پر تو بہر حال تبلیغ کرنا لازم ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے ○

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ
اور کیا انہوں نے نہ دیکھا	کہ	ہم (کافروں کی) زمین کم کرتے چلے آ رہے ہیں	اس کی تمام طرفوں سے	اور	اللہ	حکم فرماتا ہے

کیا یہ کافر دیکھتے نہیں کہ ہم ہر طرف سے ان کی زمین کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے،

لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤١ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤١	وَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
نہیں	کوئی پیچھے کرنے والا	اس کے حکم کو	اور	وہ	جلد حساب لینے والا (ہے)	اور	بیشک	فریب کر چکے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے (تھے)

اس کے حکم کو کوئی پیچھے کرنے والا نہیں اور وہ بہت جلد حساب لے لیتا ہے ○ اور ان سے پہلے لوگ فریب کر چکے ہیں

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ

فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ	وَ	سَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ
تو اللہ ہی کی (ہے)	ساری خفیہ تدبیر	وہ جانتا ہے	جو کچھ	کماتی ہے	ہر جان	اور	عنقریب جان لیں گے	کفار

تو ساری خفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ کوئی جان عمل کمائے اور عنقریب کافر جان لیں گے

لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ

لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا
کس کے لئے (ہے)	گھر (یعنی آخرت) کا اچھا انجام	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	تم نہیں ہو	بھیجے ہوئے (یعنی رسول)

کہ آخرت کا اچھا انجام کس کے لئے ہے؟ ○ اور کافر کہتے ہیں: تم رسول نہیں ہو۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًاۢ	بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾
تم کہو	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے اور تمہارے درمیان	اور	(وہ بھی گواہ ہے) جس کے پاس	کتاب کا علم (ہے)

تم فرماؤ: میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے اور ہر وہ آدمی گواہ ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... دل اللہ پاک کے ذکر سے اطمینان پاتا ہے۔

﴿2﴾... کافر دنیا کی نعمتوں پر اِتراتے ہیں۔

﴿3﴾... انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی تشریف آوری ہدایت دینے کے لیے ہوتی ہے کسی اور مقصد کے لیے نہیں۔

﴿4﴾... نفلی عبادت چھپانا اور فرض عبادت ظاہر کرنا افضل ہے۔

﴿5﴾... ایمان اور نیک عمل جنت میں داخل ہونے کے اسباب ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ رعد کی آیت نمبر 30 میں کفار کو "رحمٰن کا منکر" کیوں کہا گیا؟ اس کا پسِ منظر بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: سورۂ رعد، آیت نمبر 31 میں کفار کے کن حیلے بہانوں کا جواب دیا گیا ہے؟ تفصیلاً تحریر کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال3: کیا رزق میں فراوانی خوش بختی کی علامت ہے؟

جواب:

سوال4: سورۂ رعد آیت نمبر 35 میں جنتی کھانے اور سائے کی کون سی امتیازی خصوصیت بیان کی گئی ہے؟

جواب:

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ دنیا میں مشغول ہو کر آخرت سے غفلت کا شکار تو نہیں ہوتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... "حُسنِ سلوک کے طریقے" تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ________ دستخط سرپرست: ________

سُورَۃ ابراھیم

1 — 4–1

نزولِ قرآن کی حِکمت، کفار کی بُری صفات اور
رسول بھیجنے کے بارے میں دستورِ الٰہی

2 — 8–5

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اور آپ کی قوم کا ذکر

3 — 17–9

بعض انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی تبلیغ دین
اور قوموں کی سرکشی کا بیان

4 — 20–18

کفار کے اعمال کی مثال اور قدرتِ الٰہی

5 — 23–21

روزِ قیامت کفار کی ایک دوسرے پر الزام تراشی،
شیطان کا مجرموں سے اظہارِ براءت اور جنتیوں کے چند حالات

6 — 30–24

کلمۂ ایمان اور کلمۂ کفر کی مثال، کفار کے بُرے اعمال کا ذکر

7 — 34–31

مومنین کے لیے چند احکام اور قدرت الٰہی کے مظاہر

8 — 41–35

حضرت ابراھیم عَلَیْہِ السَّلَام کی مناجات اور دعائیں

9 — 52–42

قیامت کے دن ظالموں کے ہولناک انجام کا بیان

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْم (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

اس سورت کی آیت نمبر 35 تا 41 میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی اطاعتِ الٰہی کے حسین واقعے اور آپ کی دعاؤں کو بیان کیا گیا ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ ابراہیم" رکھا گیا ہے۔ دو آیات کے علاوہ پوری سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک، اس کے رسولوں، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے پر ایمان لانے کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ حقیقی معبود وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور پوری کائنات میں اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) کفار کی مذمت بیان کی گئی ہے اور کفر کرنے پر انہیں شدید عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ مسلمانوں سے نیک اعمال کے بدلے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(2) حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح اور ان کے بعد والے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اوران کی قوموں کے واقعات بیان کرکے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی ہے اور ان قوموں پر نازل ہونے والے عذابات سے کفارِ مکہ کو ڈرایا گیا ہے۔

(3) خانۂ کعبہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی مکہ والوں کے لئے امن، رزق، لوگوں کے دل خانۂ کعبہ کی طرف مائل ہونے، اپنی اولاد کے بتوں کی پوجا سے بچنے، اپنی اولاد کو نماز قائم کرنے کی توفیق دینے، اپنی، اپنے والدین اور مسلمانوں کی مغفرت کی دعائیں بیان کی گئی ہیں۔

(4) ایمان اور کلمۂ حق کی مثال پاک درخت سے جبکہ گمراہی اور کلمۂ باطل کی مثال خبیث درخت سے بیان کی گئی ہے۔

(5) قیامت کی ہولناکیاں بیان کرکے نصیحت کی گئی ہے اور ظالموں کے لئے مختلف قسم کے عذابات بیان کرکے انہیں ڈرایا گیا ہے۔

(6) قیامت کے دن تک عذاب مؤخّر کرنے کی حکمت بیان کی گئی ہے۔ (صراط الجنان، 5/142)

پارہ 13، ابرٰھیم: 1 تا 23

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ							
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ							
الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬							
الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَیْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب (ہے)	ہم نے نازل کیا اسے	تمہاری طرف	تاکہ تم نکالو	لوگوں (کو)	اندھیروں سے	اجالے کی طرف
الٓرٰ، یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے اجالے							

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِۙ ۝١ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ	اِلٰى صِرَاطِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَمِيۡدِ ۝١	اللّٰهِ	الَّذِىۡ لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ
ان کے رب کے حکم سے	(اس کے) راستے کی طرف (نکالو جو)	عزت والا	سب خوبیوں والا (ہے)	اللہ	وہ جس کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں

کی طرف، اس (اللہ) کے راستے کی طرف نکالو جو عزت والا، سب خوبیوں والا ہے ۝ اللہ جس کی ملکیت میں ہر وہ چیز ہے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۝٢ الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ

وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	وَيۡلٌ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۝٢	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَحِبُّوۡنَ
اور	جو کچھ	زمین میں (ہے)	اور	خرابی، بربادی (ہے)	کافروں کے لئے	ایک سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	پسند کرتے ہیں

اور جو زمین میں ہے اور کافروں کیلئے ایک سخت عذاب کی خرابی ہے ۝ جو آخرت کی بجائے

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا	عَلَى الۡاٰخِرَةِ	وَ	يَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَ	يَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا
دنیا کی زندگی (کو)	آخرت پر (کی بجائے)	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	تلاش کرتے ہیں اس میں	ٹیڑھا پن

دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ۝٣ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ

اُولٰٓئِكَ	فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ۝٣	وَ	مَاۤ اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ رَّسُوۡلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمۡ
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں (ہیں)	اور	ہم نے نہیں بھیجا	کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان کے ساتھ	تاکہ وہ واضح طور پر بتادے	ان کو

وہ دور کی گمراہی میں ہیں ۝ اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم کی زبان کے ساتھ ہی بھیجا تاکہ وہ انہیں واضح کرکے بتادے،

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٤

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ ۝٤
پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)

پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے ۝

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	بِاٰيٰتِنَاۤ	اَنۡ	اَخۡرِجۡ	قَوۡمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوۡرِ
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تم نکالو	اپنی قوم (کو)	اندھیروں سے	اجالے کی طرف

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے اجالے میں لاؤ

وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۝٥

وَ	ذَكِّرۡهُمۡ	بِاَيّٰمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۝٥
اور	یاد دلاؤ انہیں	اللہ کے دنوں کی	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	ہر بڑے صبر والے، شکر گزار کے لئے

اور انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ بیشک اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے، شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں ۝

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت، احسان	اپنے اوپر	جب	اس نے نجات دی تمہیں	فرعون والوں سے

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ
وہ پہنچاتے تھے تمہیں	برا عذاب	اور	وہ ذبح کر دیتے	تمہارے بیٹے	اور	زندہ چھوڑ دیتے	تمہاری عورتیں (بچیاں)

جو تمہیں بری سزا دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ

وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿٦﴾	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ
اور	اس میں	آزمائش (تھی)	تمہارے رب کی طرف سے	بڑی	اور	جب	اعلان فرمادیا	تمہارے رب (نے)

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ○ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے اعلان فرمادیا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾

لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾
ضرور اگر	تم شکر ادا کرو گے	(تو) ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور	ضرور اگر	تم ناشکری کرو گے	(تو) بیشک	میرا عذاب	ضرور سخت (ہے)

کہ اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے ○

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا لا

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
اور	کہا	موسیٰ (نے)	اگر	تم ناشکری کرو	تم	اور	جو	زمین میں (ہیں)	سب

اور موسیٰ نے فرمایا: (اے لوگو!) اگر تم اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب ناشکرے ہو جاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ﴿٨﴾	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تو بیشک	اللہ	ضرور بے پرواہ	خوبیوں والا (ہے)	کیا نہیں آئی تمہارے پاس	خبر	ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے (تھے)

تو بیشک اللہ بے پرواہ، خوبیوں والا ہے ○ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبریں نہ آئیں جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ط

قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	لَا يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ
(یعنی) نوح کی قوم	اور	عاد	اور	ثمود	اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (ہوئے)	نہیں جانتا انہیں	مگر	اللہ

(یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے جنہیں اللہ ہی جانتا ہے۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	روشن دلائل کے ساتھ	تو وہ لے گئے	اپنے ہاتھوں (کو)	اپنے مونہوں میں

ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر تشریف لائے تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے

وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ
اور	انہوں نے کہا	بیشک	ہم نے انکار کیا	(اس) کا جو	تمہیں بھیجا گیا	اس کے ساتھ	اور	بیشک ہم	ضرور شک میں (ہیں)

اور کہنے لگے: ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بیشک جس راہ کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ۝٩	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ
(اس) کی طرف سے جو	تم بلا رہے ہو ہمیں	اس کی طرف	دھوکے میں ڈالنے والا	کہا	ان کے رسولوں (نے)	کیا اللہ کے بارے میں	شک (ہے)

اس کی طرف سے ہم دھوکے میں ڈالنے والے شک میں ہیں ۝ ان کے رسولوں نے فرمایا: کیا اس اللہ کے بارے میں شک ہے

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ
(جو) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا (ہے)	وہ بلاتا ہے تمہیں	تاکہ بخش دے	تمہارے لئے	تمہارے کچھ گناہ	اور	مؤخر کردے تم سے (عذاب)

جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور ایک مقررہ مدت تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا
ایک مقررہ مدت تک	انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	ہمارے جیسے آدمی	تم چاہتے ہو	کہ	روک دو ہمیں	(ان) سے جن کی

تمہیں مہلت دے۔ انہوں نے کہا: تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے روک دو جن کی

كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ

كَانَ يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ
عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	تو تم لے کر آؤ ہمارے پاس کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں (نے)	نہیں	ہم

ہمارے باپ دادا عبادت کرتے رہے ہیں تو تم کوئی واضح دلیل لے کر آؤ ۝ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا: ہم تمہارے

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

اِلَّا	بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
مگر	تمہارے جیسے انسان	اور	لیکن	اللہ	احسان فرماتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

جیسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

وَ	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور	(کوئی حق) نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل	مگر	اللہ کے حکم سے

اور ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر کوئی دلیل تمہارے پاس لے آئیں

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَ	مَا	لَنَآ	اَلَّا نَتَوَكَّلَ	عَلَى اللّٰهِ
اور	اللہ ہی پر	تو چاہیے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے	ہمارے لئے (ہمیں)	کہ ہم بھروسہ نہ کریں	اللہ پر

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ○ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں

وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا
اور (حالانکہ)	بیشک	اس نے دکھادیں ہمیں	ہماری راہیں	اور	ہم ضرور صبر کریں گے	(اس) پر	جو	تم ستارہے ہو ہمیں

حالانکہ اس نے تو ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں اور تم جو ہمیں ستارہے ہو ہم ضرور اس پر صبر کریں گے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ
اور	اللہ ہی پر	تو چاہیے کہ بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں سے

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ○ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا:

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا	ضرور تم آجاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی بھیجی	ان کی طرف	ان کے رب (نے)

ہم ضرور تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں آجاؤ تو ان رسولوں کی طرف ان کے رب نے وحی بھیجی

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ
ضرور ہم ہلاک کردیں گے	ظالموں (کو)	اور	ضرور ہم بسائیں گے تمہیں	زمین (میں)	ان کے بعد	یہ	(اس) کے لئے جو	ڈرا

کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کردیں گے ○ اور ضرور ہم ان کے بعد تمہیں زمین میں اقتدار دیں گے۔ یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ

مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَ	خَابَ
میرے حضور کھڑا ہونے (سے)	اور	خوفزدہ رہا	میری وعید (سے)	اور	انہوں نے فتح مانگی، فیصلہ طلب کیا	اور	ناکام ہوگیا

کھڑے ہونے سے ڈرے اور میری وعید سے خوفزدہ رہے ○ اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور ہر سرکش

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝١٥ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝١٦ يَّتَجَرَّعُهٗ

كُلُّ جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ۝١٥	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝١٦	يَّتَجَرَّعُهٗ
ہر سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے (ہے)	جہنم	اور	اسے پلایا جائے گا	پیپ کے پانی سے	بڑی مشکل سے گھونٹ گھونٹ لے گا اس کا

ہٹ دھرم نا کام ہو گیا ○ جہنم اس کے پیچھے ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ○ بڑی مشکل سے اس کے تھوڑے تھوڑے گھونٹ لے گا

وَّلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ

وَ	لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ	بِمَيِّتٍ
اور	نہیں لگے گا کہ وہ گلے سے نیچے اتار لے اسے	اور	آئے گی اسے	موت	ہر جگہ سے	اور	نہیں	وہ	مرنے والا

اور ایسا لگے گا نہیں کہ اسے گلے سے اتار لے اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور وہ مرے گا نہیں

وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝١٧ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ

وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝١٧	مَثَلُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
اور	اس کے پیچھے	گاڑھا، سخت عذاب (ہو گا)	ان لوگوں کا حال جنہوں نے	انکار کیا	اپنے رب کا	(ایسا ہے کہ) ان کے اعمال

اور اس کے پیچھے ایک اور سخت عذاب ہو گا ○ اپنے رب کا انکار کرنے والوں کے اعمال راکھ کی طرح

كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ	لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ
راکھ کی طرح (ہیں) سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی کے دن میں	وہ قادر نہ رہے	(اس میں) سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ہوں گے جس پر آندھی کے دن میں تیز طوفان آ جائے تو وہ اپنی کمائیوں میں سے کسی شے پر بھی قادر نہ رہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٨ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٨	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
یہی	وہ	دور کی گمراہی (ہے)	کیا تو نے نہ دیکھا	بیشک	اللہ (نے)	بنائے	آسمان	اور	زمین	حق کے ساتھ

یہی دور کی گمراہی ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٩ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝٢٠

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٩	وَّ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ۝٢٠
اگر	وہ چاہے	(تو) لے جائے تمہیں	اور	ایک نئی مخلوق لے آئے	اور	نہیں	یہ	اللہ پر	کچھ دشوار

وہ اگر چاہے تو اے لوگو! تمہیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ○ اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں ○

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
اور	نکل کھڑے ہوں گے	اللہ (کی بارگاہ میں حاضری) کے لئے	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان لوگوں سے جو	بڑے بنے ہوئے تھے

اور سب اللہ کے حضور اعلانیہ حاضر ہوں گے تو جو کمزور تھے بڑے لوگوں سے کہیں گے:

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ

اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع، پیروکار	تو کیا	تم	دور کرسکنے والے ہو	ہم سے	اللہ کے عذاب میں سے	کچھ

ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم سے دور کرسکتے ہو۔

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ

قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ
وہ کہیں گے	اگر	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	(تو) ضرور ہم ہدایت دیدیتے تمہیں	برابر (ہے)	ہم پر	کیا (یعنی چاہے) ہم بے قراری کا اظہار کریں

وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیدیتے۔ (اب) ہم پر برابر ہے کہ بے قراری کا اظہار کریں

اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ

اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾	وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ
یا	صبر کریں	نہیں (ہے)	ہمارے لئے	کوئی پناہ گاہ	اور	کہے گا	شیطان	جب	پورا ہو جائے گا	کام (فیصلہ)

یا صبر کریں۔ ہمارے لئے کہیں کوئی پناہ گاہ نہیں ○ اور جب فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا:

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ

اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ
بیشک	اللہ (نے)	وعدہ کیا تھا تم سے	سچا وعدہ	اور	(جو) میں نے وعدہ کیا تھا تم سے	تو میں نے خلاف کیا (جھوٹا وعدہ کیا) تم سے

بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا تھا وہ میں نے تم سے جھوٹا کیا

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ
اور	نہیں	تھی	میرے لئے (مجھے)	تم پر	کوئی زبردستی	مگر	یہ کہ	میں نے بلایا تمہیں	تو تم نے مان لی	میری (بات)

اور مجھے تم پر کوئی زبردستی نہیں تھی مگر یہی کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میری مان لی

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَ	لُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تو تم ملامت نہ کرو مجھے	اور	ملامت کرو	اپنی جانوں (کو)	نہیں	میں	فریاد کو پہنچ سکنے والا تمہاری	اور	نہ	تم

تو اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ ہی تم

بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ	بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
میری فریاد کو پہنچ سکنے والے (ہو)	بیشک میں	انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو	تم نے (اللہ کا) شریک بنایا تھا مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	ظلم کرنے والے

میری فریاد کو پہنچنے والے ہو۔ وہ جو پہلے تم نے مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا تو میں اس شرک سے سخت بیزار ہوں۔ بیشک ظالموں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ							
لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	اور	داخل کئے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک، اچھے
کے لیے دردناک عذاب ہے ○ اور وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے								

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ						
جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
جنتوں (میں)	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اپنے رب کے حکم سے
وہ جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے،						

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾		
تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
(ملاقات کے وقت) ان کا دعائیہ کلمہ	ان میں	سلام (ہے)
وہاں اُن کی ملاقات کی دعا، سلام ہے ○		

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... نبیٔ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے حکم سے لوگوں کو کفر کی تاریکی سے نکال کر ایمان کی روشنی میں داخل کرتے ہیں۔

﴿2﴾... آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دینا، لوگوں کو اللہ پاک کے راستے سے ہٹانا اور اسلام سے متعلق شکوک وشبہات پیدا کرنا کافروں کی صفت ہے۔

﴿3﴾... اللہ پاک کا شکر ادا کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ناشکری کرنے والوں کیلئے عذابِ الٰہی کی وعید ہے۔

﴿4﴾... تکلیفوں پر صبر کرنا اور اللہ پاک پر بھروسا رکھنا انبیائے کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کی صفت ہے۔

﴿5﴾... ہمیں اللہ پاک کی بارگاہ میں حساب وکتاب کیلئے کھڑے ہونے سے ڈرنا اور اس کے عذابات سے خوفزدہ رہنا چاہیے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: ہر رسول کو ان کی ہم زبان قوم میں بھیجنے کی کیا حکمت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کافروں کے انکار کرنے پر رسولوں نے انہیں کیا جواب دیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: رسولوں کی بشریت پر اعتراض کرنے والوں اور معجزے طلب کرنے والوں کو کیا جواب دیا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: اس سورت میں کافروں کے اعمال کیلئے کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ جہنم میں لے جانے والے کاموں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... اللہ کریم پر توکل کرنے کے فوائد تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْم (حصہ2)

پارہ 13، ابراھیم: 24 تا 36-42 تا 52

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ

اَلَمْ تَرَ	کَیْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	کَلِمَةً طَیِّبَةً	کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ
کیا تم نے نہ دیکھا	کیسی	بیان فرمائی	اللہ (نے)	مثال	پاکیزہ بات (کی)	جیسے ایک پاکیزہ درخت (ہو)	اس کی جڑ	قائم (ہو)

کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے کلمہ پاک کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے جیسے ایک پاکیزہ درخت ہو جس کی جڑ قائم ہو

وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِیْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ

وَّ	فَرْعُهَا	فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	تُؤْتِیْٓ	اُکُلَهَا	کُلَّ حِیْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	یَضْرِبُ	اللّٰهُ
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں (ہوں)	وہ دیتا ہے	اپنے پھل	ہر وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان فرماتا ہے	اللہ

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہوں ○ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ

الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	یَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	وَ	مَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ	کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ
مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	گندی بات کی مثال	(ایسی ہے) جیسے ایک گندہ درخت اسے کاٹ دیا گیا (ہو)

مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ سمجھیں ○ اور گندی بات کی مثال اس گندے درخت کی طرح ہے

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	یُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
زمین کے اوپر سے	(اب) نہیں (ہے)	اس کے لئے (اسے)	کوئی قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	حق بات پر

جو زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا ہو تو اب اسے کوئی قرار نہیں ○ اللہ ایمان والوں کو حق بات پر

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ڐ وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	فِی الْاٰخِرَةِ	وَ	یُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	یَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	یَشَآءُ ﴿۲۷﴾
دنیا کی زندگی میں	اور	آخرت میں	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں (کو)	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے

دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

اَلَمْ تَرَ	اِلَی الَّذِیْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	کُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾
کیا تم نے نہ دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	بدل دی	اللہ کی نعمت	ناشکری (سے)	اور	اتار ڈالا	اپنی قوم (کو)	تباہی کے گھر (میں)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر اتار ڈالا ○

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ	بِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا
(جو) جہنم (ہے)	وہ داخل ہوں گے اس میں	اور	(وہ) کیا ہی بری	ٹھہرنے کی جگہ (ہے)	اور	انہوں نے ٹھہرائے	اللہ کے لیے	برابر والے، شریک

جو دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ کیا ہی ٹھہرنے کی بری جگہ ہے ○ اور انہوں نے اللہ کے لیے برابر والے قرار دیئے

لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ

لِّيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾	قُلْ	لِّعِبَادِيَ
تاکہ وہ (لوگوں کو) بھٹکا دیں	اس کی راہ سے	تم کہو	فائدہ اٹھالو	پھر بیشک	تمہارا لوٹنا	آگ کی طرف (ہے)	تم کہو	میرے بندوں سے

تاکہ اس کی راہ سے بھٹکا دیں، تم فرماؤ: فائدہ اٹھالو پھر بیشک تمہیں آگ کی طرف لوٹنا ہے ○ میرے ان بندوں سے فرماؤ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً
وہ لوگ جو	ایمان لائے	(کہ) وہ قائم رکھیں	نماز	اور	خرچ کریں	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ	اور	اعلانیہ

جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ ہماری راہ میں پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ ﴿٣١﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
(اس) سے پہلے	کہ	آجائے	(وہ) دن	نہیں (ہوگی)	کوئی تجارت	اس میں	اور	نہ	دوستی	اللہ (ہی ہے)	جس نے

اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ کوئی تجارت ہوگی اور نہ دوستی ○ اللہ ہی ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ
بنائے	آسمان	اور	زمین	اور	اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالے	اس کے ذریعے	کچھ پھل

آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا تو اس کے ذریعے تمہارے کھانے کیلئے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ
کھانے (کے لئے)	تمہارے	اور	مسخر کردیں	تمہارے لئے	کشتیاں	تاکہ وہ چلے	دریا میں	اس کے حکم سے

کچھ پھل نکالے اور کشتیوں کو تمہارے قابو میں دیدیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَيْنِ ۚ

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	دَآىِٕبَيْنِ
اور	مسخر کردیں	تمہارے لئے	نہریں، ندیاں	اور	کام میں لگادیا	تمہارے لیے	سورج	اور	چاند (کو)	(وہ) لگاتار چل رہے (ہیں)

اور دریا تمہارے قابو میں دیدیئے ○ اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو کام پر لگادیا جو برابر چل رہے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ ﴿۳۳﴾	وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ مَا	سَاَلْتُمُوْهُ
اور	کام میں لگادیا	تمہارے لیے	رات	اور	دن (کو)	اور	اس نے دیا تمہیں	ہر (اس چیز) میں سے جو	تم نے مانگی اس سے

اور تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کر دیا ○ اور اس نے تمہیں وہ بھی بہت کچھ دیدیا جو تم نے اس سے مانگا

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾
اور	اگر	تم گنو	اللہ کی نعمتیں	(تو) شمار نہ کر سکو گے انہیں	بیشک	انسان	ضرور بڑا ظالم	بڑا ناشکرا (ہے)

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو نہیں شمار نہ کر سکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم ناشکرا ہے ○

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ
اور	جب	عرض کی	ابراہیم (نے)	اے میرے رب	بنادے	اس شہر (کو)	امن وامان والا	اور	بچاکر رکھ مجھے

اور یاد کرو جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنادے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

وَ	بَنِيَّ	اَنْ نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
اور	میرے بیٹوں (کو)	کہ ہم عبادت کریں	بتوں (کی)	اے میرے رب	بیشک وہ (بت)	انہوں نے گمراہ کر دیے	بہت سے لوگ

بتوں کی عبادت کرنے سے بچائے رکھ ○ اے میرے رب! بیشک بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
تو جو	میرے پیچھے چلا	تو بیشک وہ	مجھ سے (تعلق رکھتا ہے)	اور	جو	میری نافرمانی کرے	تو بیشک تو	بخشنے والا	مہربان (ہے)

تو جو میرے پیچھے چلے تو بیشک وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے ○

نوٹ: سورۂ ابراہیم کی آیت 37 تا 41 آیئے قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 1) کے سبق "حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام" کے تحت گزر چکی ہیں۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

وَ	لَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اور	(اے مخاطب) تو ہرگز نہ سمجھنا	اللہ (کو)	بے خبر	(اس) سے جو	کام کر رہے ہیں	ظالم	صرف	اللہ مہلت دے رہا ہے انہیں

اور (اے سننے والے!) ہرگز اللہ کو ان کاموں سے بے خبر نہ سمجھنا جو ظالم کر رہے ہیں۔ اللہ انہیں صرف ایک ایسے دن کیلئے

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ۙ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
(اس) دن کے لئے	کھلی کی کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	تیزی سے دوڑتے ہوئے (نکلیں گے)	اپنے سروں کو اٹھائے ہوئے

ڈھیل دے رہا ہے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ○ لوگ بے تحاشا اپنے سروں کو اٹھائے ہوئے دوڑتے جا رہے ہوں گے،

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

لَا يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ
نہیں لوٹ رہی ہوگی	ان کی طرف	ان کی پلک	اور	ان کے دل	خالی (ہوں گے)	اور	ڈراؤ	لوگوں (کو)	(اس) دن (سے)

ان کی پلک بھی ان کی طرف نہیں لوٹ رہی ہوگی ان کے دل خالی ہوں گے ○ اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ

يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ
(جس میں) آئے گا ان پر	عذاب	تو کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	اے ہمارے رب	مہلت دیدے ہمیں	تھوڑی سی مدت تک

جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے: اے ہمارے رب! تھوڑی دیر تک ہمیں مہلت دیدے

نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
(تاکہ) ہم قبول کرلیں	تیری دعوت	اور	پیروی کریں	رسولوں (کی)	(انہیں جواب ملے گا) اور کیا تم نے قسم نہ کھائی تھی	(اس) سے پہلے

تاکہ ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں اور رسولوں کی غلامی کرلیں۔ (کہا جائے گا، اے کافرو!) تو کیا تم پہلے قسم نہ کھا چکے تھے

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾	وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
(کہ) نہیں (ہے)	تمہارے لئے	(دنیا سے) ہٹنا	اور	تم رہے	ان کے گھروں میں جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی جانوں (پر)

کہ تمہیں (تو دنیا سے) ہٹنا ہی نہیں ○ اور تم ان کے گھروں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا

وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾
اور	خوب ظاہر ہوچکا تھا	تم پر	کیسا	ہم نے (سلوک) کیا	ان کے ساتھ	اور	ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	مثالیں

اور تمہارے لئے بالکل واضح ہوگیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں ○

وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ
اور	بیشک	کافروں نے سازش کی	اپنی سازش	اور	اللہ ہی کے پاس (یعنی قابو میں تھی)	ان کی سازش	اور	نہیں	تھی	ان کی سازش

اور بیشک انہوں نے اپنی سازش کی اور ان کی سازش اللہ کے قابو میں تھی اور ان کی سازش کوئی ایسی نہیں تھی

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ

لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ
کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	تو تم ہرگز خیال نہ کرنا	اللہ (کو)	اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا	اپنے رسولوں (سے)

کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں ○ تو تم ہرگز خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ
بیشک	اللہ	عزت والا، غلبے والا	بدلہ لینے والا (ہے)	(جس) دن	بدل دی جائے گی	زمین	(اس) زمین کے علاوہ (سے)

بیشک اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے ○ یاد کرو جس دن زمین کو دوسری زمین سے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾
اور	آسمان (بدل دیئے جائیں گے)	اور	نکل کھڑے ہوں گے	ایک اللہ (کی بارگاہ میں پیشی) کے لئے	(جو) سب پر غالب (ہے)

اور آسمانوں کو بدل دیا جائے گا اور تمام لوگ ایک اللہ کے حضور نکل کھڑے ہوں گے جو سب پر غالب ہے ○

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾
اور	تم دیکھو گے	مجرموں (کو)	اس دن	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے، بندھے ہوئے	زنجیروں، بیڑیوں میں

اور اس دن تم مجرموں کو بیڑیوں میں ایک دوسرے سے بندھا ہوا دیکھو گے ○

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ

سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ ﴿٥٠﴾	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ
ان کے کرتے	تارکول سے (ہوں گے)	اور	ڈھانپ لے گی	ان کے چہروں (کو)	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر جان (کو)

ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی ○ تاکہ اللہ ہر جان کو

مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ
(اس کا) جو	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	بہت جلد حساب کرنے والا (ہے)	یہ (قرآن)	تبلیغ (ہے)	لوگوں کے لیے

اس کی کمائی کا بدلہ دے، بیشک اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے ○ یہ لوگوں کیلئے تبلیغ ہے

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

وَ	لِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اور	تاکہ انہیں ڈرایا جائے	اس کے ذریعے	اور	تاکہ وہ جان لیں	کہ	وہ	ایک ہی معبود (ہے)

اور اس لیے کہ انہیں اس کے ذریعے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے

وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

وَّ	لِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾
اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾… اللہ پاک ایمان والوں کو دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

﴿2﴾… اللہ پاک کی نعمتیں ہم شمار نہیں کر سکتے۔

﴿3﴾… اللہ پاک کی طرف سے ملنے والی ڈھیل کو ظالم کی کامیابی سمجھنا نادانی ہے۔

﴿4﴾… انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اپنی امت کے لیے بہت فکر مند ہوا کرتے تھے۔

﴿5﴾… آخرت میں شرمندگی سے بچنے کے لیے ہمیں دنیا میں ملا ہوا وقت اللہ پاک کی عبادت میں گزارنا چاہئے۔

﴿6﴾… قیامت کے دن ہر ایک نے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: بندے کے ایمان کی مثال درخت سے دینے میں کیا حکمت ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: نصیحت کی بعض باتوں کو مثالوں کے ذریعے سے کیوں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: اللہ پاک نے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے مومنوں کو کن چیزوں کا حکم ارشاد فرمایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: کیا ظالم کے عذاب میں تاخیر اس سے اللہ پاک کے راضی ہونے کی دلیل ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ اپنی زندگی کے لمحات کی قدر کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... دعا کے آداب سے متعلق ٹیچر سے معلومات حاصل کر کے اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

دستخط ٹیچر:________ دستخط سرپرست:________

سُوْرَةُ الْحِجْر

1 — 5–1
آیاتِ قرآنی کی شان، روزِ قیامت
کفار کی حسرت، دنیوی عذاب میں
تاخیر کا سبب

2 — 15–6
نبوت پر کفار کے شُبہات اور
ان کے جوابات،
حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی

3 — 25–16
اللہ پاک کی وحدانیت کے دلائل
اور اس کی قدرت وحکمت کا بیان

4 — 29–26
انسان وجنات کی تخلیق،
حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے لیے
سجدہ کرنے کا حکم

5 — 44–30
ابلیس کا سجدے سے انکار و سرکشی
اور قیامت تک کی مہلت مانگنا،
جہنم کے سات دروازوں کا ذکر

6 — 50–45
نیکوں کو ملنے والے اچھے اجر اور
اللہ پاک کی بخشش، رحمت اور
عذاب کا ذکر

7 — 84–51
انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے
مختصر تذکرے

- 60–51
  حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام
  اور آپ کے معزز مہمانوں
  کا تذکرہ
- 77–61
  حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام اور
  ان کی قوم کا ذکر
- 79–78
  حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلَام کی
  قوم ”ایکہ“ کا اجمالی حال
  اور انجام
- 84–80
  حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی
  قوم کا ذکر

8 — 99–85
نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کے لیے تسلی اور چند احکامات

سُوْرَۃُ الْحِجْر (حصہ1)

تعارف و مضامین:

”حِجر“ مدینہ منورہ اور شام کے درمیان ایک وادی کا نام ہے اور اِس سورت کی آیت نمبر 80 تا 84 میں اُس وادی میں رہنے والی قوم ثمود کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، اس مناسبت سے اس کا نام ”سورۂ حِجر“ رکھا گیا۔

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی دیگر سورتوں کی طرح اس سورت کا مرکزی مضمون بھی یہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کی وحدانیت اور اس کی قدرت، نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے اور اعمال کی جزاء ملنے کو کئی طرح کے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ اس سورت میں درج ذیل مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ پاک نے لی ہے۔

(2) اللہ پاک کے انبیاء اور رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ کفار و مشرکین کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے۔

(3) آسمان کو مردود شیطانوں سے محفوظ کئے جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

(4) اللہ پاک کی وحدانیت اور اس کی قدرت پر دلالت کرنے والی چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

(5) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق، فرشتوں کے سجدہ کرنے، شیطان کے سجدہ نہ کر کے مردود ہونے اور شیطان کے مہلت طلب کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

(6) متقی لوگوں کی اُخروی جزاء بیان کی گئی ہے۔

(7) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے مہمان فرشتوں کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے۔

(8) اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تسلی کے لئے اللہ پاک نے حضرت لوط، حضرت شعیب، حضرت صالح عَلَیْہِمُ السَّلَام اور ان کی قوموں کا واقعہ بیان فرمایا ہے۔

(9) اس سورت کے آخر میں اللہ پاک نے وہ انعامات بیان فرمائے ہیں جو اس نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کئے ہیں۔

سورۂ حجر کے فضائل:

(1) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حِجر والوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: ”تم اس (عذاب یافتہ) قوم کے پاس سے روتے ہوئے گزرو اور اگر تم رو نہیں سکتے تو ان کے پاس سے نہ گزرو تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب آجائے جو ان پر نازل ہوا تھا۔“[1]

(2) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں جب رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حِجر کے مقام سے گزرے تو ارشاد فرمایا: ”تم (کفر کرکے اپنی جانوں پر) ظلم کرنے والوں کے گھروں میں روتے ہوئے داخل ہونا تاکہ تم پر بھی وہی عذاب نہ آجائے جو ان پر نازل ہوا تھا۔“ پھر رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر سے سر اور چہرے کو ڈھانپ لیا اور اس وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی سواری پر تھے۔[2]

پارہ 13، 14، الحجر: 1 تا 27

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞	رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
الٓرٰ	یہ	کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں (ہیں)	بہت	آرزو کریں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

الٓرٰ، یہ کتاب اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں ۞ کافر بہت آرزوئیں کریں گے

لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۞ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ۞	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ
کاش	وہ ہوتے	مسلمان	تم چھوڑ دو انہیں	وہ کھائیں	اور	فائدے اٹھائیں	اور	غافل کئے رکھے انہیں	امید

کہ کاش وہ مسلمان ہوتے ۞ تم چھوڑ دو انہیں کہ کھائیں اور مزے اڑائیں اور امید انہیں غفلت میں ڈالے رکھے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۞

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞	وَ	مَآ اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَ	لَهَا	كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۞
تو عنقریب وہ جان لیں گے	اور	ہم نے ہلاک نہیں کی	کوئی بستی	مگر	اور (اس حال میں کہ)	اس کے لئے	ایک معلوم (مدت) لکھی ہوئی (تھی)

تو جلد وہ جان لیں گے ۞ اور ہم نے جو بستی ہلاک کی اس کیلئے ایک مقرر مدت لکھی ہوئی ہے ۞

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۞ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ

مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۞	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ
آگے نہ بڑھے گا	کوئی گروہ	اپنی مدت (سے)	اور	نہ وہ پیچھے ہٹیں گے	اور	(کافروں نے) کہا	اے	وہ شخص جو

کوئی گروہ اپنی مدت سے نہ آگے بڑھے گا اور نہ پیچھے ہٹے گا ۞ اور کافروں نے کہا: اے وہ شخص

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۞ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞

نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۞	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞
نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	بیشک تم	ضرور مجنون (ہو)	کیوں نہیں	تم لاتے ہمارے پاس فرشتے	اگر	تم ہو	سچوں میں سے

جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے! بیشک تم مجنون ہو ۞ اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے؟ ۞

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۞

مَا نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ۞
ہم نہیں اتارتے	فرشتے	مگر	حق کے ساتھ	اور (جب اتریں تو)	لوگ نہیں ہوتے	اس وقت	مہلت دیئے ہوئے

ہم فرشتوں کو حق فیصلے کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور جب وہ اترتے ہیں تو لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی ۞

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بیشک	ہم (نے)	نازل کیا	قرآن	اور	بیشک ہم (ہی)	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے رسول بھیجے

بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بیشک ہم خود اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ○ اور بیشک ہم نے تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾

مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾	وَ	مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾
تم سے پہلے	پہلے گروہوں، امتوں میں	اور	نہیں آیا ان کے پاس	کوئی رسول	مگر	وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے

گزشتہ امتوں میں رسول بھیجے ○ اور ان کے پاس جو بھی رسول آتا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ○

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾
ایسے ہی	ہم داخل کرتے ہیں اس (ہنسی) کو	مجرموں کے دلوں میں	وہ ایمان نہیں لاتے	اس پر	اور (حالانکہ)	بیشک	گزر چکا	پہلوں کا طریقہ

ایسے ہی ہم اس ہنسی کو ان مجرموں کے دلوں میں ڈالتے ہیں ○ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے ○

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾

وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾
اور	اگر	ہم کھول دیتے	ان پر (کیلئے)	کوئی دروازہ	آسمان سے (میں)	پھر اس (دروازے) میں دن کے وقت چڑھ جاتے

اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیتے تاکہ دن کے وقت اس میں چڑھ جاتے ○

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا

لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا
(تو بھی) ضرور وہ کہتے	صرف	بند کر دی گئی ہیں	ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	جادو کا شکار لوگ (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم نے بنائے

جب بھی وہ یہی کہتے کہ ہماری نگاہوں کو بند کر دیا گیا ہے بلکہ ہم ایسی قوم ہیں جن پر جادو کیا ہوا ہے ○ اور بیشک ہم نے

فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾

فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾
آسمان میں	بہت سے برج	اور	آراستہ کیا اسے	دیکھنے والوں کے لیے	اور	ہم نے حفاظت کی اس کی	ہر مردود شیطان سے

آسمان میں بہت سے برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے آراستہ کیا ○ اور اسے ہم نے ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا ○

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا
مگر	جو	چوری چھپے چاہے	سننا	تو پیچھے پڑ جاتا ہے اس کے	ایک روشن شعلہ	اور	زمین	ہم نے پھیلایا اسے

البتہ جو چوری چھپے سننے جائے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ پڑ جاتا ہے ○ اور ہم نے زمین کو پھیلایا

وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
اور	ڈال دیئے	اس میں	(پہاڑوں کے) لنگر	اور	اگائی	اس میں	ہر چیز	اندازہ کی ہوئی

اور ہم نے اس میں لنگر ڈال دیئے اور اس میں ہر چیز ایک معین اندازے سے اگائی ○

وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور	ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	زندگی گزارنے کے سامان	اور	(وہ جاندار بنائے) جن کو تم نہیں ہو	رزق دینے والے

اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے سامان بنائے اور وہ جاندار بنائے جنہیں تم رزق نہیں دیتے ○

وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَ مَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

وَ	اِنْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا نُنَزِّلُهٗۤ	اِلَّا	بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
اور	نہیں	کوئی چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے (ہیں)	اور	ہم نہیں اتارتے اسے	مگر	معلوم اندازے سے

اور ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسے ایک معلوم اندازے سے ہی اتارتے ہیں ○

وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ

وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
اور	ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بادلوں کو پانی سے بھر دینے والی	تو نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر ہم نے پینے کو دیا تمہیں وہ پانی

اور ہم نے ہوائیں بھیجیں جو بادلوں کو پانی سے بھر دیتی ہیں تو ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے وہ تمہیں پینے کو دیا

وَ مَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ

وَ	مَاۤ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ
اور	نہیں	تم	اس کو	جمع کر کے رکھنے والے	اور	بیشک	ضرور ہم	زندہ کرتے ہیں	اور	موت دیتے ہیں

اور تم اس کے خزانچی نہیں ہو ○ اور بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں

وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا

وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا
اور	ہم (ہی)	وارث (ہیں)	اور	ضرور بیشک	ہم جانتے ہیں	آگے بڑھنے والوں (کو)	تم میں سے	اور	ضرور بیشک	ہم جانتے ہیں

اور ہم ہی وارث ہیں ○ اور بیشک ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں اور بیشک ہم پیچھے رہنے والوں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
پیچھے رہنے والوں (کو)	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	اٹھائے گا انہیں	بیشک وہ	حکمت والا	علم والا (ہے)

کو بھی جانتے ہیں ○ اور بیشک تمہارا رب ہی انہیں اٹھائے گا بیشک وہی علم والا، حکمت والا ہے ○

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾					
وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾
اور	ضرور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	بجتی ہوئی خشک مٹی سے	(جو) ایک بدبودار سیاہ گارے کی (تھی)
اور بیشک ہم نے انسان کو خشک بجتی ہوئی مٹی سے بنایا جو ایسے سیاہ گارے کی تھی جس سے بُو آتی تھی○					

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾				
وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
اور	جن	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے پہلے	بغیر دھویں والی آگ سے
اور ہم نے اس سے پہلے جن کو بغیر دھویں والی آگ سے پیدا کیا○				

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بخل اور لمبی امید انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

﴿2﴾... اللہ پاک نے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔

﴿3﴾... تمام مخلوق مل کر بھی قرآنِ کریم میں ایک حرف کی بھی تبدیلی نہیں کر سکتی۔

﴿4﴾... خواہشات کی پیروی کرنا حق سے روکتا ہے اور لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔

﴿5﴾... دنیا عمل کرنے کی جگہ ہے یہاں حساب نہیں اور آخرت حساب دینے کی جگہ ہے وہاں عمل نہیں۔

﴿6﴾... قیامت کے دن ہر بندے کو اسی حالت میں اُٹھایا جائے گا جس حالت میں اسے موت آئی ہوگی۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: قیامت کے دن کفار کیا تمنا کریں گے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: ہٹ دھرم کفار سے متعلق نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیا فرمایا گیا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کفار کس بات کی تصدیق کے لیے فرشتے لانے کا مطالبہ کرتے تھے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کفارِ مکہ کی کون سی عادت کو سابقہ قوموں کی طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ پہلی صف میں باجماعت نماز پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... شہابِ ثاقب کے بارے میں ٹیچر سے معلومات حاصل کیجئے اور اسے تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: __________ دستخط سرپرست: __________

سُوْرَۃُ الْحِجْر (حصہ2)

پارہ14، الحجر:28تا60

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾

وَ	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾
اور	جب	کہا	تیرے رب (نے)	فرشتوں سے	بیشک میں	بنانے والا (ہوں)	آدمی	بجتی ہوئی خشک مٹی سے	(جو) ایک بدبودار سیاہ گارے کی (ہے)

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایک آدمی کو بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں جو مٹی بدبودار سیاہ گارے کی ہے ○

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾

فَاِذَا	سَوَّیْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِیْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِیْنَ ﴿٢٩﴾
توجب	میں درست کرلوں اسے	اور	پھونک دوں	اس میں	اپنی طرف کی ایک (خاص) روح	توتم گر جانا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

توجب میں اسے ٹھیک کرلوں اور میں اپنی طرف کی خاص معزز روح اس میں پھونک دوں تو اس کے لیے سجدے میں گر جانا ○

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾

فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾	اِلَّاۤ	اِبْلِیْسَ	اَبٰۤی	اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣١﴾
تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان کے تمام	سبھی	سوائے	ابلیس (کے)	اس نے انکار کر دیا	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے

تو جتنے فرشتے تھے سب کے سب سجدے میں گر گئے ○ سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا ○

قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

قَالَ	یٰۤاِبْلِیْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا تَكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿٣٢﴾	قَالَ	لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ
فرمایا	اے ابلیس	کیا ہوا	تجھے	کہ تو نہ ہوا	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	اس نے کہا	میں نہیں ہوں کہ سجدہ کروں	کسی انسان کو

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا ○ اس نے کہا: میرے لائق نہیں کہ میں کسی انسان کو سجدہ کروں

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿٣٤﴾

خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِیْمٌ ﴿٣٤﴾
تو نے بنایا اسے	بجتی ہوئی خشک مٹی سے	(جو) ایک بدبودار سیاہ گارے سے (تھی)	فرمایا	تو تو نکل جا	اس (جنت) سے	پس بیشک تو	مردود (ہے)

جسے تو نے بجتی ہوئی مٹی سے بنایا جو سیاہ بدبودار گارے سے تھی ○ اللہ نے فرمایا: تو جنت سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہے ○

وَّ اِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ

وَّ	اِنَّ	عَلَیْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٣٥﴾	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِیْۤ	اِلٰی یَوْمِ
اور	بیشک	تجھ پر	لعنت (ہے)	بدلے کے دن (قیامت) تک	اس نے کہا	اے میرے رب	پس تو مہلت دیدے مجھے	(اس) دن تک

اور بیشک قیامت تک تجھ پر لعنت ہے ○ اس نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اس دن تک مہلت دیدے

يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ

يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾	قَالَ	رَبِّ
(جب) لوگ اٹھائے جائیں	فرمایا	پس بیشک تو	مہلت دیئے ہوؤں میں سے (ہے)	معلوم وقت کے دن تک	عرض کی	اے میرے رب

جب لوگ اٹھائے جائیں ○ اللہ نے فرمایا: پس بیشک تو ان میں سے ہے جن کو معین وقت کے دن تک مہلت دی گئی ہے ○○[1] اس نے کہا: مجھے اس بات کی قسم

بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾

بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾
(اس بات کی) قسم کہ	تونے گمراہ کیا مجھے	ضرور میں خوشنما بنادوں گا (نافرمانی)	ان کے لئے	زمین میں	اور	ضرور میں گمراہ کردوں گا ان سب کو

کہ تونے مجھے گمراہ کیا، میں ضرور زمین میں لوگوں کیلئے (نافرمانی) خوشنما بنادوں گا اور میں ضرور ان سب کو گمراہ کردوں گا ○

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ
سوائے	تیرے (ان) بندوں (کے جو)	ان میں سے	چنے ہوئے (ہیں)	فرمایا	یہ	راستہ	میری طرف (آتا ہے)

سوائے اُن کے جو اِن میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں ○ اللہ نے فرمایا: یہ میری طرف آنے والا

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ
سیدھا	بیشک	میرے بندے	نہیں ہے	تیرے لئے	ان پر	کچھ قابو	مگر	جو	پیچھے چلیں تیرے

سیدھا راستہ ہے ○ بیشک میرے بندوں پر تیرا کچھ قابو نہیں سوائے ان گمراہوں کے

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾	لَهَا	سَبْعَةُ اَبْوَابٍ
گمراہوں میں سے	اور	بیشک	جہنم	ضرور ان سب کے وعدے کی جگہ (ہے)	اس کے	سات دروازے (ہیں)

جو تیرے پیچھے چلیں ○ اور بیشک جہنم ان سب کا وعدہ ہے ○ اس کے سات دروازے ہیں،

لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾

لِكُلِّ بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾
ہر دروازے کے لیے	ان میں سے	ایک حصہ	تقسیم کیا ہوا (ہے)	بیشک	پرہیزگار لوگ	باغوں اور چشموں میں (ہوں گے)

ہر دروازے کے لیے ان میں سے ایک ایک حصہ تقسیم کیا ہوا ہے ○ بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ○

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ
تم داخل ہو جاؤ ان میں	سلامتی کے ساتھ	امن و امان والے (ہو کر)	اور	ہم کھینچ لیں گے	جو	ان کے سینوں میں (ہو گا)	کینہ

(حکم ہو گا) ان میں سلامتی کے ساتھ امن و امان سے داخل ہو جاؤ ○ اور ہم ان کے سینوں میں موجود کینہ کھینچ لیں گے،

① اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ شامل کیا گیا اس لئے یہ نشان لگایا ہے۔

إِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ

إِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾	لَا يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ
(وہ) آپس میں بھائی بھائی (ہوں گے)	تختوں پر	آمنے سامنے بیٹھے (ہوں گے)	نہ پہنچے گی انہیں	اس میں	کوئی تکلیف

وہ آپس میں بھائی بھائی ہوں گے، وہ آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ○ انہیں جنت میں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی

وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾
اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دو	میرے بندوں (کو)	(کہ) بیشک میں	میں (ہی)	بخشنے والا	مہربان (ہوں)

اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ○ میرے بندوں کو خبر دو کہ بیشک میں ہی بخشنے والا مہربان ہوں ○

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا

وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾	اِذْ	دَخَلُوْا
اور	بیشک	میرا عذاب	وہی	دردناک عذاب (ہے)	اور	خبر دو انہیں	ابراہیم کے مہمانوں سے متعلق	جب	وہ حاضر ہوئے

اور بیشک میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے ○ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سناؤ ○ جب وہ اس کے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ

عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ
اس پر (کے پاس)	تو انہوں نے کہا	سلام	(ابراہیم نے) فرمایا	بیشک ہم	تم سے	ڈر رہے ہیں	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈرو

پاس آئے تو کہنے لگے: "سلام" ابراہیم نے فرمایا: ہم تم سے ڈر رہے ہیں ○ انہوں نے عرض کیا: آپ نہ ڈریں،

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ
بیشک	ہم بشارت دیتے ہیں آپ کو	ایک علم والے لڑکے کی	فرمایا	کیا تم بشارت دیتے ہو مجھے	پر (اس کے باوجود)	کہ	پہنچ چکا مجھے	بڑھاپا

بیشک ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں ○ فرمایا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾
تو کس چیز کی	تم بشارت دے رہے ہو	انہوں نے کہا	ہم نے بشارت دی آپ کو	حق کے ساتھ، سچی	تو آپ نہ ہوں	ناامیدوں میں سے

تو کس چیز کی بشارت دے رہے ہو؟ ○ انہوں نے عرض کیا: ہم نے آپ کو سچی بشارت دی ہے، آپ ناامید نہ ہوں ○

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

قَالَ	وَ	مَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ
فرمایا	اور	کون	ناامید ہوتا ہے	اپنے رب کی رحمت سے	سوائے	گمراہوں (کے)	فرمایا	تو (ابھی) کیا (ہے)	تمہارا کام

ابراہیم نے کہا: گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے؟ ○ فرمایا: اے فرشتو! تو تمہارا (ابھی آنے کا)

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝۵۸ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ

اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷	قَالُوْۤا	اِنَّاۤ	اُرْسِلْنَاۤ	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝۵۸	اِلَّاۤ	اٰلَ لُوْطٍ
اے	بھیجے ہوئے (فرشتو!)	انہوں نے کہا	بیشک	ہم بھیجے گئے ہیں	ایک مجرم قوم کی طرف	سوائے	لوط کے گھر والوں (کے)

کام کیا ہے؟○ انہوں نے عرض کیا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں○ سوائے لوط کے گھر والوں کے (کہ)

اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۹ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۶۰

اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۹	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَاۤ	اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۶۰
بیشک	ضرور ہم بچالیں گے ان سب کو	سوائے	اس کی بیوی (کے)	ہم نے طے کرلیا ہے (کہ)	بیشک وہ	ضرور پیچھے رہ جانے والوں میں سے (ہے)

بیشک ان سب کو ہم بچالیں گے○ سوائے اس کی بیوی کے، ہم طے کرچکے ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے○

ذہن نشین کیجیے

﴾1﴿... تکبر کی وجہ سے شیطان نے حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کو سجدہ نہیں کیا اس لیے جنت سے نکالا گیا۔

﴾2﴿... شیطان مختلف حیلوں اور بہانوں سے انسانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

﴾3﴿... اللہ پاک کے نیک بندے ایسے بھی ہیں جن پر شیطان کے وار نہیں چلتے۔

﴾4﴿... جو لوگ شیطان کی پیروی کرتے ہیں جہنّم میں داخل ہوں گے۔

﴾5﴿... جہنم کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے سے داخل ہونے والے متعین اور مخصوص ہیں۔

﴾6﴿... متقی اور پرہیزگار لوگ امن وسلامتی کے ساتھ باغوں اور چشموں میں لطف اندوز ہوں گے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: شیطان نے قیامت تک زندہ رہنے کی مہلت کیوں طلب کی؟ وجہ بیان کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا جنت میں کوئی کسی سے بغض و کینہ رکھے گا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا جنت میں جانے والوں کو کوئی تکلیف و پریشانی ہوگی؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا مسلمان جنت میں جانے کے بعد جنت سے کبھی نکالے جائیں گے؟

جواب: ______________________________

____

سوال 5: سورۂ حجر کی آیت نمبر 49 میں اللہ پاک نے نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیا پیغام دینے کا حکم فرمایا؟

جواب: ______________________________

____

سوال 6: کیا اللہ کریم کی رحمت سے مایوس ہونا درست ہے؟

جواب: ______________________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ شیطان کے مکر و فریب سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... روزمرہ کی زندگی میں غور کر کے "شیطانی جال اور اُس سے نکلنے کے طریقے" تلاش کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ______________ دستخط سرپرست: ______________

سُوْرَةُ الْحِجْر (حصہ 3)

پارہ 14، الحجر: 61 تا 99

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾

فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
تو جب	آئے	لوط کے گھر والوں (کے پاس)	بھیجے ہوئے (فرشتے)	اس نے فرمایا	بیشک تم	اجنبی لوگ (ہو)

تو جب لوط کے گھر والوں کے پاس فرشتے آئے ○ تو لوط نے فرمایا: تم اجنبی لوگ ہو ○

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ بِمَا	كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾	وَ	اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ
انہوں نے کہا	بلکہ	ہم لے کر آئے ہیں آپ کے پاس وہ (عذاب) جو	لوگ اس میں شک کرتے تھے	اور	ہم آئے ہیں آپ کے پاس حق کے ساتھ

انہوں نے کہا: بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے ○ اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

وَ	اِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	وَ	اتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ
اور	بیشک ہم	ضرور سچے (ہیں)	تو آپ رات کو لے جاؤ	اپنے گھر والوں کو	رات کے کسی حصے میں	اور	آپ چلنا	ان کے پیچھے

اور ہم بیشک سچے ہیں ○ تو آپ رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے چلیں اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے چلیں

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

وَ	لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّ	امْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
اور	پیچھے مڑ کر نہ دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور	سیدھے چلتے جانا	جہاں (کا)	تمہیں حکم دیا گیا ہے

اور تم لوگوں میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے اور سیدھے چلتے رہو جہاں کا تمہیں حکم دیا جارہا ہے ○

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

وَ	قَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾
اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا (وحی کر دی)	اس کی طرف	اس حکم (کی)	کہ	ان (کافروں) کی جڑ	کٹ جائے گی	صبح ہوتے ہوئے

اور ہم نے اسے اس حکم کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح کے وقت ان کافروں کی جڑ کٹ جائے گی ○

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

وَ	جَآءَ	اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾
اور	آئے	شہر والے	خوشیاں مناتے ہوئے	(لوط نے) فرمایا	بیشک	یہ	میرے مہمان (ہیں)	تو تم شرمندہ نہ کرو مجھے

اور شہر والے خوشی خوشی آئے ○ لوط نے فرمایا: یہ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے شرمندہ نہ کرو ○

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾	قَالُوْٓا	اَوَلَمْ نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾
اور	ڈرو	اللہ (سے)	اور	رسوانہ کرو مجھے	انہوں نے کہا	اور کیا ہم نے منع نہیں کیا تمہیں	دنیا جہان (کے معاملے میں دخل دینے) سے

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوانہ کرو○ انہوں نے کہا: کیا ہم نے تمہیں دوسروں کے معاملے میں دخل دینے سے منع نہ کیا تھا؟○

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ

قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾	لَعَمْرُكَ
(لوط نے) فرمایا	یہ (قوم کی عورتیں)	میری بیٹیاں (ہیں)	(توان سے نکاح کرلو) اگر	تم ہو	کرنے والے	(اے حبیب) تمہاری جان کی قسم

فرمایا: یہ قوم کی عورتیں میری بیٹیاں ہیں (توان سے نکاح کرلو) اگر تمہیں کرنا ہے○ اے حبیب! تمہاری جان کی قسم!

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا
بیشک وہ	ضرور اپنے نشہ میں	بھٹک رہے ہیں	تو پکڑ لیا انہیں	چنگھاڑ (نے)	سورج نکلتے ہوئے	توہم نے کردیا	اس (بستی) کے اوپر کا حصہ

بیشک وہ کافر یقیناً اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں○ تو دن نکلتے ہی انہیں زوردار چیخ نے آپکڑا○ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اس کے نیچے کا حصہ	اور	ہم نے برسائے	ان (لوگوں) پر	پتھر	کنکر سے (کے)	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)

اس کے نیچے کا حصہ کردیا اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے○ بیشک اس میں غور کرکے عبرت حاصل کرنے

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
عبرت حاصل کرنے والوں کے لیے	اور	بیشک وہ (بستیاں)	ضرور (اس) راستے پر (ہیں)	(جواب تک) قائم (ہے)	بیشک	اس میں

والوں کے لیے نشانیاں ہیں○ اور بیشک وہ بستیاں اس راستے پر ہیں جو اب تک قائم ہے○ بیشک اس میں

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	اِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
ضرور نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لئے	اور	بیشک	تھے	گھنے جنگل والے	ضرور ظالم	توہم نے انتقام لیا	ان سے

ایمان والوں کیلئے نشانیاں ہیں○ اور بیشک کثیر درختوں والی جگہ کے رہنے والے ضرور ظالم تھے○ تو ہم نے ان سے انتقام لیا

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾

وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾
اور	بیشک وہ دونوں (بستیاں)	ضرور صاف راستے پر (واقع ہیں)	اور	ضرور بیشک	جھٹلایا	حجر والوں (نے)	رسولوں (کو)

اور بیشک وہ دونوں بستیاں صاف راستے پر ہیں○ اور بیشک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا○

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ
اور	ہم نے دیں ان (حجر والوں) کو	اپنی نشانیاں	تو وہ رہے	ان سے	منہ پھیرے ہوئے	اور	وہ تراش تراش کر بناتے تھے	پہاڑوں سے

اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرے رہے ○ اور وہ بے خوف ہو کر پہاڑوں میں تراش تراش کر

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ﴿۸۴﴾

بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَمَآ اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
گھر	بے خوف ہو کر	تو پکڑ لیا انہیں	زوردار چیخ (نے)	صبح ہوتے ہوئے	تو کام نہ آیا	ان سے (کے)	جو	وہ کماتے تھے

گھر بناتے تھے ○ تو انہیں صبح ہوتے زوردار چیخ نے پکڑ لیا ○ تو ان کی کمائی کچھ ان کے کام نہ آئی ○

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

وَ	مَا خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اور	ہم نے پیدا نہیں کیا	آسمانوں	اور	زمین	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب حق کے ساتھ بنایا

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
اور	بیشک	قیامت	ضرور آنے والی (ہے)	تو تم درگزر کرو	اچھی طرح درگزر کرنا	بیشک	تمہارا رب	وہی	بہت پیدا کرنے والا	جاننے والا (ہے)

اور بیشک قیامت آنے والی ہے تو تم اچھی طرح درگزر کرو ○ بیشک تمہارا رب ہی بہت پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے ○

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ	وَ	الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ
اور	ضرور بیشک	ہم نے دیں تجھے	سات (آیتیں)	بار بار دہرائی جانے والی	اور	عظمت والا قرآن (دیا)	تم نہ اٹھاؤ، نہ پھیلاؤ	اپنی آنکھیں

اور بیشک ہم نے تمہیں سات آیتیں دیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن (دیا) ○ تم اپنی نگاہ اس مال و اسباب کی طرف نہ اٹھاؤ

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ
(اس) کی طرف	جس کے ذریعے ہم نے فائدہ اٹھانے دیا	کئی جوڑوں، قسموں (کو)	ان (کافروں) میں سے	اور	تم غم نہ کرو	ان پر

جس کے ذریعے ہم نے کافروں کی کئی قسموں کو فائدہ اٹھانے دیا ہے اور ان کا کچھ غم نہ کھاؤ

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۚ﴿۸۹﴾

وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَنَا	النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾
اور	جھکا کر رکھو	اپنے بازو (رحمت کے)	ایمان والوں کے لئے	اور	تم کہو	بیشک میں	میں (ہی)	صاف ڈر سنانے والا (ہوں)

اور مسلمانوں کیلئے اپنے بازو بچھادو ○ اور تم فرماؤ کہ میں ہی صاف ڈر سنانے والا ہوں ○

كَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ۙ﴿۹۰﴾ الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ

كَمَآ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾	الَّذِيۡنَ	جَعَلُوۡا	الۡقُرۡاٰنَ	عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾	فَوَرَبِّكَ
جیسا	ہم نے اتارا	تقسیم کرنے والوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	کر دیا	قرآن (کو)	ٹکڑے ٹکڑے	تو تمہارے رب کی قسم

جیسا ہم نے تقسیم کرنے والوں پر اتارا○ جنہوں نے کلامِ الٰہی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے○ تو تمہارے رب کی قسم

لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ

لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾	عَمَّا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾	فَاصۡدَعۡ	بِمَا	تُؤۡمَرُ
ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے	(اُس) کے بارے میں جو	وہ عمل کرتے تھے	تو تم اعلانیہ کہہ دو	(وہ بات) جس کا	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے

ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے○ اُس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے○ پس وہ بات اعلانیہ کہہ دو جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ۙ﴿۹۵﴾ الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ

وَ	اَعۡرِضۡ	عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾	اِنَّا	كَفَيۡنٰكَ	الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾	الَّذِيۡنَ	يَجۡعَلُوۡنَ
اور	منہ پھیر لو	مشرکوں سے	بیشک ہم	ہم کافی ہوں گے تجھے	مذاق اڑانے والوں (کے مقابلے میں)	وہ لوگ جو	ٹھہراتے ہیں

اور مشرکوں سے منہ پھیر لو○ بیشک ان ہنسنے والوں کے مقابلے میں ہم تمہیں کافی ہوں گے○ جو اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾	وَ	لَقَدۡ	نَعۡلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيۡقُ	صَدۡرُكَ
اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو عنقریب وہ جان جائیں گے	اور	ضرور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ تم	تنگ ہوتا ہے	تمہارا سینہ، دل

دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو عنقریب جان جائیں گے○ اور بیشک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۙ﴿۹۸﴾

بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾	فَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِ رَبِّكَ	وَ	كُنۡ	مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾
(ان باتوں) سے جو	وہ (کافر) کہتے ہیں	تو تم پاکی بیان کرو	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	ہو جاؤ	سجدہ کرنے والوں میں سے

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے○ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ○

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾ ع

وَ	اعۡبُدۡ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاۡتِيَكَ	الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾
اور	عبادت کرتے رہو	اپنے رب (کی)	یہاں تک کہ	آ جائے تمہیں	یقین (یعنی موت)

اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو حتّٰی کہ تمہیں موت آ جائے○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... قوم لوط پر یوں عذاب آیا کہ ایک خوفناک چیخ سنائی دی اور ان کی بستی پلٹ دی گئی پھر ان پر پتھروں کی بارش کی گئی۔

﴿2﴾... جب اللہ پاک کا عذاب آتا ہے تو دنیا کا مال و متاع کچھ کام نہیں آتا۔

﴿3﴾... "سبع مثانی" یعنی بار بار دہرائی جانے والی سات آیات سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔

﴿4﴾... مسلمانوں کے ساتھ نرمی اور عاجزی سے پیش آنا چاہیے۔

﴿5﴾... عبادت کی حالت میں موت آنا سعادت مندی کی علامت ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: فرشتوں نے حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام سے کیا کہا؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: حضرت لوط عَلَیْہِ السَّلَام نے بُرے ارادے سے آنے والے لوگوں سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: ”اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَہ“ کا معنی بیان کیجئے اور بتایئے کہ اس سے مراد کونسی قوم ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: آیت نمبر 98 میں اللہ پاک نے کیا حکم ارشاد فرمایا؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس تو نہیں ہوتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... کیا ہمیں کفار کے مال و اسباب دیکھ کر دل برداشتہ ہونا چاہیئے مختصر نوٹ لکھئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَۃُ النَّحْل

1 — 19–1

اللہ پاک کی وحدانیت وقدرت کا ذکر
نیز مختلف نعمتوں کے فوائد کا بیان

2 — 29–20

بتوں کے عاجز اور متکبرین کے ناپسندیدہ ہونے کا بیان،
قرآن کے متعلق کفار کا باطل عقیدہ اور ان کا انجام

3 — 32–30

قرآنِ کریم کے متعلق مسلمانوں کا عقیدہ
اور نیک لوگوں کی جزا

4 — 40–33

پچھلی قوموں کے انجام سے نصیحت، مشرکین کے
نظریئے کی مذمت اور انکارِ آخرت کا جواب

5 — 50–41

مہاجر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی فضیلت،
کفار کو عذابات کی وعید اور
تمام مخلوقِ خدا کا صرف اللہ پاک کو سجدہ کرنے کا ذکر

6 — 63–51

مشرکین کی اعتقادی ونظریاتی خرابیاں اور اُن کا انجام،
بچیوں کی پیدائش پر منہ بگاڑنے کی مذمت

7 — 83–64

قرآن کی عظمت، اللہ پاک کی قدرت کی نشانیاں،
شہد کی مکھی کا حکمِ الٰہی پر عمل، فضلِ الٰہی کا بیان،
شرک و بُت پرستی کا رد

8 — 97–84

قیامت کے دن کفار ومشرکین کا حال وانجام،
عہد اور قسم کے احکام

9 — 109–98

شیطان سے بچانے والے اعمال،
کفار کے شُبہات کا اِزالہ اور مرتد کا انجام،
اکراہِ شرعی کی صورت میں کلمہ کفر بولنے کے احکام

10 — 113–110

مہاجر مجاہدین کو بشارت، قیامت کا حال
اور نعمت کی ناشکری کا انجام

11 — 119–114

حلال وحرام کا بیان، اپنی اٹکل سے کسی چیز کو
حلال وحرام کہنے کی مذمت

12 — 128–120

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے اوصاف اور
نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے چند احکامات

سُوْرَةُ النَّحْل (حصہ 1)

تعارف و مضامین:

عربی میں شہد کی مکھی کو "نحل" کہتے ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر 68 میں اللہ پاک نے شہد کی مکھی کا ذکر فرمایا اس مناسبت سے اس سورت کا نام "سورۂ نحل" رکھا گیا۔ سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، البتہ آیت "وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ" سے لے کر سورت کے آخر تک جو آیات ہیں وہ مدینہ طیبہ میں نازل ہوئیں، اس بارے میں اور اَقوال بھی ہیں۔

اس سورتِ مبارکہ کی بہت پیاری خصوصیت یہ ہے اس میں کثرت سے اللہ پاک کی عظمت، قدرت، حکمت اور وحدانیت پر دلائل دیئے گئے ہیں۔ اگر کثرت سے اس سورت کو سمجھ کر بار بار پڑھا جائے تو دل میں اللہ پاک کی محبت اور عظمت کا اضافہ ہوتا ہے۔ نیز اس سورت میں اللہ پاک کی نعمتوں کا خوب بیان ہے اگر ان نعمتوں کے بارے میں بار بار غور کریں تو دل میں شکرِ الٰہی کا جذبہ بیدار ہو گا اور محبتِ الٰہی میں اضافہ ہو گا۔ اس کے علاوہ اس سورت میں یہ مضامین بیان کئے گئے ہیں:

(1) جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔

(2) دنیا میں نیک کام کرنے والوں کے لئے آخرت کی بھلائی کا بیان ہے۔

(3) فرشتے کفار کی جان اور متقی مسلمانوں کی جان کس طرح نکالتے ہیں۔

(4) نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو اَذِیَّت دینے والے کفارِ مکہ کو اللہ پاک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

(5) بیٹی کی ولادت پر کفار کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے۔

(6) حشر کے میدان میں کفار کی بری حالت ذکر کی گئی ہے۔

(7) عہد پورا کرنے اور قسمیں نہ توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(8) قرآنِ پاک کے بارے میں کفار کے شبہات کا رد کیا گیا ہے۔

(9) حالتِ اِکراہ میں کلمۂ کفر کہنے والے کا حکم بیان کیا گیا ہے۔

(10) اپنی طرف سے چیزوں کو حلال یا حرام کہہ کر اس کی نسبت اللہ پاک کی طرف کرنے کی ممانعت کا بیان ہے۔

(11) حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کی شان بیان فرمائی گئی ہے۔

(12) نیکی کی دعوت دینے کے انتہائی اہم اصول بیان کئے گئے ہیں۔

سورۂ نحل کے فضائل:

(1)... حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ قرآنِ پاک کی سورۂ نحل میں ایک آیت ہے جو کہ تمام خیر و شر کے بیان کو جامع ہے اور وہ یہ آیت ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَ یَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ"

بیشک اللہ عدل اور احسان اور رشتے داروں کو دینے کا حکم فرماتا ہے اور بے حیائی اور ہر بری بات اور ظلم سے منع فرماتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔[1]

پارہ 14، النحل: 01 تا 34

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①

اَتٰٓى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ①
(قریب) آگیا	اللہ کا حکم	تو تم جلدی طلب نہ کرو اس کو	پاکی ہے اسے	اور	بلند و بالا ہے	(اس) سے جسے	کافر شریک ٹھہراتے ہیں

اللہ کا حکم قریب آگیا تو تم اس کو جلدی طلب نہ کرو، (اللہ) ان کے شرک سے پاک اور بلند و بالا ہے ○

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ
اللہ اتارتا ہے	فرشتوں (کو)	روح (یعنی وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	کہ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اس پر فرشتوں کو اپنے حکم سے روح یعنی وحی کے ساتھ نازل فرماتا ہے کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
تم ڈر سناؤ	کہ	نہیں	کوئی معبود	سوائے	میرے	تو تم ڈرو مجھ سے	اس نے بنایا	آسمانوں

تم ڈر سناؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھ سے ڈرو○ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ③	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ بلند و بالا ہے	(اس) سے جسے	کافر شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)	منی سے

اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا۔ وہ ان کے شرک سے بلند و بالا ہے○ اس نے انسان کو منی سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
پھر جبھی	وہ	کھلم کھلا جھگڑنے والا (بن گیا)	اور	چوپائے	اس نے پیدا کیا انہیں	تمہارے لیے	ان میں	گرم لباس

پھر جبھی وہ کھلم کھلا جھگڑنے والا بن گیا○ اور اس نے جانور پیدا کیے، ان میں تمہارے لیے گرم لباس

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ

وَ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝۵	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ
اور	بہت سے منافع (ہیں)	اور	ان سے	تم (غذا بھی) کھاتے ہو	اور	تمہارے لئے	ان میں	زینت (ہے)

اور بہت سے فائدے ہیں اور ان سے تم (غذا بھی) کھاتے ہو ○ اور تمہارے لئے ان میں زینت ہے

حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ۝۶	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ
جب	شام کے وقت واپس لاتے ہو (انہیں)	اور	جب	(صبح کے وقت) چرنے کیلئے چھوڑتے ہو	اور	وہ (جانور) اٹھاتا ہے	تمہارے بوجھ

جب تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کیلئے چھوڑتے ہو ○ اور وہ جانور تمہارے بوجھ اٹھا کر

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ
(اس) شہر تک	تم نہیں ہو	اس تک پہنچنے والے	مگر	جانوں کی مشقت کے ساتھ	بیشک	تمہارا رب	ضرور نہایت مہربان

ایسے شہر تک لے جاتے ہیں جہاں تم اپنی جان کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بیشک تمہارا رب نہایت مہربان

رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ

رَّحِيْمٌ ۝۷	وَّ	الْخَيْلَ	وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً
رحم والا (ہے)	اور	گھوڑے	اور	خچر	اور	گدھے (پیدا کئے)	تاکہ تم سوار ہو ان پر	اور	زینت (کے لئے پیدا کئے)

رحم والا ہے ○ اور (اس نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور یہ تمہارے لئے زینت ہے

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا

وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸	وَ	عَلَى اللّٰهِ	قَصْدُ السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا
اور	وہ پیدا کرے گا	(ایسی چیزیں) جو	تم نہیں جانتے	اور	اللہ (کے ذمہ کرم) پر (ہے)	درمیانہ راستہ (دکھانا)	اور	ان میں سے

اور (ابھی مزید) ایسی چیزیں پیدا کرے گا جو تم جانتے نہیں ○ اور درمیان کا سیدھا راستہ (دکھانا) اللہ کے ذمہ کرم پر ہی ہے اور ان راستوں میں سے

جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جَآئِرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
ٹیڑھا (راستہ بھی ہے)	اور	اگر	وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیدیتا تم سب کو	وہی (ہے)	جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی

کوئی ٹیڑھا راستہ بھی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیدیتا ○ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا،

لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ

لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ
تمہارے لئے	اس سے	پینا (ہے)	اور	اسی سے	درخت (اگتے ہیں)	اس میں	تم (جانور) چراتے ہو	وہ اگاتا ہے	تمہارے لیے

اس سے تمہارا پینا ہے اور اسی سے درخت (اگتے) ہیں جن سے تم (جانور) چراتے ہو ○ اس پانی سے وہ تمہارے لیے

بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ

بِهٖ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُوْنَ	وَ	النَّخِيْلَ	وَ	الْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اس (پانی) سے	کھیتی	اور	زیتون	اور	کھجور	اور	انگور	اور	تمام پھلوں سے

کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ
بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	(ان) لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اس نے کام میں لگا دیا	تمہارے لیے	رات

بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے ○ اور اس نے تمہارے لیے

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
اور	دن	اور	سورج	اور	چاند (کو)	اور	ستارے	پابند (ہیں)	اسی کے حکم کے	بیشک	اس میں

رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا اور ستارے (بھی) اسی کے حکم کے پابند ہیں۔ بیشک اس میں

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ⑫	وَ	مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِی الْاَرْضِ
ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	(انہیں کام میں لگا دیا) جو	اس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	زمین میں

عقل مندوں کیلئے نشانیاں ہیں ○ اور (اس نے تمہارے کام میں لگا دیں) وہ مختلف رنگوں والی چیزیں

مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِي

مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬	وَ	هُوَ	الَّذِیْ
مختلف (ہیں)	ان کے رنگ	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	(ان) لوگوں کے لئے	جو نصیحت مانتے ہیں	اور	وہی (ہے)	جس نے

جو اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کیں۔ بیشک اس میں نصیحت ماننے والوں کیلئے نشانی ہے ○ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ

سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
قابو میں دے دیا	دریا، سمندر	تا کہ تم کھاؤ	اس سے	تازہ گوشت	اور	تم نکالو	اس سے	زیور	تم پہنتے ہو اسے

سمندر تمہارے قابو میں دیدیئے تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور تم اس میں سے زیور نکالو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
اور	تم دیکھتے ہو	کشتیاں	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلتی ہیں	اس میں	اور	تا کہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تا کہ تم

جسے تم پہنتے ہو اور تم اس میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم

تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَ اَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِکُمۡ وَ اَنۡہٰرًا وَّ

تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	وَ	اَلۡقٰی	فِی الۡاَرۡضِ	رَوَاسِیَ	اَنۡ	تَمِیۡدَ	بِکُمۡ	وَ	اَنۡہٰرًا	وَّ
شکر ادا کرو	اور	اس نے ڈالے	زمین میں	(پہاڑوں کے) لنگر	کہ	حرکت (نہ) کرتی رہے	تمہارے ساتھ	اور	نہریں	اور

شکر ادا کرو ○ اور اس نے زمین میں لنگر ڈالے تاکہ زمین تمہیں لے کر حرکت نہ کرتی رہے اور اس نے نہریں اور

سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ ہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

سُبُلًا	لَّعَلَّکُمۡ	تَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾	وَ	عَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجۡمِ	ہُمۡ	یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾
راستے (بنائے)	تاکہ تم	راستہ پالو	اور	کئی نشانیاں (بنائیں)	اور	ستاروں سے	وہ	راستہ پالیتے ہیں

راستے بنائے تاکہ تم راستہ پالو ○ اور (راستوں کیلئے) کئی نشانیاں بنائیں اور لوگ ستاروں سے راستہ پالیتے ہیں ○

اَفَمَنۡ یَّخۡلُقُ کَمَنۡ لَّا یَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ

اَفَمَنۡ	یَّخۡلُقُ	کَمَنۡ	لَّا یَخۡلُقُ	اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾	وَ	اِنۡ	تَعُدُّوۡا	نِعۡمَۃَ اللّٰہِ
تو کیا جو	پیدا کرتا ہے	(وہ اس) جیسا (ہوگا) جو	پیدا نہیں کر سکتا	تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے	اور	اگر	تم گنو	اللہ کی نعمت

تو کیا جو پیدا کرنے والا ہے وہ اس جیسا ہے جو کچھ بھی نہیں بنا سکتا؟ تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے؟ ○ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو

لَا تُحۡصُوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا

لَا تُحۡصُوۡہَا	اِنَّ	اللّٰہَ	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾	وَ	اللّٰہُ	یَعۡلَمُ	مَا	تُسِرُّوۡنَ	وَ	مَا
تم شمار نہیں کر سکو گے اسے	بیشک	اللہ	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو

انہیں شمار نہیں کر سکو گے، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو

تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ لَا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّ ہُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ ؕ

تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾	وَ	الَّذِیۡنَ	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	لَا یَخۡلُقُوۡنَ	شَیۡئًا	وَّ	ہُمۡ	یُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾
تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ لوگ جو	عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	وہ پیدا نہیں کرتے	کوئی چیز	اور (بلکہ)	وہ (خود)	بنائے جاتے ہیں

تم ظاہر کرتے ہو ○ اور اللہ کے سوا جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں وہ تو کسی شے کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ تو خود بنائے جاتے ہیں ○

اَمۡوَاتٌ غَیۡرُ اَحۡیَآءٍ ۚ وَ مَا یَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ

اَمۡوَاتٌ	غَیۡرُ اَحۡیَآءٍ	وَ	مَا یَشۡعُرُوۡنَ	اَیَّانَ	یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اِلٰـہُکُمۡ	اِلٰہٌ وَّاحِدٌ
بے جان (ہیں)	زندہ نہیں (ہیں)	اور	وہ خبر نہیں رکھتے	کب	انہیں اٹھایا جائے گا	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)

بے جان ہیں زندہ نہیں ہیں اور انہیں خبر نہیں کہ لوگ کب اٹھائے جائیں گے ○ تمہارا معبود ایک معبود ہے

فَالَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مُّنۡکِرَۃٌ وَّ ہُمۡ مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

فَالَّذِیۡنَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَۃِ	قُلُوۡبُہُمۡ	مُّنۡکِرَۃٌ	وَّ	ہُمۡ	مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾	لَا جَرَمَ
تو وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	ان کے دل	منکر (ہیں)	اور	وہ	تکبر کرنے والے (ہیں)	حقیقت یہ ہے

تو وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ متکبر ہیں ○ حقیقت یہ ہے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
کہ	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	پسند نہیں فرماتا	تکبر کرنے والوں (کو)

اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا ○

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾
اور	جب	کہا جائے	ان سے	کیا	نازل کیا	تمہارے رب (نے)	(تو) کہتے ہیں	(وہ) پہلے لوگوں کی داستانیں (ہیں)

اور جب ان سے کہا جائے: تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا؟ تو کہتے ہیں: پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں ○

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	اَلَا
اس لئے کہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	قیامت کے دن	اور	کچھ بوجھ	ان لوگوں کے جنہیں وہ گمراہ کر رہے ہیں	علم کے بغیر	سن لو

اس لئے کہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اور کچھ ان لوگوں کے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں جنہیں اپنی جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں۔ سن لو!

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ

سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ
کیا ہی برا (ہے)	جو	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	تو لیا	اللہ (نے)	ان کی تعمیر (کو)

یہ کیا ہی برا بوجھ اٹھاتے ہیں ○ بیشک ان سے پہلے لوگوں نے مکر و فریب کیا تھا تو اللہ نے ان کی تعمیر کو

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان پر	عذاب	جہاں سے	انہیں خبر نہیں تھی

بنیادوں سے اکھاڑ دیا اور اوپر سے ان پر چھت گر پڑی اور ان پر وہاں سے عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر بھی نہیں تھی ○

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ

ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ
پھر	قیامت کے دن	وہ رسوا کرے گا انہیں	اور	فرمائے گا	کہاں (ہیں)	میرے شریک	وہ جو	تم جھگڑتے تھے	ان کے بارے میں

پھر قیامت کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے؟

قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ ۙ

قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَ	السُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾
کہیں گے	وہ لوگ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	ساری رسوائی	آج	اور	برائی	کافروں پر (ہے)

علم والے کہیں گے: بیشک آج ساری رسوائی اور برائی کافروں پر ہے ○

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ
وہ لوگ جو	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	(اور وہ مرنے والے) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے (ہیں)	تو وہ پیش کریں گے	صلح

فرشتے ان کافروں کی جان اس حال میں نکالتے ہیں کہ وہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو وہ صلح کی بات پیش کرتے ہیں

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا

مَا كُنَّا نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾	فَادْخُلُوْٓا
(کہ) ہم نہیں کیا کرتے تھے	کوئی برائی	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	خوب جانتا (ہے)	(اس) کو جو	تم عمل کرتے تھے	تو تم داخل ہو جاؤ

کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کیا کرتے تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں:) ہاں کیوں نہیں، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے ○ تو اب

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ
جہنم کے دروازوں (میں)	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو ضرور کتنا برا ہے	تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ	اور	کہا جائے	ان لوگوں سے جو

جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے تو تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ○ اور متقی لوگوں سے

اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا
پرہیز گار ہوئے	کیا	نازل کیا	تمہارے رب (نے)	(تو) وہ کہتے ہیں	بھلائی	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	نیکی کی، بھلائی کی

کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا؟ تو کہتے ہیں: بھلائی نازل فرمائی۔ جنہوں نے اس دنیا میں

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ۙ

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾
اس دنیا میں	بھلائی (ہے)	اور	ضرور آخرت کا گھر	سب سے بہتر (ہے)	اور	ضرور کیا ہی اچھا ہے	پرہیز گاروں کا گھر

بھلائی کی، ان کے لیے بھلائی ہے اور بیشک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے اور بیشک پرہیز گاروں کا گھر کیا ہی اچھا ہے ○

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ

جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَاۗءُوْنَ
ہمیشہ رہنے کے باغات (ہیں)	وہ داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ان کے لئے	ان (باغوں) میں	(وہ ہو گا) جو	وہ چاہیں گے

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان کیلئے ان باغوں میں وہ تمام چیزیں ہیں جو وہ چاہیں گے۔

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ

كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
ایسا ہی	صلہ دیتا ہے	اللہ	پرہیز گاروں (کو)	وہ لوگ جو	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	پاکیزگی کی حالت میں

اللہ پرہیز گاروں کو ایسا ہی صلہ دیتا ہے ○ فرشتے ان کی جان پاکیزگی کی حالت میں نکالتے ہوئے

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
(فرشتے) کہتے ہیں	سلامتی (ہو)	تم پر	تم داخل ہو جاؤ	جنت (میں)	(اس کے) بدلے جو	تم عمل کرتے تھے	کیا (یعنی نہیں)	وہ انتظار کر رہے

کہتے ہیں: تم پر سلامتی ہو، تم اپنے اعمال کے بدلے میں جنت میں داخل ہو جاؤ○ یہ کافر اس بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ رَبِّكَ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ
سوائے	(اس کا) کہ	آ جائیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آ جائے	تمہارے رب کا حکم (یعنی عذاب)	اسی طرح	کیا

کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا تمہارے رب کا عذاب آ جائے۔ ان سے پہلے لوگوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	اور	ظلم نہیں کیا ان پر	اللہ (نے)	اور	لیکن	وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے

بھی ایسے ہی کیا تھا اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن یہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے○

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾
تو پہنچی انہیں	(اس کی) برائیاں	جو	انہوں نے عمل کیے	اور	گھیر لیا	ان کو	(اس عذاب نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

تو ان کے اعمال کی برائیاں ان پر آ پڑیں اور جس عذاب کا یہ مذاق اڑاتے تھے اس نے انہیں گھیر لیا○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک نے انسانوں کے فائدے کے لیے جانور پیدا فرمائے جو انسانوں کی غذا، لباس، سواری، ایک جگہ سے دوسری جگہ سامان منتقل کرنے اور دوسرے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

﴿2﴾... دن، رات، چاند، سورج اور ستارے سب ہی اللہ پاک کے حکم کے پابند ہیں۔

﴿3﴾... اللہ کریم نے پہاڑوں کے ذریعے زمین کو روکا ہوا ہے ورنہ یہ زمین نہ ٹھہرتی۔

﴿4﴾... اللہ پاک نے ہمیں اس قدر نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔

﴿5﴾... انسان جو کچھ ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ چھپاتا ہے اللہ پاک سب جانتا ہے۔

﴿6﴾... جنتی کو جنت میں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کرے گا۔

﴿7﴾... اللہ پاک کسی پر ظلم نہیں کرتا بلکہ مشرکین خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: کیا جانوروں سے انسانوں کو فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: بتوں کے بارے میں سورۂ نحل میں اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: مومن بندے کی موت کے وقت فرشتہ کیا کہتا ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: کیا کائنات میں ایسی بھی چیزیں موجود ہیں جنہیں انسان نہیں جانتے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ جانوروں کا خیال کرتے ہیں؟

﴿2﴾... آپ چھپ کر اللہ پاک کی نافرمانی تو نہیں کرتے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... تکبر کے بارے میں ٹیچر سے معلومات حاصل کیجیے اور اس پر مختصر نوٹ لکھئے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ النَّحْل (حصہ 2)

پارہ 14، النحل: 35 تا 65

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
اور	کہنے لگے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ہم عبادت نہ کرتے	اس کے سوا

اور مشرک کہنے لگے: اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرتے

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ
کسی چیز (کی)	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	ہم حرام قرار دیتے	اس کے (حکم کے) بغیر	کوئی چیز

اور نہ اس کے (حکم کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾
اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	تو کیا (یعنی نہیں)	رسولوں پر	مگر	صاف پہنچا دینا

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا تو رسولوں پر تو صاف صاف تبلیغ کر دینا ہی لازم ہے ○

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ

وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ
اور	ضرور بیشک	ہم نے بھیجا	ہر امت میں	ایک رسول	کہ (اے لوگو) تم عبادت کرو	اللہ (کی)	اور بچو	سرکش (شیطان سے)

اور بیشک ہر امت میں ہم نے ایک رسول بھیجا کہ (اے لوگو!) اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ

فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ
تو ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جسے	ہدایت دی	اللہ (نے)	اور	ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	ثابت ہو گئی	اس پر	گمراہی

تو ان میں کسی کو اللہ نے ہدایت دیدی اور کسی پر گمراہی ثابت ہو گئی

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ

فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ
تو چلو	زمین میں	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	جھٹلانے والوں کا انجام	اگر	تم حرص کرتے ہو	ان کی ہدایت پر

تو تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ ○ اگر تم ان کی ہدایت کی حرص کرتے ہو

فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَأَقْسَمُوْا

فَإِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	أَقْسَمُوْا
تو بیشک	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	جسے	وہ گمراہ کردے	اور	نہیں	ان کے لئے	کوئی مددگار	اور	انہوں نے قسم کھائی

تو بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ○ اور انہوں نے بڑی کوشش کرکے

بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۚ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ

بِاللّٰهِ	جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ	لَا يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ
اللہ کی	اپنی قسم میں بڑی کوشش (سے)	نہیں اٹھائے گا	اللہ	(اسے) جو	مرجاتا ہے	کیوں نہیں	(یہ) وعدہ (ہے)	اس (کے ذمہ) پر

اللہ کی قسم کھائی کہ اللہ کسی مرنے والے کو نہ اٹھائے گا۔ کیوں نہیں؟ یہ سچا وعدہ اس کے ذمہ

حَقًّا وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ

حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ
سچا	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے	تاکہ وہ صاف بتادے	ان کو	(وہ بات) جس میں وہ اختلاف کرتے تھے

پر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ○ تاکہ انہیں واضح کرکے وہ بات بتادے جس میں جھگڑتے تھے

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَآ

وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	أَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾	إِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	إِذَآ
اور	تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ وہ	تھے	جھوٹے	صرف	ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب

اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ○ جب ہم کوئی چیز چاہیں تو

أَرَدْنٰهُ أَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ

أَرَدْنٰهُ	أَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ
ہم ارادہ کریں اس کا	(یہ ہوتا ہے) کہ	ہم کہیں	اس سے	ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں

اسے ہمارا صرف یہی فرمانا ہوتا ہے کہ ہم اسے کہیں ”ہو جا“ تو وہ فوراً ہو جاتی ہے ○ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے

مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَلَأَجْرُ الْاٰخِرَةِ أَكْبَرُ

مِنْۢ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	لَأَجْرُ الْاٰخِرَةِ	أَكْبَرُ
(اس کے) بعد	کہ	ان پر ظلم کیا گیا	ضرور ہم جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور	ضرور آخرت کا ثواب	زیادہ بڑا (ہے)

اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور بیشک آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا

لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾	وَ	مَآ أَرْسَلْنَا
اگر	وہ جانتے ہوتے	وہ لوگ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اپنے رب ہی پر	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور	ہم نے نہ بھیجے

کسی طرح لوگ جانتے ○ وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ○ اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾
تم سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	تو (اے لوگو) پوچھو	علم والوں (سے)	اگر	تم نہیں جانتے ہو

تم سے پہلے مرد ہی بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو ○

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ
روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا)	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	قرآن	تاکہ تم بیان کردو	لوگوں سے

(ہم نے) روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ (رسولوں کو بھیجا) اور اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن نازل فرمایا تاکہ تم

مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ
وہ جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف	اور	تاکہ وہ	غوروفکر کریں	تو کیا بے خوف ہوگئے	وہ لوگ جنہوں نے	سازشیں کیں	بری

لوگوں سے وہ بیان کردو جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غوروفکر کریں ○ تو کیا بری سازشیں کرنے والے اس بات سے

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ

اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اَوْ
(اس سے) کہ	دھنسادے	اللہ	ان کو	زمین (میں)	یا	آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	انہیں خبر نہ ہو	یا

بے خوف ہوگئے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسادے یا ان پر وہاں سے عذاب آئے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو ○ یا

يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ
وہ پکڑلے انہیں	ان کے چلنے پھرنے میں	تو نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑلے انہیں	خوفزدہ ہونے پر	تو بیشک	تمہارا رب

انہیں چلتے پھرتے پکڑلے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے ○ یا انہیں آہستہ آہستہ نقصان پہنچاتے ہوئے پکڑلے تو بیشک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾	اَوَلَمْ يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا
ضرور بڑا مہربان	رحم فرمانے والا (ہے)	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا	(اس) کی طرف	جو	پیدا کی	اللہ (نے)	کوئی چیز	جھکتے ہیں

نہایت مہربان رحمت والا ہے ○ اور کیا انہوں نے اس طرف نہ دیکھا کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا فرمائی ہے اس کے سائے اللہ کو

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ

ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَ	هُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	لِلّٰهِ
اس کے سائے	دائیں اور بائیں سے	سجدہ (کرتے ہوئے)	اللہ کو	اور	وہ	عاجزی کررہے ہیں	اور	اللہ ہی کو

سجدہ کرتے ہوئے دائیں اور بائیں جھکتے ہیں اور وہ سائے عاجزی کررہے ہیں ○ اور جو کچھ

يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ
سجدہ کرتے ہیں	جو	آسمانوں میں (ہیں)	اور	جو	زمین میں (ہیں)	جاندار	اور	فرشتے	اور	وہ (فرشتے)

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں چلنے والا ہے اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	وَ
تکبر نہیں کرتے	وہ خوف کرتے ہیں	اپنے رب (کے عذاب کا)	اپنے اوپر سے	اور	کرتے ہیں	جو	انہیں حکم دیا جاتا ہے	اور

غرور نہیں کرتے ○ وہ اپنے اوپر اپنے رب کا خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے ○ اور

قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَ

قَالَ	اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾	وَ
فرمایا	اللہ (نے)	نہ بناؤ، نہ ٹھہراؤ	دو معبود	صرف	وہ	ایک معبود (ہے)	تو مجھ ہی سے	پس ڈرو مجھ سے	اور

اللہ نے فرمادیا: دو معبود نہ ٹھہراؤ وہ تو ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی سے ڈرو ○ اور

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾
اسی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں (ہے)	اور	اسی کے لئے (ہے)	فرمانبرداری	ہمیشہ، لازم	تو کیا اللہ کے غیر (سے)	تم ڈرو گے

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور فرمانبرداری (کا حق) ہمیشہ اسی کیلئے ہے۔ تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے ؟○

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو (ہے)	تمہارے پاس	کوئی نعمت	تو (وہ) اللہ کی طرف سے (ہے)	پھر	جب	پہنچتی ہے تمہیں	تکلیف	تو اسی کی طرف

اور تمہارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
تم فریاد کرتے ہو	پھر	جب	وہ دور کر دیتا ہے	تکلیف	تم سے	(تو) اسی وقت	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب کے ساتھ

سے فریاد کرتے ہو ○ پھر جب وہ تم سے برائی ٹال دیتا ہے تو اس وقت تم میں ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
شریک ٹھہرانے لگتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	(ان نعمتوں) کی جو	ہم نے دیں انہیں	تو تم فائدہ اٹھالو	پھر عنقریب تم جان جاؤ گے

شرک کرنے لگتا ہے ○ تاکہ وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کریں تو کچھ فائدہ اٹھالو تو عنقریب تم جان جاؤ گے ○

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
اور	(کافر) مقرر کرتے ہیں	(اس) کے لئے جسے	وہ نہیں جانتے	ایک حصہ	(اس میں) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	اللہ کی قسم

اور (کافر) ہماری دی ہوئی روزی میں سے انجانی چیزوں کیلئے حصہ مقرر کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم!

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
(اے لوگو) ضرور تم سے پوچھا جائے گا	(اس) کے بارے جو	تم بہتان باندھتے تھے	اور	وہ قرار دیتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	پاکی ہے اسے

اے لوگو! تم سے اُس کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا جو تم جھوٹ باندھتے تھے ○ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالانکہ وہ پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

وَ	لَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ
اور (جبکہ)	اپنے لیے	(وہ مانتے ہیں) جس کی	وہ خواہش رکھتے ہیں	اور	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی ایک (کو)

اور اپنے لیے وہ (مانتے ہیں) جو اپنا جی چاہتا ہے ○ اور جب ان میں کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری

بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ

بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ
بیٹی کی	(تو) دن بھر رہتا ہے	اس کا منہ	کالا	اور	وہ	غصے سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)	وہ چھپتا پھرتا ہے	لوگوں سے

دی جاتی ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غصے سے بھرا ہوتا ہے ○ اس بشارت کی برائی کے سبب

مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ

مِنْ سُوْۗءِ	مَا بُشِّرَ بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ
(اس کی) برائی کی وجہ سے	جس کی اسے خوشخبری دی گئی	(سوچتا ہے) کیا وہ روک لے اس (بیٹی) کو	ذلت پر	یا	دبا دے اسے	مٹی میں

لوگوں سے چھپا پھرتا ہے۔ کیا اسے ذلت کے ساتھ رکھے گا یا اسے مٹی میں دبا دے گا؟

اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

اَلَا	سَاۗءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ
خبردار	کتنا برا (ہے)	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لئے جو	ایمان نہیں لاتے	آخرت پر	بری حالت (ہے)	اور	اللہ کی

خبردار! یہ کتنا برا فیصلہ کر رہے ہیں ○ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کیلئے بری حالت ہے اور اللہ کی

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
سب سے بلند شان (ہے)	اور	وہی	عزت والا، غلبے والا	حکمت والا (ہے)	اور	اگر	پکڑ لیتا	اللہ	لوگوں (کو)

سب سے بلند شان ہے اور وہی عزت والا، حکمت والا ہے ○ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی بنا پر

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

بِظُلْمِهِمْ	مَّا تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ان کے ظلم کے سبب	(تو) وہ نہ چھوڑتا	اس (زمین) پر	کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے انہیں	ایک مقررہ مدت تک

پکڑ لیتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ

فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ
تو جب	آجائے گی	ان کی مدت	(تو) وہ پیچھے نہ ہٹیں گے	ایک گھڑی	اور	نہ آگے بڑھیں گے	اور	وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لئے

پھر جب ان کی مدت آجائے گی تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ ہی آگے بڑھیں گے ○ اور اللہ کے لیے وہ ٹھہراتے ہیں

مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى
وہ جو	(اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں	اور	بولتی ہیں	ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ	ان کے لیے	بھلائی (ہے)

جو (خود) ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾
حقیقت یہ ہے	کہ	ان کے لئے	آگ (ہے)	اور	یہ کہ وہ	(جہنمیوں کے) آگے آگے جانے والے ہوں گے

حقیقت میں ان کے لئے آگ ہے اور یہ کہ وہ (جہنمیوں کے) آگے آگے جانے والے ہوں گے ○

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ
اللہ کی قسم	ضرور بیشک	ہم نے (رسول) بھیجے	کئی امتوں کی طرف	تم سے پہلے	تو خوشنما بنا دیا	ان (امتوں) کے لئے

اللہ کی قسم! ہم نے تم سے پہلے کتنی امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے لوگوں کیلئے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾
شیطان (نے)	ان کے اعمال (کو)	تو وہی	ان کا ساتھی، دوست (ہے)	آج	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)

ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا تو آج وہی ان کا ساتھی ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
اور	ہم نے نازل نہیں کی	تم پر	کتاب	مگر	اس لئے کہ تم واضح کردو	ان کے لئے	(وہ بات) جس میں انہوں نے اختلاف کیا

اور ہم نے تم پر یہ کتاب اس لئے نازل فرمائی ہے تا کہ تم لوگوں کیلئے وہ بات واضح کر دو جس میں انہیں اختلاف ہے

وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحۡمَةً	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾	وَ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	(قرآن) ہدایت	اور	رحمت (ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ (نے)	اتارا	آسمان سے	پانی

اور یہ کتاب ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾

فَاَحۡيَا	بِهِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾
تو زندہ کردیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کی موت کے بعد	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)	(ان) لوگوں کے لئے	جو سنتے ہیں

تو اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کردیا۔ بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... اللہ پاک کے لیے کائنات کا کوئی کام مشکل نہیں وہ تو صرف ارادہ فرماتا ہے تو وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔

﴿2﴾... اگر کسی بات کے بارے میں معلومات نہ ہو تو اسے علم والوں سے پوچھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

﴿3﴾... فرشتے اللہ پاک کے حکم کے پابند ہیں یہ صرف وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

﴿4﴾... مشرکین تکلیف کے وقت اللہ پاک سے رجوع کرتے اور جب مصیبت ٹل جاتی تو بعض دوبارہ شرک کرنے لگتے۔

﴿5﴾... بیٹیوں کی ولادت پر غمزدہ ہونا کفار کا طریقہ ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: سورۂ نحل کی آیت 41 کن افراد کے بارے میں نازل ہوئی؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: کیا صرف انسان اللہ پاک کو سجدہ کرتے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: کیا نبوت کا شرف مردوں کے علاوہ کسی عورت کو بھی ملا ہے۔

جواب: ____________________

____

سوال 4: مشرکین فرشتوں کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے تھے؟

جواب: ____

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... کیا آپ قرآن مجید میں غور و فکر کرتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... فرشتوں کے بارے میں اسلامی عقائد ٹیچر سے معلوم کر کے تحریر کیجئے؟

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ النَّحْل (حصہ 3)

پارہ 14، النحل: 66 تا 100

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ

وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهٖ
اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	ضرور غوروفکر کا مقام (ہے)	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس چیز) سے جو	ان کے پیٹوں میں (ہے)

اور بیشک تمہارے لیے مویشیوں میں غوروفکر کی باتیں ہیں (وہ یہ کہ) ہم تمہیں ان کے پیٹوں سے

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ	لَّبَنًا خَالِصًا	سَاۗىِٕغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۶۶
خون اور گوبر کے درمیان سے	خالص دودھ (نکال کر)	گلے سے آسانی کے ساتھ اترنے والا	پینے والوں کے

گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) پلاتے ہیں جو پینے والے کے گلے سے آسانی سے اترنے والا ہے ○

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا حَسَنًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اور	کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے	تم بناتے ہو	اس سے	نبیذ	اور	اچھا رزق	بیشک	اس میں

اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے کوئی پھل وہ ہے کہ اس سے تم نبیذ اور اچھا رزق بناتے ہو بیشک اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ

لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷	وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ	اِلَى النَّحْلِ
ضرور نشانی (ہے)	(ان) لوگوں کے لئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور	دل میں بات ڈالی	تمہارے رب (نے)	شہد کی مکھی کی طرف (کے)

عقل مند لوگوں کیلئے نشانی ہے ○ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی

اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸ۙ

اَنِ	اتَّخِذِيْ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا	يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸
کہ	تو بنا	پہاڑوں سے (میں)	گھر	اور	درخت سے (میں)	اور	(اس) سے (میں) جو	لوگ چھتیں بناتے ہیں

کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور چھتوں میں گھر بناؤ ○

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ

ثُمَّ	كُلِيْ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِيْ	سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا	يَخْرُجُ
پھر	تو کھا	تمام پھلوں میں سے	تو چلتی رہ	اپنے رب کے (بنائے ہوئے) نرم وآسان راستوں (پر)	نکلتی ہے

پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھاؤ اور اپنے رب کے (بنائے ہوئے) نرم وآسان راستوں پر چلتی رہو۔ اس کے پیٹ سے

مِنۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

مِنۢ بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
ان کے پیٹوں سے	پینے کی چیز	اس کے رنگ مختلف (ہوتے ہیں)	اس میں	شفا (ہے)	لوگوں کے لئے	بیشک	اس میں	ضرور نشانی (ہے)

ایک پینے کی رنگ برنگی چیز نکلتی ہے اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے بیشک اس میں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ وَمِنۡكُمۡ

لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	يَتَوَفّٰٮكُمۡ	وَ	مِنۡكُمۡ
(ان) لوگوں کے لئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور	اللہ (نے)	پیدا کیا تمہیں	پھر	وہ روح قبض کرے گا تمہاری	اور	تم میں سے

غور و فکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے ○ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہاری جان قبض کرے گا اور تم میں

مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ

مَّنۡ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ	لِكَىۡ	لَا يَعۡلَمَ	بَعۡدَ عِلۡمٍ	شَيۡـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ
(کوئی وہ ہے) جو	پھیرا جاتا ہے	سب سے ناکارہ عمر کی طرف	تاکہ	وہ نہ جانے	جاننے کے بعد	کچھ	بیشک	اللہ	علم والا

کوئی سب سے گھٹیا عمر کی طرف پھیرا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ جاننے والا،

قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا

قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾	وَ	اللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعۡضَكُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	فِى الرِّزۡقِ	فَمَا	الَّذِيۡنَ	فُضِّلُوۡا
قدرت والا (ہے)	اور	اللہ (نے)	برتری دی	تمہارے بعض (کو)	بعض پر	رزق میں	تو نہیں	وہ لوگ جنہیں	برتری دی گئی

بہت قدرت والا ہے ○ اور اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر رزق میں برتری دی ہے تو جنہیں رزق کی برتری دی گئی ہے

بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ

بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ	عَلٰى	مَا	مَلَـكَتۡ	اَيۡمَانُهُمۡ	فَهُمۡ	فِيۡهِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ
اپنے رزق کو لوٹانے والے	(ان) پر	جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو (کہیں) وہ	اس (رزق) میں	برابر (نہ ہو جائیں)	تو کیا اللہ کی نعمت سے

وہ اپنا رزق اپنے غلاموں، باندیوں پر نہیں لوٹاتے کہ کہیں وہ اس رزق میں برابر نہ ہو جائیں تو کیا صرف اللہ کی نعمت سے

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَـكُمۡ	مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَـكُمۡ
وہ مکرتے ہیں	اور	اللہ (نے)	بنائیں	تمہارے لیے	تمہاری جانوں (یعنی جنس) سے	بیویاں	اور	پیدا کیے	تمہارے لیے

مکرتے ہیں؟ ○ اور اللہ نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں اور تمہارے لیے

مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَ

مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ	بَنِيۡنَ	وَ	حَفَدَةً	وَّ	رَزَقَكُمۡ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالۡبَاطِلِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ
تمہاری بیویوں سے	بیٹے	اور	پوتے نواسے	اور	رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تو کیا باطل ہی پر	وہ یقین کرتے ہیں	اور

تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کیے اور تمہیں ستھری چیزوں سے روزی دی تو کیا وہ باطل ہی پر یقین کرتے ہیں؟ اور

بِنِعۡمَتِ اللّٰہِ ہُمۡ یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمۡلِکُ لَہُمۡ رِزۡقًا

بِنِعۡمَتِ اللّٰہِ	ہُمۡ	یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۲﴾	وَ	یَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	مَا	لَا یَمۡلِکُ	لَہُمۡ	رِزۡقًا
اللہ کی نعمت کا	وہ	انکار کرتے ہیں	اور	وہ عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	(اس کی) جو	اختیار نہیں رکھتا	ان کے لئے	روزی دینے (کا)

اللہ کے فضل ہی کے منکر ہوتے ہیں؟ ○ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں آسمان اور زمین سے

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ شَیۡئًا وَّ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰہِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	شَیۡئًا	وَّ	لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾	فَلَا تَضۡرِبُوۡا	لِلّٰہِ	الۡاَمۡثَالَ	اِنَّ	اللّٰہَ	یَعۡلَمُ
آسمانوں اور زمین سے	کچھ	اور	نہ وہ طاقت رکھتے ہیں	تو تم نہ ٹھہراؤ	اللہ کے لیے	مثل، مانند	بیشک	اللہ	جانتا ہے

کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ کچھ کر سکتے ہیں ○ تو تم اللہ کے لیے مثل نہ ٹھہراؤ، بیشک اللہ جانتا ہے

وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡکًا لَّا یَقۡدِرُ

وَ	اَنۡتُمۡ	لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾	ضَرَبَ	اللّٰہُ	مَثَلًا	عَبۡدًا	مَّمۡلُوۡکًا	لَّا یَقۡدِرُ
اور	تم	نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ (نے)	مثال	ایک بندے (کی)	(جو) کسی کی ملکیت میں ہے	وہ قادر نہیں

اور تم نہیں جانتے ○ اللہ نے ایک بندے کی مثال بیان فرمائی جو خود کسی کی ملکیت میں ہے، وہ کسی شے پر

عَلٰی شَیۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰہُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَہُوَ یُنۡفِقُ مِنۡہُ سِرًّا

عَلٰی شَیۡءٍ	وَّ	مَنۡ	رَّزَقۡنٰہُ	مِنَّا	رِزۡقًا حَسَنًا	فَہُوَ	یُنۡفِقُ	مِنۡہُ	سِرًّا
کسی چیز پر	اور	(ایک وہ ہے) جو	ہم نے رزق دیا اسے	اپنی طرف سے	اچھا رزق	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ

قادر نہیں اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرما رکھی ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ

وَّ جَہۡرًا ؕ ہَلۡ یَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ

وَّ	جَہۡرًا	ہَلۡ	یَسۡتَوٗنَ	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	بَلۡ	اَکۡثَرُہُمۡ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾	وَ	ضَرَبَ
اور	اعلانیہ	کیا	وہ برابر ہو جائیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے (ہیں)	بلکہ	ان میں اکثر	جانتے نہیں	اور	بیان فرمائی

اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ سب برابر ہو جائیں گے؟ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں ○ اور اللہ

اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلَیۡنِ اَحَدُہُمَاۤ اَبۡکَمُ لَا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ ہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوۡلٰىہُ ۙ

اللّٰہُ	مَثَلًا	رَّجُلَیۡنِ	اَحَدُہُمَاۤ	اَبۡکَمُ	لَا یَقۡدِرُ	عَلٰی شَیۡءٍ	وَّ	ہُوَ	کَلٌّ	عَلٰی مَوۡلٰىہُ
اللہ (نے)	مثال	دو مردوں (کی)	ان میں سے ایک	گونگا (ہے)	وہ قادر نہیں	کسی چیز پر	اور	وہ	بوجھ (ہے)	اپنے آقا پر

نے دو مردوں کی مثال بیان فرمائی، ان میں سے ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے آقا پر (صرف) بوجھ ہے،

اَیۡنَمَا یُوَجِّہۡہُّ لَا یَاۡتِ بِخَیۡرٍ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیۡ ہُوَ ۙ وَ مَنۡ یَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ

اَیۡنَمَا	یُوَجِّہۡہُّ	لَا یَاۡتِ بِخَیۡرٍ	ہَلۡ	یَسۡتَوِیۡ	ہُوَ	وَ	مَنۡ	یَّاۡمُرُ	بِالۡعَدۡلِ
جہاں کہیں	وہ بھیجتا ہے اسے	(تو) وہ کوئی خیر لے کر نہیں آتا	کیا	برابر ہو جائے گا	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	عدل کا

(اس کا آقا) اسے جدھر بھیجتا ہے وہ کوئی خیر لے کر نہیں آتا تو کیا وہ اور دوسرا وہ جو عدل کا حکم کرتا ہے اور وہ سیدھے

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ

وَ	هُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ السَّاعَةِ
اور	وہ	سیدھے راستے پر (بھی ہے)	اور	اللہ ہی کو (ہے)	آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم	اور	نہیں	قیامت کا معاملہ

راستے پر بھی ہے کیا دونوں برابر ہیں؟ ○ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور قیامت کا معاملہ

اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٧٧

اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٧٧
مگر	آنکھ جھپکنے کی طرح	یا	وہ	(اس سے بھی) زیادہ قریب (ہے)	بیشک	اللہ	ہر چیز پر	قدرت والا (ہے)

صرف ایک پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے ○

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
اور	اللہ (نے)	نکالا (پیدا کیا) تمہیں	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	تم نہیں جانتے تھے	کچھ	اور	اس نے بنائے	تمہارے لئے	کان

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمہارے کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨	اَلَمْ يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ
اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر گزار بنو	کیا انہوں نے نہ دیکھا	پرندوں کی طرف	(جو) حکم کے پابند (ہیں)

اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر گزار بنو ○ کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہ دیکھا جو آسمان کی فضا میں (اللہ کے) حکم کے پابند ہیں۔

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ	مَا يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩
آسمان کی فضا میں	(کوئی) نہیں روکتا انہیں	سوائے	اللہ (کے)	بیشک	اس میں	ضرور نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لئے	جو ایمان رکھتے ہیں

انہیں (وہاں) اللہ کے سوا کوئی نہیں روکتا۔ بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ

وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ
اور	اللہ (نے)	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے کچھ گھروں (کو)	سکون کی جگہ، رہائش	اور	اس نے بنائے	تمہارے لئے	چوپایوں کی کھالوں سے

اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری رہائش بنایا اور اس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے کچھ گھر

بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَ

بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا	وَ
کچھ گھر	تم ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں	اپنے سفر کے دن	اور	اپنے قیام کے دن	اور	ان کی اُونوں سے	اور	ان کے پشم	اور

بنائے جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن بڑا ہلکا پھلکا پاتے ہو اور بھیڑوں کی اُون اور اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے گھریلو

أَشْعَارِهَآ أَثَاثًا وَّمَتَاعًا إِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

أَشْعَارِهَآ	أَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا إِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
ان کے بالوں (سے)	گھریلو سامان	اور	ایک مدت تک نفع اٹھانے کی چیزیں (بنائیں)	اور	اللہ (نے)	بنائے	تمہارے لئے	(اس میں) سے جو

سامان اور ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کے اسباب بنائے ○ اور اللہ نے تمہارے لیے

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	أَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
اس نے پیدا کیا	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں سے (میں)	چھپنے کی جگہیں	اور	بنائے	تمہارے لئے

اور تمہیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَأْسَكُمْ	كَذٰلِكَ
(کچھ) پہننے کے لباس	جو بچاتے ہیں تمہیں	گرمی (سے)	اور	(کچھ) پہننے کے لباس	جو بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی (کے وقت)	اسی طرح

کچھ پہننے کے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچائیں اور کچھ لباس بنائے جو لڑائی کے وقت تمہاری حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اسی طرح

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	فَإِنْ	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾
اللہ پوری کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	اسلام لے آؤ	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو تم پر صرف	صاف پہنچا دینا (لازم ہے)

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم اسلام لے آؤ ○ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو اے حبیب! تم پر صرف صاف صاف تبلیغ کر دینا لازم ہے ○

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ

يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	أَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾	وَ	يَوْمَ
وہ پہچانتے ہیں	اللہ کی نعمت (کو)	پھر	انکار کر دیتے ہیں اس کا	اور	ان میں اکثر	کافر (ہی ہیں)	اور	(جس) دن

وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کر دیتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہی ہیں ○ اور یاد کرو جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ

نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ
ہم اٹھائیں گے	ہر امت سے	ایک گواہ	پھر	اجازت نہیں دی جائے گی	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	اور	نہ	وہ (ان سے)

ہم ہر امت سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَ	إِذَا	رَأَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الْعَذَابَ	فَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ
رجوع کا مطالبہ ہو گا	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	تو ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	اور

رجوع کرنا، طلب کیا جائے گا ○ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھیں گے تو ان سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور

لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا

لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا
نہ	وہ	مہلت دیئے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اپنے شریکوں (کو)	(تو) کہیں گے

نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ○ اور مشرک جب اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے:

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ

رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ
اے ہمارے رب	یہ	ہمارے شریک (ہیں)	جن کی	ہم عبادت کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ پھینک دیں گے	ان کی طرف	(اپنی) بات

اے ہمارے رب! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کی ہم تیرے سوا عبادت کیا کرتے تھے تو وہ ان کی طرف (اپنی) بات پھینک دیں گے

اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ۚ وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾	وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ ِۨ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
(کہ) بیشک تم	ضرور جھوٹے (ہو)	اور	وہ پیش کریں گے	اللہ کی طرف	اس دن	صلح	اور	گم ہو جائیں گی	ان سے	وہ (باتیں) جو

کہ تم بیشک جھوٹے ہو ○ اور وہ مشرک اس دن اللہ کی طرف صلح کی پیشکش کریں گے اور ان کی خود ساختہ باتیں ان سے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ الْعَذَابِ
وہ بناتے تھے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	ہم زیادہ کر دیں گے ان کا	عذاب	عذاب کے اوپر

گم ہو جائیں گی ○ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کے فساد کے بدلے میں عذاب پر عذاب کا

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

بِمَا	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
(اس کے) بدلے جو	وہ فساد کرتے تھے	اور	(جس) دن	ہم اٹھائیں گے	ہر امت میں	ایک گواہ	ان پر	ان کی جانوں میں سے

اضافہ کر دیں گے ○ اور جس دن ہم ہر امت میں انہیں میں سے ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور اے حبیب! تمہیں ان

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ

وَ	جِئْنَا بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ
اور	لائیں گے تمہیں	گواہ (بنا کر)	ان سب پر	اور	ہم نے نازل کی	تم پر	کتاب	(جو) روشن بیان (ہے)	ہر چیز کا	اور

سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور مسلمانوں کیلئے

هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۧ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ

هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ
ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت (ہے)	مسلمانوں کے لئے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	نیکی، احسان	اور

ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ○ بیشک اللہ عدل اور احسان اور رشتے داروں کو دینے کا

اِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ يَعِظُكُمْ

اِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْیِ	يَعِظُكُمْ
رشتہ داروں کو دینے (کا)	اور	وہ منع کرتا ہے	بے حیائی سے	اور	بری بات	اور	سرکشی، ظلم (سے)	وہ نصیحت فرماتا ہے تمہیں

حکم فرماتا ہے اور بے حیائی اور ہر بری بات اور ظلم سے منع فرماتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور	پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب	تم عہد کرو	اور	نہ توڑو	قسموں (کو)

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ۝ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم کوئی عہد کرو اور قسموں کو مضبوط کرنے کے

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
انہیں مضبوط کرنے کے بعد	اور (حالانکہ)	بیشک	تم بنا چکے ہو	اللہ (کو)	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے

بعد نہ توڑو حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بنا چکے ہو۔ بیشک اللہ تمہارے

مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ

مَا	تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِیْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا
جو کچھ	تم کرتے ہو	اور	تم نہ ہونا	(اس عورت) کی طرح جس نے	توڑ دیا	اپنا سوت	مضبوطی کے بعد	ٹکڑے ٹکڑے (کرکے)

کام جانتا ہے ۝ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے اپنا سوت مضبوطی کے بعد ریزہ ریزہ کرکے توڑ دیا،

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِیَ اَرْبٰى

تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِیَ	اَرْبٰى
(ایسا نہ ہو کہ) تم بنالو	اپنی قسموں (کو)	دھوکے اور فساد (کا ذریعہ)	اپنے درمیان	کہ	ہے	ایک گروہ	وہ	(مال وطاقت میں) زیادہ

(ایسا نہ ہو کہ) تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دھوکے اور فساد کا ذریعہ بنالو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے

مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مِنْ اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
(دوسرے) گروہ سے	صرف	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس کے ذریعے	اور	ضرور وہ واضح کردے گا	تمہارے لئے	قیامت کے دن

زیادہ (طاقت ومال والا) ہے۔ اللہ تو اس کے ذریعے تمہیں صرف آزماتا ہے اور وہ ضرور قیامت کے دن تمہارے لئے صاف ظاہر کردے گا

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ

مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ
(وہ بات) جس میں تم جھگڑتے تھے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) ضرور بنا دیتا تمہیں	ایک امت	اور	لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے

جس بات میں تم جھگڑتے تھے ۝ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
جسے	چاہتا ہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	ضرور تم سے پوچھا جائے گا	(اس) کے بارے جو	تم عمل کرتے تھے

جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا ○

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا

وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌۢ	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
اور	نہ بناؤ	اپنی قسموں (کو)	دھوکے اور فساد (کا ذریعہ)	اپنے درمیان	(اگر ایسا کیا) تو پھسل جائے گا	قدم	اپنے جم جانے کے بعد

اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دھوکے اور فساد کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ قدم ثابت قدمی کے بعد پھسل جائیں گے

وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾
اور	تم چکھو گے	برائی (سزا)	(اس کے) سبب جو	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لئے	بہت بڑا عذاب (ہو گا)

اور تم اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے سزا کا مزہ چکھو گے اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہو گا ○

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	تم نہ خریدو، نہ لو	اللہ کے عہد کے بدلے	تھوڑی قیمت	بیشک جو	اللہ کے پاس (ہے)	وہ	بہتر (ہے)	تمہارے لئے

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ

اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ
اگر	تم جانتے ہو	جو	تمہارے پاس (ہے)	وہ ختم ہو جائے گا	اور	جو	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) باقی رہنے والا (ہے)	اور

اگر تم جانتے ہو ○ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور

لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
ضرور ہم دیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	صبر کیا	ان کا اجر	بہترین کے بدلے	جو	وہ عمل کرتے تھے	جو	عمل کرے	نیک

ہم صبر کرنے والوں کو ان کے بہترین کاموں کے بدلے میں ان کا اجر ضرور دیں گے ○ جو مرد یا عورت

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً طَيِّبَةً	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
مرد یا عورت میں سے	اور	وہ	مسلمان (ہو)	تو ضرور ہم زندگی دیں گے اسے	پاکیزہ زندگی	اور	ضرور ہم دیں گے انہیں	ان کا اجر

نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور ہم ضرور انہیں ان کے بہترین کاموں کے بدلے

بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾

بِاَحۡسَنِ	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾	فَاِذَا	قَرَاۡتَ	الۡقُرۡاٰنَ	فَاسۡتَعِذۡ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾
بہترین کے بدلے	جو	وہ عمل کرتے تھے	تو جب	تم پڑھنے لگو	قرآن	تو پناہ مانگو	اللہ کی	شیطان مردود سے

میں ان کا اجر دیں گے ○ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو ○

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾

اِنَّهٗ	لَيۡسَ	لَهٗ	سُلۡطٰنٌ	عَلَى الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾
بیشک وہ	نہیں ہے	اس کا	کوئی قابو	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	اور	اپنے رب پر (ہی)	وہ بھروسہ کرتے ہیں

بیشک اسے ان لوگوں پر کوئی قابو نہیں جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ○

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

اِنَّمَا	سُلۡطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيۡنَ	يَتَوَلَّوۡنَهٗ	وَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	بِهٖ	مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾
صرف	اس کا قابو	ان لوگوں پر ہے جو	دوستی کرتے ہیں اس سے	اور	جو لوگ	وہ	اس (شیطان) کو	شریک ٹھہراتے ہیں

اس کا قابو تو انہیں پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور وہ جو اس کو شریک ٹھہراتے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾… جانور کے دودھ کی تخلیق اللہ پاک کی عظیم قدرت کا چھوٹا سا نمونہ ہے۔

﴿2﴾… شہد بننے کے مراحل سے بھی اللہ پاک کی شان ظاہر ہوتی ہے۔

﴿3﴾… شہد میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔

﴿4﴾… سامانِ دنیا کام نہیں آئے گا بلکہ آخرت میں نیکیاں کام آئیں گی۔

﴿5﴾… اللہ پاک پر کامل بھروسا رکھنے والوں پر شیطان کا بس نہیں چلتا۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: شہد کے تخلیقی مراحل کس طرح قدرتِ الٰہی واضح کررہے ہیں؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: جانوروں کا دودھ بھی قدرتِ الٰہی کی نشانی ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب: ____________________

____

سوال 3: اس سورۂ مبارک کی آیت نمبر 90 میں کن کاموں کو کرنے کی تاکید کی گئی ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: سورۂ نحل کی آیت نمبر 97 میں نیک مردوں اور عورتوں کی دنیا و آخرت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾... آپ وعدہ پورا کرنے میں ٹال مٹول تو نہیں کرتے؟

﴿2﴾... کیا آپ رشتہ داروں کے ساتھ صلۂ رحمی کرتے اور حسنِ سلوک سے پیش آتے ہیں؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾... چند حلال اور حرام چیزوں کے بارے میں مختصر معلومات جمع کیجیے۔

دستخط ٹیچر: ____________ دستخط سرپرست: ____________

سُوْرَةُ النَّحْل (حصہ4)

پارہ14، النحل:101 تا 128

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا

وَ	اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ اٰيَةٍ	وَّ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
اور	جب	ہم بدل دیں	(دوسری) آیت	ایک آیت کی جگہ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	وہ اتارتا ہے	(تو کافر) کہتے ہیں

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدل دیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ اُتارتا ہے تو کافر کہتے ہیں:

اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

اِنَّمَآ اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ
تم صرف	خود گھڑ لیتے ہو	بلکہ	ان میں اکثر	نہیں جانتے	تم کہو	نازل کیا ہے اسے	مقدس روح (یعنی جبریل نے)	تمہارے رب کی طرف سے

تم خود گھڑ لیتے ہو بلکہ ان میں اکثر جانتے نہیں ۝ تم فرماؤ: اسے مقدس روح نے آپ کے رب کی طرف سے

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
حق کے ساتھ	تاکہ وہ ثابت قدم کردے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	(یہ) ہدایت	اور	خوشخبری (ہے)	مسلمانوں کے لئے

حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم کردے اور (یہ) مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہے ۝

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ
اور	ضرور بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ وہ	(کافر) کہتے ہیں	صرف	سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	(اُس کی) زبان	جس کی طرف وہ منسوب کرتے ہیں

اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کافر کہتے ہیں: اس نبی کو ایک آدمی سکھاتا ہے، جس آدمی کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ

اَعْجَمِيٌّ	وَ	هٰذَا	لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ
عجمی (ہے)	اور	یہ (قرآن)	روشن عربی زبان (میں ہے)	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	راہ نہیں دکھاتا انہیں

اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن روشن عربی زبان میں ہے ۝ بیشک جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں راہ نہیں دکھاتا

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ

اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اللہ	اور	ان کے لئے	دردناک عذاب (ہے)	صرف	بہتان باندھتے ہیں	جھوٹ	وہ لوگ جو	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ جھوٹا بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
اور	یہ لوگ	وہی	جھوٹے (ہیں)	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان کے بعد	سوائے	(اس کے) جسے

اور وہی جھوٹے ہیں ○ جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے سوائے اس آدمی کے جسے

اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا
مجبور کر دیا گیا	اور	اس کا دل	مطمئن (ہے)	ایمان پر	اور	لیکن	جو	کھول دے	کفر کے ساتھ	(اپنا) سینہ

(کفر پر) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو لیکن وہ جو دل کھول کر کافر ہوں

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا

فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا
تو ان پر	غضب (ہے)	اللہ کی طرف سے	اور	ان کے لئے	بڑا عذاب (ہے)	یہ	(اس) وجہ سے کہ وہ	انہوں نے پسند کر لی

ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ○ یہ عذاب اس لئے ہے کہ انہوں نے آخرت کی بجائے دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
دنیا کی زندگی	آخرت پر	اور	(اس لئے) کہ	اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والے لوگوں (کو)	یہی	وہ لوگ ہیں جو

کی زندگی کو پسند کر لیا اور اس لئے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ○ یہی وہ لوگ ہیں

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
مہر لگا دی	اللہ (نے)	ان کے دلوں پر	اور	ان کے کان	اور	ان کی آنکھوں (پر)	اور	یہ لوگ	وہی	غافل (ہیں)

جن کے دل اور کان اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی غافل ہیں ○

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے	کہ وہ	آخرت میں	وہی	برباد ہونے والے (ہیں)	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

حقیقت میں یہ لوگ آخرت میں برباد ہونے والے ہیں ○ پھر بیشک تمہارا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
ہجرت کی	(اس کے) بعد	کہ	انہیں ستایا گیا	پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	صبر کیا	بیشک	تمہارا رب

تکلیفیں دیئے جانے کے بعد اپنے گھر بار چھوڑے پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا بیشک تمہارا رب

مِنۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَ

مِنۢ بَعۡدِهَا	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾	يَوۡمَ	تَاۡتِىۡ	كُلُّ نَفۡسٍ	تُجَادِلُ	عَنۡ نَّفۡسِهَا	وَ
اس کے بعد	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)	(جس) دن	آئے گی	ہر جان	جھگڑتی ہوئی	اپنی جان کی طرف سے	اور

اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے ○ یاد کرو جس دن ہر جان اپنی طرف سے جھگڑتی ہوئی آئے گی اور

تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

تُوَفّٰى	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ	وَ	هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ
پورا دیا جائے گا	ہر جان (کو)	(اس کا بدلہ) جو	اس نے عمل کیا	اور	وہ	ان پر ظلم نہ ہو گا	اور	بیان کی	اللہ (نے)

ہر جان کو اس کا عمل پورا پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا ○ اور اللہ نے ایک

مَثَلًا قَرۡيَةً كَانَتۡ اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا رِزۡقُهَا رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ

مَثَلًا	قَرۡيَةً	كَانَتۡ	اٰمِنَةً	مُّطۡمَئِنَّةً	يَّاۡتِيۡهَا	رِزۡقُهَا	رَغَدًا	مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ
مثال	ایک بستی (کی)	وہ تھی	امن والی	اطمینان والی	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	کثرت (سے)	ہر جگہ سے

بستی کی مثال بیان فرمائی جو امن و اطمینان والی تھی ہر طرف سے اس کے پاس اس کا رزق کثرت سے آتا تھا

فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا

فَكَفَرَتۡ	بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ	بِمَا
تو اس (کے باشندوں) نے ناشکری کی	اللہ کی نعمتوں کی	تو چکھایا اس (کے باشندوں) کو	اللہ (نے)	بھوک اور خوف کے لباس (کا مزہ)	(اس کے) بدلے جو

تو وہاں کے رہنے والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے ان کے اعمال کے بدلے میں انہیں بھوک اور خوف کے لباس

كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَ

كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	وَ	لَقَدۡ	جَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ	مِّنۡهُمۡ	فَكَذَّبُوۡهُ	فَاَخَذَهُمُ	الۡعَذَابُ	وَ
وہ کام کرتے تھے	اور	ضرور بیشک	آیا ان کے پاس	ایک رسول	ان میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اسے	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	اور

کا مزہ چکھایا ○ اور بیشک ان کے پاس انہیں میں سے ایک رسول تشریف لایا تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا اور

هُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ

هُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	فَكُلُوۡا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّ	اشۡكُرُوۡا	نِعۡمَتَ اللّٰهِ
وہ	ظالم (تھے)	تو تم کھاؤ	(اس میں) سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ (نے)	حلال	پاکیزہ	اور	شکر ادا کرو	اللہ کی نعمت (کا)

وہ زیادتی کرنے والے تھے ○ تو اللہ کا دیا ہوا حلال پاکیزہ رزق کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو

اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيۡكُمُ	الۡمَيۡتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ
اگر	تم اس کی عبادت کرتے ہو	صرف	اس نے حرام کیا	تمہارے اوپر	مُردار	اور	خون	اور	خنزیر کا گوشت	اور

اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو ○ تم پر صرف مُردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے

مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ
وہ جو	(ذبح کے وقت) پکارا جائے	اللہ کے غیر کا (نام)	اس پر	تو جو	مجبور ہو جائے	نہ خواہش رکھنے والا	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا (ہو)

ذبح کرتے وقت اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا سب حرام کر دیا ہے پھر جو مجبور ہو اس حال میں کہ نہ خواہش سے کھا رہا ہو اور نہ حد سے بڑھ رہا ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا
تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان (ہے)	اور	تم نہ کہو	(اس) وجہ سے کہ	بولتی ہیں	تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ

تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ اور تمہاری زبانیں جھوٹ بولتی ہیں اس لئے نہ کہو کہ یہ

حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
حلال	اور	یہ	حرام (ہے)	کہ تم بہتان باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو	بہتان باندھتے ہیں

حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بیشک جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾	مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ
اللہ پر	جھوٹ	وہ کامیاب نہ ہوں گے	تھوڑا سا فائدہ اٹھانا (ہے)	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب (ہے)	اور	ان لوگوں پر جو

جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے ۝ تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۝ اور ہم نے صرف

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا ظَلَمْنٰهُمْ	وَ
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	(وہ چیزیں) جو	ہم نے بیان کیں	تم پر (تمہارے سامنے)	(اس) سے پہلے	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور

یہودیوں پر وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم نے پہلے آپ کے سامنے بیان کی ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

لٰكِنْ	كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ
لیکن	وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے	پھر	بیشک	تمہارا رب	ان لوگوں کے لئے جو	عمل کر لیں	برا	نادانی سے

لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۝ پھر بیشک تمہارا رب ان لوگوں کے لئے (غفور رحیم ہے) جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں

ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ ع اِنَّ

ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾	اِنَّ
پھر	وہ توبہ کریں	اس کے بعد	اور	(اپنی) اصلاح کر لیں	(تو) بیشک	تمہارا رب	اس کے بعد	ضرور بخشنے والا	مہربان (ہے)	بیشک

پھر اس کے بعد توبہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں بیشک تمہارا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے ۝ بیشک

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ

اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ يَكُ
ابراہیم	تھا	ایک پیشوا، تمام اچھی خصلتوں کا جامع	فرمانبرداری کرنے والا	اللہ کی	ہر باطل سے جدا	اور	نہیں تھا

ابراہیم تمام اچھی خصلتوں کے مالک (یا) ایک پیشوا، اللہ کے فرمانبردار اور ہر باطل سے جدا تھے اور

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَ	هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾
مشرکوں میں سے	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں، احسانوں پر	اللہ نے چن لیا اسے	اور	ہدایت دی اسے	سیدھے راستے کی طرف

وہ مشرک نہ تھے ○ اس کے احسانات پر شکر کرنے والے، اللہ نے اسے چن لیا اور اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ○

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ۭ

وَ	اٰتَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور	ہم نے دی اسے	دنیا میں	بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	ضرور قرب والے بندوں میں سے (ہوگا)

اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور بیشک وہ آخرت میں قرب والے بندوں میں سے ہوگا ○

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا
پھر	ہم نے وحی بھیجی	تمہاری طرف	کہ	تم (بھی) پیروی کرو	ابراہیم کے دین (کی)	(جو) ہر باطل سے جدا (تھا)

پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ (آپ بھی) دینِ ابراہیم کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَالسَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ

وَ	مَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں تھا	مشرکوں میں سے	صرف	مقرر کیا گیا	ہفتہ	ان لوگوں پر جنہوں نے	اختلاف کیا	اس کے بارے میں

اور وہ مشرک نہ تھے ○ ہفتہ صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس دن کے بارے میں اختلاف کیا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اُدْعُ
اور	بیشک	تمہارا رب	ضرور فیصلہ کر دے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں وہ اختلاف کرتے تھے	تم بلاؤ

اور بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں اختلاف کرتے تھے ○ اپنے رب کے

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ

اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	وَ	جَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ
اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ	اور	بحث کرو ان سے	(اس طریقے) سے جو	وہ	سب سے اچھا (ہو)	بیشک

راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور ان سے اس طریقے سے بحث کرو جو سب سے اچھا ہو، بیشک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
تمہارا رب	وہ	خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو

تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوا اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ○

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۗ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ	وَ	لَئِنْ	صَبَرْتُمْ
اور	اگر	تم سزا دینے لگو	تو سزا دو	(اس کی) مثل	جس کے ساتھ تمہیں تکلیف پہنچائی گئی	اور	ضرور اگر	تم نے صبر کیا

اور اگر تم (کسی کو) سزا دینے لگو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہو اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا	صَبْرُكَ	اِلَّا
(تو) ضرور وہ	سب سے بہتر (ہے)	صبر کرنے والوں کے لئے	اور	تم صبر کرو	اور	نہیں	تمہارا صبر کرنا	مگر

تو بیشک صبر والوں کیلئے صبر سب سے بہتر ہے ○ اور صبر کرو اور تمہارا صبر

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

بِاللّٰهِ	وَ	لَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا تَكُ	فِيْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اللہ (کی توفیق) سے	اور	تم غم نہ کرو	ان پر (کا)	اور	نہ ہو	تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں

اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کی سازشوں سے دل تنگ نہ ہو ○

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
بیشک	اللہ	ان لوگوں کے ساتھ ہے جو	ڈرتے ہیں	اور	جو لوگ	وہ	نیکی کرنے والے (ہیں)

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور وہ جو نیکیاں کرنے والے ہیں ○

ذہن نشین کیجیے

﴿1﴾... بروزِ قیامت ہر ایک کو اس کے عمل کے مطابق پورا پورا اجر دیا جائے گا کسی پر ظلم وزیادتی نہیں ہوگی۔

﴿2﴾... اللہ پاک کی ناشکری کرنے سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں۔

﴿3﴾... اللہ پاک نے مُردار، خون، سور کا گوشت اور وہ جانور جس کے ذبح کرتے وقت اللہ پاک کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا سب حرام کردیا ہے۔

﴿4﴾... کوئی انسان جان سے جارہا ہو کھانے پینے کے لیے حرام کے سوا کچھ نہ ہو تو ضرورت کے مطابق حرام کھا پی سکتا ہے۔

﴿5﴾... اللہ پاک کی حلال کردہ چیزوں کو حرام اور حرام چیزوں کو حلال قرار دینا کافروں کا طریقہ ہے، ایسا کرنے والے کبھی فلاح نہیں

پائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذہنی مشق

سوالات کے جوابات دیجئے:

سوال 1: اللہ پاک کا شکر کس وقت کرنا چاہیے؟

جواب: ____________________

____

سوال 2: نبیِّ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے پاس قرآنِ مجید کے احکام کون لے کر آتا تھا؟

جواب: ____________________

____

سوال 3: جھوٹ بولنا اور بہتان باندھنا کن لوگوں کا کام ہے؟

جواب: ____________________

____

سوال 4: اللہ پاک کی نعمتوں کی ناشکری کرنے والوں کو کیا سزا ملی؟

جواب: ____________________

____

سوال 5: ظالم سے بدلہ لینے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

جواب: ____________________

____

اپنا جائزہ لیجیے:

﴿1﴾ ... کیا آپ نے روزانہ توبہ کرنے کی عادت بنائی ہے؟

کرنے کے کام:

﴿1﴾ ... حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کے اوصاف ٹیچر سے معلوم کیجئے اور خوبصورت انداز میں تحریر کیجئے۔

دستخط ٹیچر: ____________　　دستخط سرپرست: ____________

”آئیے! قرآن سمجھتے ہیں (حصہ 7)“ کی تخاریج

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف (حصہ 1)		
(1) مستدرک، 2/270، حدیث:2114		
سُوْرَةُ التَّوْبَة (حصہ 1)		
(1) معجم الاوسط، 5/350، حدیث:7570	(2) شعب الایمان، 6/351، حدیث:8475	
سُوْرَةُ یُوْنُس (حصّہ 1)		
(1) ابوداؤد، 2/81، حدیث:1399		
سُوْرَةُ هُوْد (حصّہ 1)		
(1) ترمذی، جلد 5/193، حدیث:3308	(2) خازن، 2/339	(3) شعب الایمان، 2/472، حدیث:2438
سُوْرَةُ یُوْسُف (حصّہ 1)		
(1) دلائل النبوۃ للبیہقی، 6/276		
سُوْرَةُ الرَّعْد (حصّہ 1)		
(1) در منثور، 4/599		
سُوْرَةُ الْحِجْر (حصّہ 1)		
(1) بخاری، 3/255، حدیث:4702	(2) بخاری، 2/432، حدیث:3380	
سُوْرَةُ النَّحْل (حصّہ 1)		
(1) معجم الکبیر، 9/132، حدیث:8658		

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مکمل قرآنِ کریم کا دلچسپ نصاب

قرآنِ کریم تمام کتابوں سے افضل اور ہدایت کا نور ہے۔ ہماری نئی نسل کو اس افضل اور ہدایت کی سرچشمہ کتاب سے روشناس کروانے اور اس کی تلاوت کا عادی بنانے کے لئے 7 حصوں پر مشتمل مکمل قرآنِ کریم کا نصاب بنام ”تعلیماتِ قرآن“ تیار کیا گیا ہے۔ اللہ پاک ہمارے بچوں کو قرآن کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔

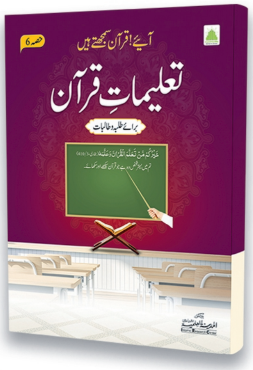

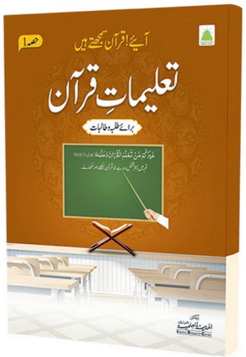

978-969-722-246-9
01140136

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net